شمع

دہلی

جولائی ۱۹۵۶

332

10/-

Nizami Book Agency
IV-F 14/5, Nazimabad, Karachi

SHAMA

NEW DELHI

CHIEF EDITOR YUSUF DEHLVI

ــ فلموں کا شہ

قمر سلطانہ ہے جسے وقتی اور پھر ایتا بنی، ماڈرن خیالات کی ماڈرن ہیروئن ہے، مسکرائی ہے تو بہار آجاتی ہے، اور افسردہ ہو تو صف ماتم بچھ جائے

— غموں کا شہنشاہ، دکھ اور کرب کی آماجگاہ، ہندوستان کا مقبول ترین ہیرو، لاکھوں حسین دلوں کی دھڑکن اپنی اس تصویر میں کتنا خوش نظر آ رہا ہے، کاش وہ سدا ہی ایسا رہے

ایک اچھی رقاصہ ایک اچھی اداکارہ، ایسی دُنیا میں ہے جہاں دل بکھرے ہوتے ہیں مگر ابھی تک کسی سے دل کا سودا نہیں کیا

—— حسی اداکارہ ہے، فلمی چمن کی نوزائیدہ کلی ہے، دل جیتنے والے بھونرے ابھی سے اردگرد منڈلا رہے ہیں، ڈر ہے کھلنے سے پہلے ہی مرجھا نہ جائے۔

وجینتی مالا

چترا

حیدرآباد کی حسینہ، کاشیرم فلموں کی مقبول ترین ہیروئن، دل بھی خوب صورت ہے اور خود بھی۔

مدیر اعلیٰ یوسف دہلوی

مدیر یونس دہلوی

مدیر تصاویر ادریس دہلوی

حسن کار اندرجیت

صدر دفاتر: آصف علی روڈ اجمیری گیٹ نئی دہلی
تار کا پتہ: شمع نئی دہلی
ٹیلیفون: ۲۶۰۶۶، ۲۶۰۶۷، ۲۶۰۶۸ (۲۰ اضافتیں)
شاخ: پھاٹک حبش خاں دہلی
ٹیلیفون: ۲۳۸۸۷
لندن دفتر: ۱۹ چالفنٹ کورٹ بیکر سٹریٹ۔ لندن
این ڈبلیو ون ٹیلیفون: ویل بیک ۱۱۸۴
دیگر دفاتر: بمبئی اور کلکتہ

فی کاپی آٹھ آنے سالانہ چھ روپے

شمع میں شائع ہونے والی بیشتر تصاویر شمع کے اپنے فوٹوگرافروں کی کھینچی ہوئی ہیں اور ان کا حق اشاعت محفوظ ہے انہیں یا شمع میں شائع ہونے والے کسی بھی مواد کو کہیں اور چھاپنے کے لئے باقاعدہ تحریری اجازت لینی ضروری ہے

شمع میں شائع ہونے والے تمام ادبی یا نیم ادبی مواد میں نام مقام واقعات اور ادارے قطعی فرضی ہوتے ہیں اور حقیقی افراد مقامات واقعات یا اداروں سے ان کی کوئی مطابقت محض اتفاقیہ ہے جس کیلئے ایڈیٹر پبلشر یا مصنف پر کوئی ذمہ داری عاید نہیں ہوتی

شمع: انڈین اینڈ ایسٹرن نیوز پیپر سوسائٹی، نئی دہلی اور لندن آڈٹ بیورو آف سرکولیشنز بمبئی آل انڈیا نیوز پیپر ایڈیٹرز کانفرنس نئی دہلی اور انڈین لینگویجز نیوز پیپر ایسوسی ایشن بمبئی کا ممبر ہے ——

ماہ نامہ شمع نئی دہلی

جولائی ۱۹۵۶ء سال ۱۸ شمارہ ۷

ادبی و فلمی دنیا کا سب سے زیادہ کثیر الاشاعت ماہنامہ
جسے ہر ماہ لاکھوں آدمی ذوق و شوق سے پڑھتے ہیں

رازونیاز	اداریہ	۹
اِدھر اُدھر کی	تاک جھانک	۱۱
ستاروں کا غسل	عکس نگار	۱۵
بلا خوف و رعایت	بے خوف	۱۹
وہ جگہ جو ضمیر بیچ کر ملتی ہے	فلسٹار ملا یا سرکار	۲۳
انجلی	عکس نگار	۲۸
پیار کی باتیں	شکیل بدایونی	۳۳
ایک گدھے کی سرگزشت	کرشن چندر	۳۴
گیت	شبنم رومانی	۴۱
سوئمبر	ظفر پیامی	۴۲
دلِ بسمل	مانی جائسی	۵۱
پچھتاوے	ارشد صدیقی	۵۱
غلط پرچھائیں	مہدی شاعر	۵۲
امتحان	مغیث الدین فریدی	۶۳
بزمِ شمع	ادریس دہلوی	۶۵
کسوٹی	تنقید نگار	۷۹
بازگشت	پروانے	۸۳
شمع معمے	ایڈیٹر معمہ	۸۷

سرورق پر ——

جب بھی گل اور بلبل کی داستان دہرائی جاتی ہے، سب کی ہمدردیاں بلبل کے ساتھ ہو جاتی ہیں۔ بے چارے پھول کی کوئی نہیں سنتا کہ وہ کتنا مجبور ہے، ٹہنی پر ایک جگہ لگا ہوا بے بس بے زبان — جس نے جی چاہا شاخ سے توڑ لیا، سونگھا، ملا، پھینکا اور پیروں سے کچل دیا۔ بلبل کا کیا ہے، ہر سال اس کی زندگی میں بہار آتی ہے، چاروں طرف پھول ہی پھول ہوتے ہیں اور وہ جس پھول کے چاہے بوسے لینے شروع کر دیتا ہے — میں بھی تو تیری ہی طرح مجبور ہوں، بے بس پھول تجھے شاخ سے الگ کیا گیا ہے، مجھے بھی اپنے پریتم سے جدائی دی گئی ہے، چند ہی دن میں تیری پتیاں سوکھ کر جھڑ جائیں گی، اور صرف تیرا ڈنٹھل رہ جائے گا، میں بھی اسی دن کا انتظار کر رہی ہوں جب میرا رنگ روپ اڑ جائے گا، چہرے پر جھریاں پڑ جائیں گی، سوکھی ہڈیاں باہر کو نکل آئیں گی مگر میرے ہر سانس میں پھر بھی پریتم کا ہی نام ہوگا، کیوں کہ میں گل کی طرح باوفا ہوں، بلبل کی طرح ہرجائی نہیں

اراسمک کمپنی لمیٹڈ لنڈن کے لئے ہندوستان میں بنے
HBP. 14-X52 UD

اداریہ

راز و نیاز

دنیائے فلم میں بیشتر شاعروں اور ادیبوں کی کوئی اہمیت نہیں

فی زمانہ، شاعروں اور ادیبوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ ایک "علمی" اور دوسرے "فلمی" —— "علمی" شاعر اور ادیب، وہ لوگ ہیں جو اپنی نظموں، کہانیوں، ڈراموں اور دیگر مختلف قسم کے "جوہر پاروں" سے، ادبی اور سماجی خدمت سرانجام دیتے ہیں۔ فلمی شاعر اور ادیب، ظاہر ہے، اپنی سرگرمیوں کو فلمی دائرے ہی تک محدود رکھتے ہیں۔ اہل قلم بہت عرصے سے اپنے مضامین میں یہ فقرہ قلم بند کر رہے ہیں کہ شاعر اور ادیب، ملک اور قوم کا سرمایہ ہوتے ہیں.... درست ہے لیکن ملک اور قوم کا یہی سرمایہ، خود اپنی نظروں میں کتنا حقیر اور کتنا غریب ہوتا ہے، اسے شائد بہت کم لوگ جانتے ہیں۔

ہمارے ملک کا سیاسی اور سماجی ڈھانچہ کچھ ایسا رہا ہے کہ شاعر اور ادیب ہمیشہ بھوکے مرتے رہے ہیں یہ کتنی تلخ حقیقت ہے کہ شاعر اور ادیب، اپنی دماغی تخلیقات سے قوم کی رگوں میں ایک نیا خون داخل کرتے ہیں۔ نیا جوش پیدا کرتے ہیں، ملک کے ادبی سرمائے میں، ایک قابل قدر اضافہ کرتے ہیں مگر ان کی اپنی رگوں میں خون یا جوش نہیں ہوتا اور ان کی جیب اس سرمائے سے ہمیشہ خالی رہتی ہے جس سے گندم، گھی، شکر، کپڑا اور زندگی کی دوسری ضروریات خریدی جاتی ہیں۔

آزادیٔ ملک کے بعد ہماری جمہوری حکومت نے، بہت سے "علمی" شاعروں اور ادیبوں کے لئے وظیفے اور پنشنیں مقرر کرکے، نہ صرف ایک نیک کام کیا بلکہ اس بات کا بھی ثبوت دیا کہ سرکاری مشینری شاعروں اور ادیبوں کی اہمیت کو اچھی طرح محسوس کرتی ہے۔ دیکھا جائے تو سوال، اتنا مالی امداد کا نہیں ہے جتنا اس قومی ذخیرے کی اہمیت کو، اعزاز پانے والے شعراء کی ذاتی قابلیت کو، زبان اور ادب کے لئے ان کی اَن تھک، بے لوث خدمات کو تسلیم کرنے کا ہے! —— شاعر اور ادیب کے پاس زندگی کی آسائشیں، بے شک کم ہوں لیکن اس کی اہمیت کو تسلیم کر لیا جائے تو اسے ایک ذہنی اور روحانی سکون ملتا ہے، علمی شاعروں اور ادیبوں کو حکومت کی طرف سے، دیئے جانے والے قومی اعزاز، ثابت کرتے ہیں کہ حکومت، ان کی اہمیت کو تسلیم کرنے اور ان کی مالی اور سماجی حالت کو بہتر بنانے کے لئے، بہت کچھ کر رہی ہے اور ابھی بہت کچھ کرے گی!.... ان کے مقابلے میں، فلمی شاعروں اور ادیبوں کی حالت کیا ہے، یہ ایک طویل اور دردناک داستان ہے!

ہماری فلم کے عجیب و غریب ڈھانچے میں جہاں ہدایت کار کی خوبیوں کی ذمہ داری کہانی نویس پر اور کہانی کی خوبیوں کی ذمہ داری، ہدایت کار پر ڈالی جاتی ہے —— جہاں موسیقی کی خوب صورتی کا ذمہ دار گیتوں کی خوب صورت فلم بندی کو اور تدوین کی خوبیوں کا ذمہ دار، منظر نامہ لکھنے والے کو ٹھیرایا جاتا ہے —— ایک شاعر اور ادیب کی پوزیشن، ہو بھی کیا سکتی ہے؟ —— فلمی شاعروں اور ادیبوں کی حق تلفی کی کہانی، بڑی لمبی ہے کاروباری اعتبار سے کامیاب، پہلے پانچ چھ شاعروں اور ادیبوں کو چھوڑ کر، باقی کوئی بھی شاعر اور ادیب، مالی طور پر اتنا مضبوط نہیں کہ وہ اپنی "تخلیق" کا واجبی معاوضہ حاصل کرنے کے لئے، انتظار کر سکے اور جب تک اسے مناسب اجرت نہیں ملتی، وہ اپنی زندگی کی ضروریات پوری کر سکے! —— اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ فلمی شاعر اور ادیب، مجبوری کی حالت میں، اپنی تخلیقات کو بہت ہی کم قیمتوں پر بیچتے ہیں —— اب رہا۔

اس کا ذمہ دار کون ہے؟.... فلم ساز یا شاعر اور ادیب خود!

ایسے شاعروں اور ادیبوں کے معاوضے کی وصولی کا سوال! جہاں تک ہم نے دیکھا ہے، درمیانے درجے کا کوئی بھی شاعر یا ادیب، فلمسازوں سے اپنے معاوضے کی پوری وصولی نہیں کر سکا۔ اب رہا شاعروں اور ادیبوں کی اہمیت کا معاملہ! —— اس کا اندازہ، صرف اسی ایک امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ فلم کی فلمبندی کسی بھی مرحلے میں کیوں نہ ہو، اختلاف ہونے کی صورت میں، فلم ساز کسی بھی شاعر یا ادیب کو، دودھ سے مکھی کی طرح نکال پھینکتا ہے اور شاعر یا ادیب، اس حق تلفی پر چوں تک نہیں کر سکتا! —— اوسط درجے کا فلم ساز اپنی فلم پر پانچ چھ لاکھ روپیہ خرچ کرتا ہے مگر فلم کی بنیاد یعنی کہانی پر پانچ چھ ہزار سے زیادہ خرچ کرنا مناسب نہیں سمجھتا۔ اس سے صاف پتہ چلتا ہے کہ فلم میں شاعر یا ادیب کی اہمیت، ایک فی صدی سے بھی کم ہے۔ اس کے مقابلے میں، غیر ملکوں میں فلمی ادیبوں کے معاوضوں کو دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ وہاں ادیبوں کی کیا حیثیت ہے! مثال کے طور پر، حال ہی میں ہالی وڈ کی مشہور فلم کمپنی ایم۔ جی۔ ایم نے ایک ہندوستانی خاتون کا تحریر کردہ ناول خریدا ہے اور ایک اطلاع کے مطابق اسے صرف کہانی کے معاوضے کے طور پر ایک لاکھ روپے کے قریب دیا گیا ہے! —— ہمارے ملک میں فلم کی پبلسٹی کے دوران بھی فلمی شاعر یا ادیب کی اہمیت صفر کے برابر ہوتی ہے۔ اور تو اور جب کسی بہترین گیت کا اعزاز، صرف موسیقار کو ملتا ہے تو اس گیت کے لکھنے والے کے دل پر ایک چوٹ سی لگتی ہے۔ اکثر اوقات ایسا ہوا ہے کہ "تو گنگا کی موج میں جمنا کا دھارا" کو بہترین گیت کو قرار دے کر ایک بہت بڑے اجتماع میں، اس کی دھن بنانے والے موسیقار نوشاد کو اعزاز بخشا جا رہا ہے اور اسی گیت کو لکھنے والا شکیل، اسی اجتماع میں بیٹھا ہوا حسرت بھرے دل سے، اعزاز دینے والوں کو داد دے رہا ہے۔ گویا اس گیت کی کامیابی میں اس کا ذرا سا بھی ہاتھ نہ ہو —— یا ایسا بھی ہوا ہے کہ "جائیں تو جائیں کہاں" کے لئے موسیقار ایس۔ ڈی۔ برمن کو اعزاز مل رہا ہے اور ساحر، بدستور خاموشی سے اس اعزاز کو تک رہا ہے! —— جب فلمی انجمنوں کا یہ حال ہے تو حکومت کی طرف سے، فلمی شاعروں یا ادیبوں کی اہمیت کو تسلیم کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

قصہ مختصر یہ کہ فلمی شاعروں اور ادیبوں کی مالی حالت، مضبوط نہیں انہیں معاوضہ بہت ہی کم ملتا ہے اور کبھی نہ ملنے کے برابر! ..... اپنے "گھر" میں ان کی کوئی اہمیت یا حیثیت نہیں! —— ان تمام حالات کا نتیجہ یہ ہے کہ آج تین چوتھائی سے زیادہ فلمی شاعر اور ادیب، کس مپرسی کی حالت میں زندگی گزار رہے ہیں۔ بیشتر کے پاس کھانے کو روٹی نہیں، پہننے کو کپڑا نہیں اور رہنے کو جگہ نہیں! —— یہ بیچارے، اپنی "تخلیقات" کا بستہ اٹھائے، دن بھر مارے مارے پھرتے ہیں اور بمشکل تمام، پیٹ کی بھٹی کے لئے، ایندھن کا بندوبست کرتے ہیں۔

فلمی شاعر اور ادیب بھی فلمی مشینری کا ایک پرزہ ہیں۔ جس طرح اس ساری مشینری کی خرابی کی ذمہ داری، اس بات پر ہے کہ فلموں کے لئے سرمایہ حاصل کرنے کا کوئی مناسب انتظام نہیں، اسی طرح شاعروں اور ادیبوں کی خستہ حالی کی ذمہ داری بھی، ہمارے عجیب و غریب فلمی ڈھانچے اور خصوصاً سرمائے کی نایابی پر ڈالی جا سکتی ہے۔ لیکن ہم ایمان داری سے یہ بھی محسوس کرتے ہیں کہ شاعر اور ادیب، کسی حد تک خود بھی اپنی اس حالت کے لئے ذمہ دار ہیں۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ شاعر اور ادیبوں میں اتفاق اور اتحاد، نام کو بھی نہیں۔ ان کی انجمن ہے تو کمزور ترین! ..... ان پڑھ سازندے تو فلمی دنیا میں، اپنی انجمن کو مضبوط بنا سکتے ہیں، مگر پڑھے لکھے شاعر اور ادیب نہیں! —— ایک شاعر یا ادیب، ایک فلم کمپنی سے ہٹایا جاتا ہے تو دوسرا شاعر یا ادیب فوراً پہلے شاعر یا ادیب کی چھوڑی ہوئی ہڈی کو دبوچنے کے لئے، وہاں جا پہنچتا ہے۔ وہ پہلے شاعر یا ادیب سے یہ بھی نہیں پوچھتا کہ اسے کن حالات میں، فلم کمپنی سے الگ کیا گیا —— شاعروں اور ادیبوں میں بیوپار کا کوئی سلیقہ نہیں۔ پانچ چھ بڑے بڑے موسیقاروں کے ساتھ، چھٹے ہوئے شاعروں کے علاوہ، باقی کسی شاعر نے بھی اپنی زندگی، لباس اور بات چیت کے معیار کو بلند کرنے کی طرف توجہ نہیں دی —— بیشتر فلمی شاعر اور ادیب، پان کی پیک کو منہ میں دبائے ہوتے، فلم سازوں سے، بیوپاری بات چیت کرتے ہیں اور ان کے لباس پر، پان کے سرخ چھینٹے دیکھ کر فلم ساز اندازہ لگا لیتا ہے کہ انہیں دو یا پانچ روپے دے کر بڑی آسانی سے ٹرخایا جا سکتا ہے! —— ہمارا کہنے کا مطلب یہ ہے کہ شاعروں اور ادیبوں کو فلم سازوں سے اپنا حق مانگنے سے پہلے، خود میں وہ صلاحیتیں پیدا کرنی ہوں گی جو مجلسی اور بیوپاری اعتبار سے، شخصیت کی تعمیر کے لئے بہت ضروری ہوتی ہیں۔ جس روز شاعروں اور ادیبوں میں، اتحاد اور اتفاق —— اور یہ صلاحیتیں پیدا ہو گئیں، اسی روز، انہیں نہ صرف اپنی تخلیقات کی اصلی قیمت ملنی شروع ہو جائے گی بلکہ کوئی فلمساز ان کی اہمیت سے منکر ہونے کی جرأت نہ کر سکے گا۔ شاعروں اور ادیبوں کو چاہیئے کہ وہ ایک جھنڈے تلے جمع ہو کر، فلم سازوں سے اپنے حقوق کا مطالبہ کریں اور بھک منگوں کی طرح زندگی گزارنے کے بجائے، اپنی مالی اور مجلسی حالت کو سنوارنے کا ہر ممکن جتن کریں۔

کرشن چندر کا ناول اُلٹا درخت

روس میں بچّوں کے لئے فلمایا جارہا ہے

کرشن چندر

افسانوی دنیا میں بین الاقوامی شہرت کے مالک، ایشیا کے عظیم افسانہ نگار جناب کرشن چندر کو روس کی سرزمین سے، ایک بہت بڑا خراجِ تحسین ادا کیا گیا ہے —— اور وہ یہ کہ روسی زبان میں بچّوں کے لئے، ان کے مشہور ناول اُلٹا درخت کی فلم تیار ہو رہی ہے! —— اعلان کیا گیا ہے کہ روسی زبان کے بعد، ہندوستانی زبان کے ساتھ ساتھ اس فلم کو دنیا بھر کی زبانوں میں ڈب کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں ہمیں یہ ذکر کرتے ہوئے بھی فخر محسوس ہوتا ہے کہ یہی ناول ادارہ شمع کے ماہنامہ کھلونا میں ایک سال تک قسط وار چھپتا رہا ہے۔ اور عوام اور خصوصاً بچوں کی دُنیا میں اسے بے پناہ مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔ جن لوگوں نے ابھی تک یہ ناول نہیں پڑھا، وہ اسے دو روپے بارہ آنے میں، شمع بک ڈپو سے خرید سکتے ہیں۔ یہاں یہ ذکر کرنا بھی بہت ضروری ہے کہ کرشن جی کا دوسرا ناول چڑیوں کی الف لیلےٰ، آج کل کھلونا میں اور ایک سیاسی طنزیہ کہانی گدھے کی سرگزشت شمع میں قسط وار چھپ رہی ہے۔ عنقریب ہی شمع بک ڈپو ایک فلمی ماحول کے متعلق لکھا ہوا ناول باون پتے بھی پیش کر رہا ہے۔

فلمی دنیا سے کرشن جی کا ناطہ، بہت پُرانا ہے۔ وہ پہلی بار ۱۹۴۲ میں، شالیمار پکچرز پونہ کے شعبۂ کہانی میں شامل ہوئے اور فلم من کی جیت لکھی۔ انھوں نے سرائے کے باہر اور دل کی آواز نامی دو فلمیں خود پروڈیوس اور ڈائرکٹ کیں۔ پتلی، ہنستے آنسو، غلامی، اندولن، زلزلہ، ایک دو تین، جشن اور دیگر کئی فلموں کے مسودے بھی انہوں نے ہی لکھے۔

تاک جھانک

ادھر اُدھر کی

شمع کے خصوصی نمائندے سے

موسیقار نیّر —— ٹیکسیوں کا بادشاہ

جس طرح، کوئلے کی زیادہ سے زیادہ کانوں کے مالک کو "کنگ آف کول مائنز" (کوئلے کی کانوں کا بادشاہ) کہا جاتا ہے، اسی طرح فلمی دنیا میں، آمد و رفت کے لئے، زیادہ سے زیادہ ٹیکسیاں استعمال کرنے والے کو "کنگ آف ٹیکسیز" (ٹیکسیوں کا بادشاہ) کہا جاتا ہے۔ کسی زمانے میں ٹیکسیوں کے بادشاہ کا خطاب، مشہور افسانہ نگار اور ہدایتکار کوی ڈی، این، مدھوک کو دیا گیا تھا اور یہ ایک حقیقت ہے کہ لاکھوں روپیہ کمانے کے باوجود، مدھوک کار کے بجائے ہمیشہ ٹیکسی میں آیا جایا کرتے تھے اور اکثر اوقات ایسا بھی ہوا کہ انھوں نے منٹوں اور گھنٹوں نہیں بلکہ دو دو تین تین دن تک ٹیکسی روکے رکھی —— فلمی دنیا کے موجودہ دَور میں ٹیکسیوں کے بادشاہ کا خطاب، آج کل آر پار اور مسٹر اینڈ مسز ۵۵ کے شہرت یافتہ موسیقار او پی نیر پر، بالکل صادق آتا ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ وہ صبح سے لے کر رات تک ٹیکسی روکے رکھتے ہیں۔ موسیقار نیر کو علم نجوم سے بے حد دلچسپی ہے اور ان کے کہنے کے مطابق، ان کے ستارے اس حق میں نہیں کہ وہ کار خریدیں اور اس میں سفر کریں۔ موسیقار نیر کا کہنا ہے کہ ان کے ایسے ستاروں کی گردش، بہت جلد ختم ہو رہی ہے اور وہ عنقریب ہی، ایک شاندار کار خریدنے کا ارادہ رکھتے ہیں!

شیاما اور صادق

احسان کا بدلہ

دنیا کتنی چھوٹی ہے اور انسان چاہے تو کسی کے احسان کا بدلہ اسی دنیا میں چکا سکتا ہے! ــــــ ڈیڑھ دو سال پہلے کا ذکر ہے اداکارہ شیاما کو بعض وجوہات کی بنا پر اپنا گھر چھوڑنا پڑا۔ گھر چھوڑتے وقت وہ بالکل تن تنہا تھی۔ اس کی جیب میں چند اکنیاں تھیں اور اس کے سامنے ایک بہت بڑی دنیا! ــــــ وہ سوچ رہی تھی کہاں سر چھپائے! آخر ہدایت کار ایم صادق نے شیاما کو اپنے گھر میں پناہ دے کر شیاما کی الجھن دور کر دی۔ شیاما صادق بابو کے ہاں پانچ روز تک رہی اور پھر اس نے مہالکشمی میں واقع وسندرا نامی عمارت میں ایک خوب صورت فلیٹ لے کر اپنی رہائش کا مستقل انتظام کر لیا

شیاما کو عارضی پناہ دے کر صادق بابو نے اس پر ایک بہت بڑا احسان کیا تھا مگر اس احسان کے بوجھ کو شیاما نے گزشتہ ماہ کافی حد تک ہلکا کر دیا۔ پچھلے ماہ بعض ناگزیر حالات کی بنا پر ہدایت کار ایم صادق کو بیوی بچوں سمیت پالی ہل پر واقع اپنی رہائش گاہ اچانک چھوڑنا پڑی اور اس بار صادق بابو کے سامنے یک لخت یہ سوال پیدا ہوا کہ وہ عارضی طور پر کہاں سر چھپائیں ــــــ کہا جاتا ہے شیاما کو جب صادق بابو کے ان حالات کی خبر ملی تو وہ فوراً صادق بابو اور ان کی بیوی کو گھر لے آئی۔ صادق بابو نے پانچ روز کے بعد اپنی رہائش کا مستقل انتظام کیا اور وہ شیاما کے گھر سے اپنے نئے گھر میں منتقل ہو گئے فلم انڈسٹری میں احسان کو بھول جانا، ایک عام بات ہے مگر یہ واقعہ شیاما کی احسان نا فراموشی اور وسعتِ دل کا ایک واضح ثبوت ہے!

سلوچنا چیٹرجی کی شادی

گزشتہ ۵ جون کو پارسی کالونی، دادر میں لاڈلی، باز وبند اور دیگر کئی فلموں کی مشہور اداکارہ سلوچنا چیٹرجی کی شادی کی رسومات ادا کی گئیں اداکارہ سلوچنا چیٹرجی نے بینسور بنرجی نامی ایک شخص سے شادی کی جو گینندر کمار بنرجی مرحوم کا لڑکا ہے۔ اس تقریب میں فلم انڈسٹری کے بہت سے لوگ شامل ہوئے سلوچنا چیٹرجی اور بینسور بنرجی کو خوشی کی اس تقریب پر شمع کی مبارک باد!۔

نرگس کے جنم دن پر عجیب و غریب تحفہ

گزشتہ یکم جون کو اداکارہ نرگس نے اپنا جنم دن نہایت ہی سادہ طریقے سے منایا۔ اس موقع پر، نرگس کی سہیلیوں اور دوستوں نے اُسے سال گرہ کی مبارک بھی دی اور تحفے بھی دیئے مگر آر۔ کے، سٹوڈیو کے چالیس کارکنوں کا تحفہ سب سے زیادہ عجیب اور دل چسپ رہا! ــــــ ایک اطلاع کے مطابق،

نرگس

راج کپور نے ان چالیس کارکنوں کو ۲۱ مئی کو ملازمت سے علیحدہ کیا جسے ان چالیس کارکنوں نے نرگس کی سال گرہ کے موقعہ پر، راج کپور کا تحفہ قرار دیا — کہتے ہیں، ان چالیس کارکنوں نے، بھرائی ہوئی آواز میں، نرگس کو سال گرہ کی مبارک باد دی اور تحفے کے طور پر، صرف وہی نوٹس دکھا سکے جن میں ملازمت سے علیحدگی کا حکم درج تھا!

اداکارہ نگار سلطانہ کا تیرہ سالہ لڑکا

کس مپرسی کی زندگی گزار رہا ہے

شاید بہت ہی کم لوگوں کو معلوم ہوگا . . . . اور جنہیں معلوم ہوگا وہ اب تک بھول بھی گئے ہوں گے کہ اداکارہ نگار سلطانہ اور سید حبیب علی نامی ایک شادی شدہ شخص کی باہمی شادی کے بعد اُن دونوں سے جو لڑکا پیدا ہوا، وہ آجکل کس مپرسی کی حالت میں زندگی گزار رہا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ سید حبیب علی اور نگار کا معاشقہ، نگار کے فلم لائن میں آنے سے پہلے، حیدرآباد میں ہوا اور معاشقے کے کچھ ہی عرصے بعد، سید حبیب علی نے نگار سے شادی کرلی! — اس شادی سے ایک لڑکا پیدا ہوا۔ اس کا نام سلیم ہے اور اس کی عمر آج تیرہ سال کی ہے! کہا جاتا ہے کہ جب نگار کو فلم لائن اختیار کرنے کا شوق پیدا ہوا تو وہ سید حبیب علی سے شادی کی زنجیریں توڑنے کا جتن کرنے لگی۔ یہ زنجیریں ٹوٹیں یا نہیں یہ تو کوئی نہیں جانتا۔ البتہ نگار کے فلم لائن میں آنے کے بعد، سلیم پر نگار کی "رحمت" کے دروازے قریب قریب بند ہوگئے اور وہ اپنی حقیقی ماں نگار اور سید حبیب علی کی پہلی بیوی بیگم مرزا کے درمیان لٹک کر رہ گیا۔ کتنی تلخ حقیقت ہے کہ سلیم ماں کے ہوتے ہوئے بھی، ماں کی محبت سے محروم ہے۔ بیگم مرزا ان دنوں سلیم کے ہمراہ، اداکارہ ناز کے فلیٹ واقع میرین ڈرائیو میں مقیم ہے جہاں سلیم کی تعلیم و تربیت اور دیکھ بھال کا فرض، اداکارہ ناز ادا کر رہی ہے۔ سلیم جے جے ہسپتال کے قریب، ایرانین اسکول میں، لاوارث بچوں کی مفت تعلیم کے انتظام کے تحت، لاوارث بچوں کی طرح، پانچویں جماعت میں پڑھ رہا ہے۔ اس اسکول میں ساتویں جماعت کے بعد، مفت تعلیم کا سلسلہ ختم ہو جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر نگار نے دو سال کے بعد بھی اپنے بیٹے کی سُدھ بُدھ نہ لی تو نہ صرف سلیم کی پڑھائی ادھوری رہ جائے گی بلکہ شاید اس کے لئے جینا بھی مشکل ہو جائے۔ نہ جانے نگار کی قسمت میں اپنے ہی بیٹے کی پرورش کا نیک کام سرانجام دینا لکھا ہے یا نہیں ★

نگار سلطانہ کا تیرہ سالہ لڑکا سلیم اپنی سوتیلی ماں کے ساتھ

کمار اور پرمیلا

کمار اور پرمیلا علیحدہ

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مشہور کریکٹر ایکٹر کمار اور ان کی بیوی پرمیلا ایک دوسرے سے علیحدہ ہوگئے ہیں! — کتنے افسوس کا مقام ہے کہ ان دونوں آرٹسٹوں کی علیحدگی کا افسوسناک حادثہ، ان کی دس بارہ سال کی ازدواجی زندگی کے بعد واقعہ ہوا ہے۔ علیحدگی کی اصلی وجہ کے بارے میں وثوق سے کچھ نہیں کہا جا سکتا! — بہرحال ہم انہیں مشورہ ضرور دے سکتے ہیں کہ اگر وہ اپنے باہمی اختلافات کو کسی طرح رفع کر سکتے ہوں تو رفع کر کے اپنے آپ کو فلمی اور غیر فلمی نظروں میں مذاق کا مضمون بننے سے بچا لیں! - یاد رہے کہ پرمیلا اور کمار چار پانچ بچوں کے ماں باپ ہیں!

دراصل
یہ توازن کا
سوال ہے ...

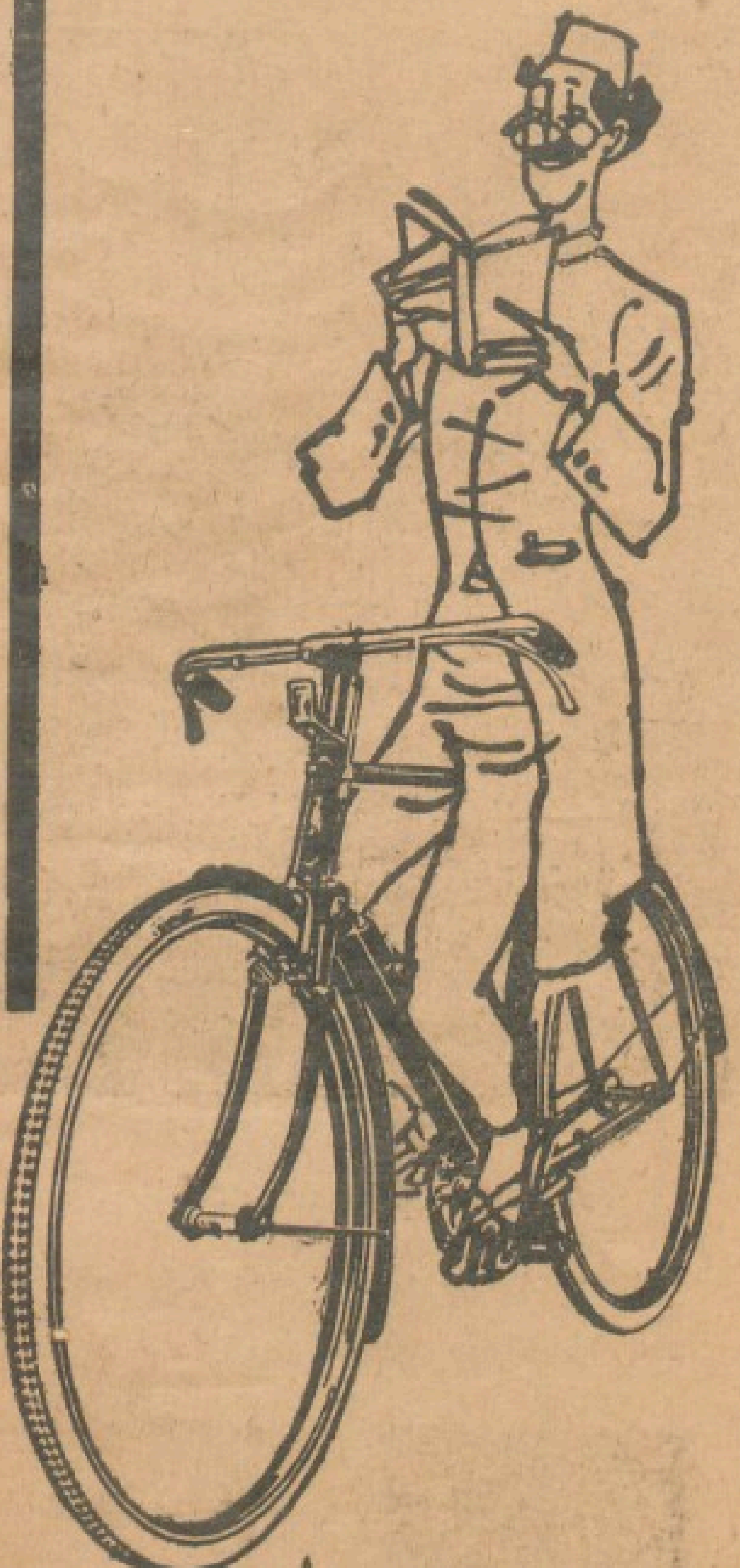

بائیسکل پر توازن آسانی سے برقرار رکھا جاسکتا ہے۔ لیکن اس پر اخراجات کا توازن قائم رکھنا اتنا آسان نہیں۔ کیونکہ اس کی خدمت کا صِلہ بھی چکانا پڑتا ہے۔

عمدہ خام اشیا اور ہر پُرزہ کی جانچ کی وجہ سے سین ریلے سائیکل اتنی مضبوط ہوتی ہے کہ کم ازکم اخراجات پر یہ زیادہ سے زیادہ خدمت دیتی اور مرمت وغیرہ میں آپ کے اخراجات کا توازن برقرار رہتا ہے

ریلے
رابن ہڈ

SEN-RALEIGH
Products

SRC-39 URDU

اشوک کمار

اشوک کمار کے لئے غسل خانہ صرف نہانے کی جگہ نہیں، سوچنے کی جگہ بھی ہے۔ یہ انکشاف دلچسپ ہوگا کہ اشوک باتھ ٹب ہی میں بیٹھ کر اخبار پڑھتا ہے چائے پیتا ہے، فلموں کے مسودوں پر نظرثانی کرتا ہے اور فلمی اور گھریلو معاملوں کے متعلق غور و خوض کرتا ہے اشوک کا غسل، پانچ دس منٹ کا نہیں ہوتا، بلکہ وہ قریب قریب ایک ڈیڑھ گھنٹے تک غسل خانے میں بند رہتا ہے

عکس: نجم

نروپا رائے

نروپا، جو "دھارمک فلموں کی دیوی" کے نام سے مشہور ہے، ایک گجراتی اداکارہ ہے اور اس کے نہانے کا ڈھنگ خالص ہندوستانی ہے۔ یعنی اسے نہانے میں زیادہ دیر نہیں لگتی۔

کام کاج سے تھکنے کے بعد غسل کیا جائے تو ساری تھکن دُور ہو جاتی ہے اور جسم، دل اور دماغ ایک بار پھر تر و تازہ ہو جاتے ہیں — فلمی ستارے بھی، دن بھر سٹوڈیو کی تیز روشنیوں کے سامنے "جلنے" کے بعد، گھر جا کر عام انسانوں کی طرح غسل کرتے ہیں کوئی باتھ ٹب میں بیٹھ کر نہاتا ہے، کوئی 'شاور' تلے اور کوئی باٹی ہی سے، بدن پر چار لوٹے ڈال کر سرخرو ہو جاتا ہے۔

ہر شخص کے نہانے کا ڈھنگ اپنا اپنا ہے۔ جسے ہم الفاظ میں واضح کر سکتے ہیں نہ تصویروں میں دکھا سکتے ہیں....

بہرحال "ستاروں کا غسل" حاضر ہے

دیکھئے اور سوچئے کہ

اکثر لوگ فلمی ستاروں کے دروازوں تک نہیں پہنچ پاتے،

ہمارا خصوصی فوٹوگرافر،

اُن کے غسل خانوں میں کیسے جا گھسا؟

ستاروں کا غسل

امیتا

معلوم ہوتا ہے، امیتا کے والد نے امیتا کو انگریزی تعلیم اور انگریزی طرز زندگی سکھا کر اپنی ایک دیرینہ آرزو پوری کی ہے.... امیتا جوان ہے اور وسیع النظر! وہ اپنی جسمانی نشوونما کا بہت خیال رکھتی ہے۔ غسل کو ہر روز وہ ایک نیا تجربہ سمجھتی ہے.... ایک خوشگوار تجربہ!

سمترا

سمترا کو نہانے سے پہلے اور نہانے کے بعد، اس بات کا بہت خیال رہتا ہے کہ کہیں پانی، اس کے بالوں کو خراب نہ کردے! —— سمترا ایک بنگالی اداکارہ ہے اور بنگال میں عورتیں بالوں کی خاص طور پر دیکھ بھال کرتی ہیں۔

شیاما

لیجئے، شیاما، سمترا سے بھی، دو چار قدم آگے نکل گئی —— بالوں کی حفاظت کے بعد، وہ اپنے جسم کو بھی تولئے سے لپیٹ لیتی ہے.... اس خیال سے کہ کہیں کسی کی نظر نہ لگ جائے!

اوشا کرن

اوشا، ایک مراٹھی اداکارہ، ایک شادی شدہ عورت، پانی سے بہت گھبراتی ہے —— شادی سے پہلے اسے زکام کی عام شکایت تھی. ڈاکٹر کھیر سے شادی کے بعد غالباً اب یہ شکایت رفع ہو گئی ہے۔

ششی کلا

ششی ایک شوخ اور بے باک اداکارہ ہے۔
اس کے بارے میں یہ کہا جائے کہ وہ پانی سے کم کھیلتی ہے
اور دلوں سے زیادہ!.... تو زیادہ غلط نہ ہوگا!

جبیں

اداکاروں کی صف میں جبیں ابھی
اُبھر رہی ہے، جس طرح وہ فلموں میں کام شوق سے کرتی ہے،
اسی طرح وہ بڑے شوق سے نہاتی بھی ہے!

روپ مالا

روپ غسل کو روزمرہ کے لوازمات سے زیادہ اہمیت نہیں دیتی
وہ غسل کرتی ہے تو بس اس طرح جیسے صبح صبح ناشتہ کرلیا!.... یا یوں کہا جائے کہ وہ غسل
کرنے سے پہلے تو بہت کچھ سوچتی ہو مگر غسل کرتے وقت کچھ نہیں سوچتی!

بیبی کنول

سمترا اور شیاما کی طرح بیبی کنول بھی
بالوں کی حفاظت میں زیادہ یقین رکھتی ہے!..... افسوس! وہ
اپنے دل کی حفاظت نہ کرسکی!

بـرنول ـ فوراً !

زخم ... ضرب ... خراش ... جھلس ...
ان سب کے لئے آپ کو زود اثر اور مصفا
مرہم بـرنول کی ضرورت ہے۔

اسے ہمیشہ اپنے گھـر میں رکھئے!

یہ بوٹس نے بنائی ہے۔ لہٰذا قابل اعتبار ہے

ہر منگل کی شام کو پونے آٹھ بجے "بـرنول گیت انجلی" میں
ریڈیو سیلون سے اہم میٹر پر مشہور پلے بیک گانے والوں کو سنئے!

BUR. 35-X30 UD

نرگس کے مکان پر جدن بائی کی ساتویں برسی منائی جا رہی ہے۔

رنگ میں بھنگ.....

بے خوف کے قلم سے

ماہِ رمضان کے ستائیسویں روز یعنی گزشتہ ۸ مئی کو نرگس اور اس کے بھائیوں اختر حسین اور انور حسین نے اپنی والدہ جدن بائی مرحومہ کی ساتویں برسی منائی اور اس سلسلے میں نرگس کی رہائش گاہ واقع میرین ڈرائیو پر جو محفل منعقد ہوئی اس میں اُستاد بڑے غلام علی خاں اور استاد ولایت خاں جیسے فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کر کے مغنیہ جدن بائی کو خراجِ تحسین ادا کیا۔

جدن بائی کا خاندان، موسیقی اور آرٹ کی خدمت میں ہمیشہ پیش پیش رہا ہے، جدن بائی کی زندگی میں ان کے مکان پر اکثر ایسی محفلیں ہوا کرتی تھیں جن میں ہندوستان کے مشہور موسیقار اور شاعر وغیرہ حصہ لیا کرتے تھے جدن بائی ان محفلوں میں اپنے دوستوں اور واقف کاروں کو مدعو کرتیں اور مختلف فنکار اپنے اپنے فن کے میدان میں رات رات بھر خوب سماں باندھتے! جدن بائی کی "میزبانی" کی یاد آج بھی لوگوں کے ذہنوں میں محفوظ ہے ہمیں یاد ہے ان محفلوں میں شریک ہونے والا ہر شخص ایک باوقار طریقے سے آتا بیٹھتا اور شعر و موسیقی اور حاضرین کی بزلہ سنجی اور لطیفے بازی سے محظوظ ہو کر چلا جاتا۔ جدن بائی کی بارعب شخصیت کی موجودگی میں کسی شخص کو دم مارنے یا کوئی خلافِ تہذیب حرکت کرنے یا آدابِ محفل توڑنے کی ہمت نہ ہوتی تھی، بس ایک دوسرے پر لطیف چوٹیں ہوتی تھیں اور ہر شخص بزلہ سنجی کے میدان میں ایک دوسرے سے بازی لے جانے کی کوشش کیا کرتا تھا۔

جدن بائی کی زندگی کے ساتھ ہی یہ محفلیں بھی ختم ہو گئیں، جدن بائی ان محفلوں کی زندگی تھیں۔ جب وہ نہیں رہیں تو یہ محفلیں کیسے رہتیں جدن بائی کی موت کے بعد اُن کی اولاد یعنی اختر، انور اور نرگس نے اس قسم کی محفلوں کے انعقاد کی طرف بہت کم توجہ دی۔ اختر اور انور جو اچھی خاصی سوجھ بوجھ کے مالک ہیں۔ ہمیشہ گھریلو ذمہ داریوں کو سنبھالنے اور جدن بائی کے قائم کئے

بلا خوف و رعایت

باذوق وباوجاہت

وقار کو برقرار رکھنے میں مصروف رہے اور نرگس اپنے فلمی رومان میں اُلجھی رہی۔

عید سے چار روز پہلے کی، مذکورہ بالا محفل میں طبلے کی تھاپ اور ستار کے سُر، نرگس کے مکان پر بڑی مدت کے بعد گونجے اور اہلِ محفل پر ایک نشہ آور اثر چھوڑ گئے —— لیکن وہ جو کسی نے کہا ہے کہ ہر محفل میں باادب اور بےادب دونوں قسم کے لوگ شامل ہوتے ہیں..... اس محفل میں بھی ایک فلمی شخصیت نے آدابِ محفل کا لحاظ نہ رکھا! —— بتایا گیا ہے کہ یہ محفل رات کو نو بجے کے قریب شروع ہوئی۔ محفل میں نادرہ، تنا منگیشکر، رسمی لیسواس، آصف، اندر راج آنند، نیلم، یشودھرا کا ٹجو اور بہت سے غیر فلمی لوگ موجود تھے۔ استاد بڑے غلام علی خاں اور اُستاد ولایت خاں باری باری اپنے فن کا مظاہرہ کر رہے تھے کہ گیارہ ساڑھے گیارہ بجے کے قریب ایک اطلاع کے مُطابق راج کپور نے محفل میں قدم رکھا۔ دروازہ کھلتے ہی سب لوگوں کی نظریں، راج کپور پر اُٹھ گئیں کہتے ہیں راج کی بش شرٹ کے بٹن کھلے تھے، راج کی آنکھوں میں سرخی تھی، ٹانگیں لڑکھڑا رہی تھیں اور وہ بمشکل اپنے بوجھ کو سنبھالے کھڑا تھا۔ سب نے راج کی طرف دیکھا اور آنکھیں پھیر لیں۔ اختر اور انور نے آگے بڑھ کر راج کو سنبھالا اور بٹھایا مگر کہا جاتا ہے راج کسی اور ہی دنیا میں تھا۔ نہ جانے وہ اس وقت کسی گھوڑے پر سوار کہاں پہنچا ہوا تھا —— اہلِ محفل کا کہنا ہے کہ راج کی آمد کے ساتھ ہی محفل کا سارا مزا کرکرا ہو گیا۔ راج بول رہا تھا کسی اور میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ اٹھ کر اُسے روک سکے اس وقت اہلِ محفل میں سے بہت سے لوگوں کو نہ صرف جدن بائی کی زندگی میں منعقد کی گئی محفلوں کی یاد آئی بلکہ خود جدن بائی کی بھی جو بڑی دلیری سے ایسی محفلوں میں میزبانی کے فرائض ادا کیا کرتی تھیں۔ ان کی زندگی میں اٹھائیس تیس سال کا کوئی "لونڈا" اُٹھ کر اس طرح محفل کے رنگ میں بھنگ ڈالنے کی جرات ہی نہیں کر سکتا تھا..... بہرحال بتایا گیا ہے راج کی آمد کے بعد محفل بکھرنے لگی اور خصوصاً غیر فلمی لوگ ایک ایک کر کے کھسکنے لگے۔

راج جیسے اعلیٰ پایہ کے فلمساز، ہدایت کار اور اداکار کی ذات سے ایسی محفلوں میں ایک بہتر رویے کی توقع کے ساتھ ساتھ ان محفلوں کی کارروائی کی اشاعت کے سلسلے میں ہمیں اُن اخباروں سے بھی آئندہ ایک بہتر رویے کی توقع رکھنی چاہئے جنہوں نے ہمیشہ آرٹسٹوں کی خامیوں پر پردہ ڈالنے اور ان کی بلاوجہ تعریف کرنے کو اپنا شیوہ بنا رکھا ہے یہ لکھ دینا کہ "راج استاد بڑے غلام علی خاں کے گانے سے اتنا متاثر ہوا کہ اس نے اُٹھ کر ان کے پاؤں چھو لئے"، اس لئے مناسب معلوم نہیں ہوتا کہ جس شخص کو خود اپنے پیروں کی خبر نہ ہو، وہ بھلا ایسی حالت میں دوسرے کے پیر کیسے ٹٹول سکتا ہے؟

نشی

نیلم

ناانصافی

اگر یہ خبر درست ہے کہ ایک فلم ساز ہدایت کار کا "اشارہ" نہ سمجھنے کی سزا کے طور پر نئی اداکارہ نشی کی ایک زیرِ تکمیل فلم سے نشی کے کلوز اَپ اور کئی ضروری مناظر حذف کئے جا رہے ہیں تو کہنا پڑتا ہے کہ آج بھی کئی عاقبت نااندیش فلم ساز اور ہدایت کار اس قسم کی ناانصافیوں کا ارتکاب کر کے فلمی دنیا کی بدنامی کا باعث بن رہے ہیں۔

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اداکارہ نیلم بھی مدراس میں تیار ہونے والی فلم چوری چوری کے فلم سازوں کی ناانصافی کا شکار ہوئی ہے اس کی وجہ نشی کی وجہ سے بالکل مختلف بھی ہے بتایا گیا ہے کہ نیلم سے گوپ کی سکریٹری کے کردار کے لئے معاہدہ کیا گیا تھا اور پچھلے ایک سال میں نیلم چوری چوری کی شوٹنگ کے لئے چھ سات بار مدراس گئی اور اس کے بہت سے مناظر فلمبند کئے گئے.....

لیکن پتہ چلا ہے کہ فلم ساز یا ہدایت کار کی کسی اور کردار پر ضرورت سے زیادہ "نظرِ عنایت" کے باعث نیلم کے بیشتر مناظر حذف کئے جا رہے ہیں اور اب نیلم کا کردار ایک لنگڑا سا کردار بن کر رہ گیا ہے۔ سنا گیا ہے کہ ایسی ناانصافی کے خلاف پروٹسٹ کے طور پر گزشتہ ۲۵ مئی کو نیلم پروگرام کے مطابق مدراس نہیں گئی!

موت سے بدتر....

اکثر دیکھا گیا ہے کہ کسی فلمی فن کار کی موت کے بعد اس کے بیوی بچوں کا کوئی پرسانِ حال نہیں ہوتا اور بیشتر حالات میں وہ موت سے بدتر زندگی گزارتے ہیں۔ اس کے علاوہ فلمی فن کار کی موت کے بعد کبھی کبھی اس کے بیوی بچوں کی تمدنی گراوٹ بھی شروع ہو جاتی ہے اور انہیں تمدنی طور پر اس طرح گرنے سے کوئی روک نہیں سکتا۔

موسیقار ارون کمار کی موت کو ابھی زیادہ عرصہ نہیں ہوا خبر ملی ہے کہ اس کے بیوی بچے بھوک سے مر رہے ہیں اور انہیں کوئی پوچھنے والا نہیں۔ یہاں تک کہ بتایا گیا ہے، ارون کمار کے "جگری" دوست اور بھائی اشوک کمار نے بھی ان کی اس حالت سے متاثر ہو کر تادمِ تحریر ان کی امداد کے لئے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا۔ اس صورت حالات کا یہ نتیجہ ہوا ہے کہ دلیپ کمار، بمل رائے اور بمبئی ٹاکیز کے چند کارکنوں نے مل کر ایک کمیٹی قائم کی ہے جو ارون کمار کے بیوی بچوں کی دیکھ بھال کرے گی ——— اور اگر یہ کمیٹی ضرورت کے مطابق چندہ جمع نہ کر سکی تو اس کمیٹی کے ممبر اپنی ذاتی آمدنی سے ارون کمار کے بیوی بچوں کی مناسب اور مستقل امداد کریں گے! ——— دلیپ کمار، بمل رائے اور ان کے ساتھیوں کا یہ اقدام قابلِ تحسین ہے.... لیکن سوال پیدا ہوتا ہے کہ اتنے سال تک فلمی خدمت سرانجام دینے کے بعد بھی اگر کسی شخص کی مالی اور کاروباری حالت اس حد تک گری ہوئی ہو تو اس صنعت سے کمایا ہوا روپیہ آخر کس کام کا! ——— یہ ایک حقیقت ہے کہ فلمی آمدنی میں ذرا سی بھی برکت نہیں غیر فلمی آمدنی کے دو روپے فلمی آمدنی کے دس روپوں سے کہیں زیادہ مفید ہیں۔ حال ہی میں ہمارے ایک محترم دوست نے ایک موسیقار کی خستہ حالی پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے یہ انکشاف کیا کہ اس موسیقار نے پچھلے چار برس میں کم سے کم بیس فلموں میں موسیقی دی اور کسی فلمساز سے ۱۵، کسی سے بیس اور کسی سے ۲۵ ہزار روپیہ بطور معاوضہ لیا اگر اس کی اوسطاً آمدنی ۱۵ ہزار روپے فی فلم بھی شمار کی جائے تو اس کی پچھلے چار سال کی کمائی تین لاکھ روپیہ ہوتی ہے اب اگر اس کا ماہوار خرچ زیادہ سے زیادہ دو ہزار روپے شمار کیا جائے تو چار سال کے اخراجات ۹۶ ہزار روپے ہوتے ہیں، ان اعداد و شمار کے مطابق اس کے پاس اس وقت کم سے کم دو لاکھ روپے ہونے چاہئیں ——— یا اگر کسی کمپنی سے رقم کی پوری ادائگی نہ بھی ہوئی ہو جب بھی اسے ایک ڈیڑھ لاکھ کی بچت لازمی طور پر ہونی چاہئے ہمارے محترم دوست کے کہنے کے مطابق اس موسیقار کے پاس کچھ بھی نہیں اور وہ آج کل قریب قریب دوستوں کے سہارے زندگی بسر کر رہا ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ یا تو فلم کی دکھاوے کی دنیا میں انسان کے اخراجات بہت زیادہ بڑھ جاتے ہیں اور یا پھر وہ فضول خرچ بن جاتا ہے اس حالت میں کیا یہ بہتر نہیں ہے کہ ہر فلم آرٹسٹ آج کے بجائے کل کی فکر زیادہ کرے اور اپنی چادر کے مطابق پاؤں پھیلائے!

فلم آرٹسٹوں کی موت کے بعد ان کے لواحقین کی تمدنی گراوٹ کا ذکر نہ ہی کیا جائے تو بہتر ہے۔ شیام کی موت کے بعد اس کی بیوی تاجی کسی بھی طرز کی زندگی بسر کرے یا سہگل کی موت کے بعد اس کی لڑکی ادھر اُدھر بھٹک کر غیر قوم کے کسی نوجوان سے شادی کر لے.... یہ تلخ حقیقتیں ظاہر کرنے سے کوئی فائدہ نہیں۔ فلمی ماحول میں تمدنی سرمایہ اوّل تو کسی کے پاس ہوتا ہی نہیں اور اگر ہوتا بھی ہے تو بہت جلد ضائع ہو جاتا ہے!

مسافر تھک گیا

گذشتہ ماہ ہم نے نمّی کے ایک نئے "محبوب مصنف" کا انکشاف ان ہی کالموں میں کیا تھا اب اس کہانی کی چند ایک مزید کڑیاں ملی ہیں۔ پتہ چلا ہے کہ نمّی اور اس کے محبوب مصنف کی آرام گاہ چرچ گیٹ پر واقع ایک فلیٹ ہے جہاں ایک مسخرہ اداکار رہتا ہے۔ یہ مسخرہ اداکار نمّی اور اس فلمی مصنف کے درمیان ایک پل کا کام کرتا ہے اور ایک اطلاع کے مطابق اوّل الذکر دونوں متوالوں کی شامیں اسی مسخرے اداکار کے مکان پر گزرتی ہیں ——— رومان اور خصوصاً فلمی رومان سے دل کو سکون ضرور نصیب ہوتا ہے مگر دماغ کو نہیں ——— غالباً یہ نمی کی دماغی تھکن ہی کا نتیجہ ہے کہ وہ پچھلے دنوں انجلی کے سیٹ پر کام کرتے کرتے بے ہوش ہو کر گر پڑی۔ اس سے یہ اندازہ لگانا غلط نہیں کہ راستہ ناپتے ناپتے، مسافر کے دل و دماغ تھک چکے ہیں اور اب زیادہ دماغی بوجھ برداشت کرنے کی سکت اس میں نہیں رہی!

تندرست لوگ باقاعدہ لائف بوائے صابن
سے نہاتے ہیں

— یہ آئے دن* کی گندگی اور اس کے جراثیم بھی دھو ڈالتا ہے!

* آئے دن ہمیں گندگی سے واسطہ پڑتا ہے، جس میں جراثیم ہوتے ہیں اور جن سے ہمیں بیماریوں کا خطرہ رہتا ہے۔ اسی لئے تو بے شمار لوگ اپنی صحت کی حفاظت لائف بوائے صابن کے باقاعدہ غسل سے کرتے ہیں جو گندگی اور اس کے جراثیم بھی دھو ڈالتا ہے — اور تازگی اور شگفتگی کا صحتمندانہ احساس دلاتا ہے!

L. 261-X52 UD

ہندوستان میں بنا

فلم سٹار ملایا سرکار

وہ جگہ جو ضمیر بیچ کر ملتی ہے

فلمیں آپ بھی دیکھتے ہیں اور فلمیں میں بھی دیکھتی تھی اور یہ لفظ دیکھتی تھی میں نے جان بوجھ کر استعمال کیا ہے اور یہ اس لئے کہ پہلے فلمیں کثرت سے دیکھتی تھی اور اب میں فلمیں کبھی کبھار ہی دیکھتی ہوں۔ پہلے فلموں کے شوق کا یہ عالم تھا کہ شاید ہی کوئی فلم مجھ سے چھوٹتی رہی ہو۔ جب سے میں نے ہوش سنبھالا ہے میں فلموں سے مانوس ہوں اور اب قسمت کا چکر دیکھئے کہ یہ فلمیں میری تقدیر کا چکر بن گئی ہیں۔ فلمیں میرے لئے اوڑھنا بچھونا بن گئی ہیں۔ میری روزی بن گئی ہیں۔ میری زندگی کا نصب العین بن گئی ہیں۔

مگر یہ نصب العین والی بات دیکھنے دکھانے تک نہیں۔ بلکہ اسٹوڈیو کے برقی قمقموں ہی تک کسی حد تک محدود ہیں۔ مگر اس سے یہ مطلب نہ نکال لیجئے کہ میں فلمیں دیکھنا پسند نہیں کرتی۔ فلمیں دیکھنا مجھے پسند اب بھی ہیں۔ مگر ہوتا یہ ہے کہ اب اپنی اس پسند کی تکمیل کے لئے میرے پاس وقت بہت کم ہوتا ہے اور اسی لئے میں فلمیں اب پہلے کی بہ نسبت بہت کم دیکھتی ہوں۔

اور اس وقت کی کمی کا احساس مجھے ۱۹۵۰ سے ہونا شروع ہوا ہے۔ جی ہاں ۱۹۵۰ سے اور یہ ۱۹۵۰ مجھے اچھی طرح یاد ہے اور یہ ۱۹۵۰ مجھے مرتے دم تک یاد رہے گا۔ اس لئے کہ یہ ۱۹۵۰ ہی تھا جب کہ دسہرہ کی چھٹیوں میں اپنی چند سہیلیوں کے ساتھ فلمیں کیسے بنتی ہیں۔ محض یہ دیکھنے کے لئے اسٹوڈیو کے اندر پہنچی اور جس وقت میں سیٹ کے اندر پہنچی تھی تو نہ جانے کس جذبہ کے تحت میرا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا اور آنکھوں میں ایک انجانی قسم کی چمک نہ جانے کہاں سے سما گئی تھی۔

فلم سٹار ملایا سرکار

یہ وہ زمانہ تھا جب بنگال میں "سوئم سدھا" نامی فلم بن رہی تھی اور اسی فلم "سوئم سدھا" کا آخری سیٹ تھا۔ جس پر میں اپنی سہیلیوں سمیت موجود تھی۔ بڑا عجیب سا لگ رہا تھا مجھے۔ کیمرے کے سامنے شانتا آپٹے کھڑی تھیں اور کیمرہ مین انہیں روشنیوں کے دائرے میں سمو دینے کی جدوجہد میں مصروف تھا۔

"نمبر ۹ آن کرو——"

"سولر—— بے بی——"

"ارے، اے! ڈنگی ادھر لے آؤ"

مجھے بعد میں معلوم ہوا کہ سولر، ڈنگی، بے بی وغیرہ بجلی کی روشنیوں کے نام ہیں۔

شانتا آپٹے کے چہرے پر پسینے کی بوندیں تھرتھرا رہی تھیں اور

فلم سٹار
ملایا سرکار

سیٹ پر بڑی گرمی تھی۔ گرمی تھی اور گھٹن تھی اور اس گرمی اور گھٹن میں یہ لوگ کام کر رہے تھے۔

ایک نوجوان ہاتھ میں ایک موٹی سی فائل لئے ہوئے شانتا آپٹے کو مکالمے یاد کروا رہا تھا اور شانتا آپٹے صاحبہ مکالموں کی ریہرسل کے ساتھ ہی ساتھ اپنا میک اپ درست کرتی جا رہی تھیں۔ ایک آدمی آئینہ لئے سامنے کھڑا تھا۔

"ارے، ذرا ہٹنا بھئی" یہ کیمرہ مین کی آواز تھی۔

"ذرا لائٹ تو سیٹ کر لینے دو" وہ میک اپ مین اور اس مکالمہ یاد کرانے والے نوجوان سے کہہ رہا تھا۔

"بس ایک منٹ" وہ ایک لائٹ کو شانتا آپٹے کے بالکل سامنے لڑھکاتے ہوئے بولا۔

"لائٹ پہلے ہو جانے دو"

ہم سب سہیلیاں ایک طرف کو سمٹے سہمے اور اپنے ذوق و شوق کو اپنے اپنے چہروں پر چپکائے کھڑے تھے کہ یکبارگی ایک آدمی ہمارے نزدیک آ کر بولا

"آپ لوگ ـــــ میرا مطلب کہ آپ لوگ کس کی مہمان ہیں"

"جی ـــــ" میری ایک سہیلی نے پلکیں جھپکائیں۔

"ہم ـــــ" اس نے ایک طرف اشارہ کیا "ہم لوگ ان مہاشے کی مہربانی سے یہاں پہنچی ہیں"

"اوہ ـــــ!" وہ ایک قدم پیچھے ہٹ کر گھومتے ہوئے بولا

"ارے کرسیاں لاؤ"

اور پھر ہم لوگ کرسیوں پر بٹھا دیئے گئے۔ اور پھر ہم سب کا تعارف ہوا "یہ کالج کی لڑکیاں ہیں" میری سہیلی کے بھائی نے ایک سیدھے سادھے قسم کے ایک آدمی سے ہمارا تعارف کرایا ـــــ اور اس نے نمستے کے لئے ہاتھ جوڑ دیئے۔ اور ہم سب نے بھی۔

"اور آپ ہیں نریش بنرجی"

اور ہم سب سہیلیاں گھبرا کر اپنی اپنی کرسیوں پر سے کھڑے ہو گئے ہم سب بڑی حیرت، بڑے شوق اور بڑے احترام سے انہیں دیکھ رہے تھے۔

یہ نریش بنرجی فلم کے بڑے مشہور ڈائرکٹر تھے۔ اور یہی یہ فلم "سوئم سدھا" ڈائرکٹ کر رہے ہیں۔

اور انہیں نریش بنرجی نے میری دنیا ہی بدل دی۔ انہوں نے بڑی گہری نظروں سے مجھے دیکھا۔

"آپ فلم میں کام کریں گی" انہوں نے لنچ کے وقفے میں مجھ سے یہ سوال کچھ اس انداز سے کیا کہ میں یکبارگی اس غیر متوقع سوال پر گھبرا گئی۔ اور ابھی جواب بھی نہ دے پائی تھی کہ وہ بولے "تم اسکرین کی زینت بن سکتی ہو اور یہ اس لئے کہ تم سے سکرین کی زینت بڑھ جائے گی"

"جی ـــــ!" میرا دل اتنی اتنی زور زور سے دھڑک رہا تھا کہ اس کی دھڑکن میں آج بھی محسوس کرتی ہوں۔ شائد مرتے دم تک وہ دھڑکن میری یادوں سے دور نہ ہو سکے گی۔

"میں ـــــ میرا مطلب ہے کہ ـــــ"

انہوں نے جملہ پورا کرنے کی تکلیف سے مجھے نجات دلا دی "تم میرے آئندہ فلم کی ہیروئن ہو"

اور پھر سچ مچ میں نریش بنرجی کی آئندہ فلم کی ہیروئن بن گئی اور کس طرح بن گئی ذرا اس کی تفصیل بھی سن لیجئے۔ اسی وقت نریش بنرجی صاحب نے مجھ سے معاہدے پر دستخط لے لئے اور میں کچھ بھی نہ سمجھ سکی کہ یہ سب اتنے جلدی ہو کیسے گیا!

اور شام کو جب میں اپنے گھر لوٹی تو معاہدہ دیکھ کر میرے پتاجی جو ملٹری کیپٹن تھے گم سم رہ گئے وہ نہ آگ بگولہ ہوئے اور نہ ان کی لال پیلی آنکھیں مجھے دیکھنے کو ملیں۔ نہ ان کا چہرہ سرخ ہوا اور نہ ان کے نتھنے پھولے بلکہ وہ جیسے بجھ سے گئے۔ ان کا چہرہ مغموم ہو گیا اور دنیا جہان کے سارے غم ایک ساتھ ان کے چہرے پر پھیل گئے اور ان کی یہ حالت دیکھ کر میرا دل رونے لگا۔ میں نے سوچا کاش پتاجی مجھے ایک زور کا تھپڑ مارتے۔ معاہدہ کا کاغذ پرزے پرزے کر کے ان پرزوں کو ہوا میں اڑا دیتے اور مجھے بے شمار صلواتیں سناتے اتنا چیختے، اتنا ڈانٹتے کہ میں رو پڑتی۔ مگر انہوں نے یہ سب کچھ نہ کیا۔ وہ ملٹری کیپٹن تھے اور وہ ایک ہارے ہوئے اور تھکے ہوئے سپاہی کی طرح۔ کٹی ہوئی شاخ بن کر صوفہ پر گر پڑے۔

"پتاجی ـــــ!" میں نے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر ان کے پاؤں پکڑ لئے۔

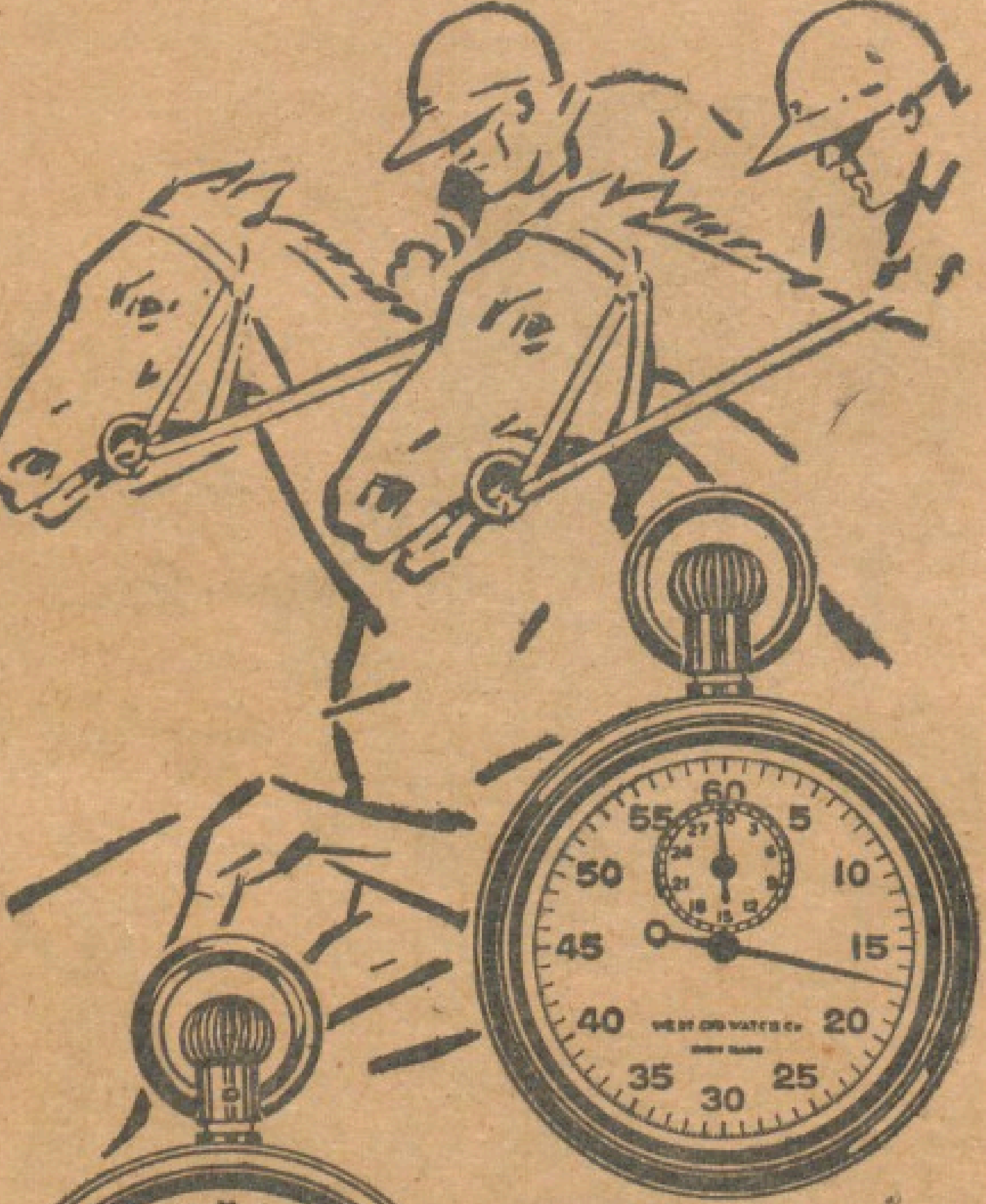
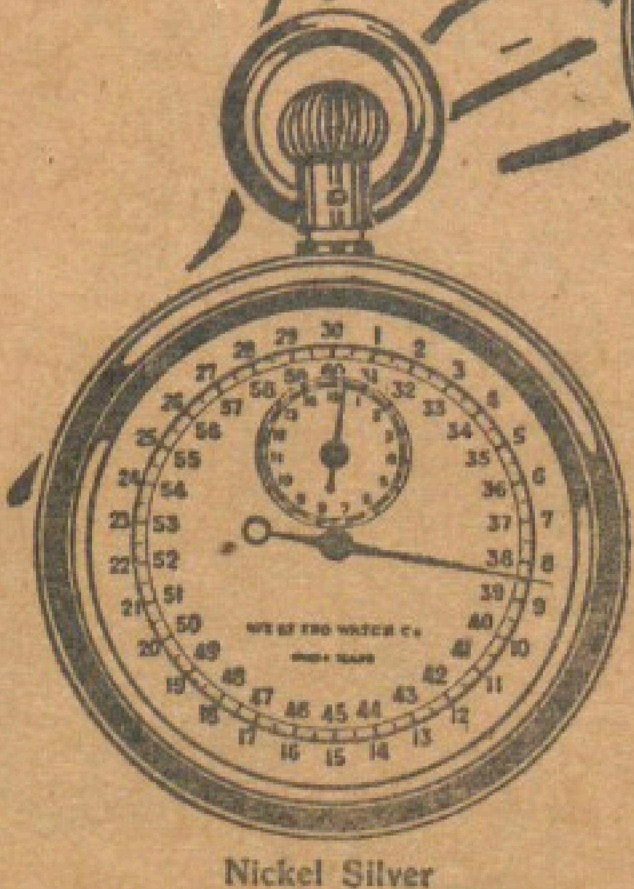

Nickel Silver
Fifths of Seconds ... Rs. 87

جن صاحبان کو، مختلف مقاصد کے لئے قابل اعتبار
اور مناسب قیمت کی شاپ واچ کی ضرورت ہو
ان سے ہم مکمل اعتماد کے ساتھ یہاں دکھلائے
گئے دو ماڈلوں کی سفارش کرتے ہیں۔

Nickel Silver
Tenths of Seconds .. Rs. 91

HORSE TIMER

With Start, Stop and
Fly-back Action.

WEST END WATCH CO.

BOMBAY • CALCUTTA

یہ نہ صرف کھانا پکانے کیلئے اچھا ہے بلکہ قوت بخش بھی ہے!

HVM. 264-50 UD

"آپ اتنا غم نہ کیجئے پتاجی۔ میں فلم میں کام نہ کروں گی" میری آنکھوں میں آنسو چھلک آئے۔

"معاف کر دیجئے مجھے"

ماتاجی نے بھی نہیں سمجھایا کہ کیا ہوا اگر یہ ناسمجھی میں معاہدہ کرکے آگئی ہے۔ ہم ہرگز اس بات پر مجبور نہیں ہیں کہ اپنی بیٹی کو فلم میں بھیج دیں اور پھر نریش بنرجی نے بھی پتاجی سے بات کی۔ وہ کہنے لگے کہ کوئی بات نہیں میں معاہدہ پھاڑے ڈالتا ہوں۔

"معاہدہ تو کسی وقت بھی ہوا میں اُڑایا جا سکتا ہے" پتاجی بولے "مگر اس کا کیا علاج۔ آپ نے میری بیٹی کے دل میں شوق کی جوت جلادی ہے۔ ہم لاکھ کوشش پر بھی اس کے اس شوق کو نہ مار سکیں گے۔

اور پھر انہوں نے بخوشی مجھے فلم میں کام کرنے کی اجازت دے دی۔

اور سب سے پہلے میں نریش بنرجی کی فلم "کنکال" Kankal (بنگلہ) میں نمودار ہوئی۔ کنکال کے معنی ہیں ڈھانچہ، اسکیلیٹن۔ یہ فلم بنگلہ زبان کی شاہکار تصویر تھی اور یہ کم نہ زیادہ پورے چھیاسٹھ ۶۶ ہفتہ تک لگاتار چلتی رہی۔

اور اس طرح ایک معزز اور شریف بنگالی خاندان کی اکلوتی بیٹی محض لاڈلی ہونے کی وجہ سے گھر اور کالج کی چہار دیواریوں سے نکل کر اسکرین کی زینت بن گئی۔ بی۔ اے۔ میں نے پہلے پاس کیا اور "کنکال" بعد میں ریلیز ہوئی۔ اس فلم میں پرش بنرجی میرے ساتھ ہیرو تھے۔

اور پھر اس کے بعد میں ایم پی پروڈکشنز کی فلم Bidnashi Birya میں اجیت چٹوپادھیا کے ساتھ ہیروئن بنی یہ فلم بھی بنگلہ میں تھی۔ اور اس فلم کے ہندی معنی ہوئے Learned Wife یعنی تعلیم یافتہ بیوی۔ میں نے بہت سی بنگلہ فلموں میں کام کیا ہے اور میں بنگلہ زبان کی فلموں کی بے حد کامیاب ہیروئن ہوں مجھے مشہور ڈائرکٹر دیوکی بوس کی فلم (Green Mountain) "سبز پہاڑ" میں بھی کام کرنے کا فخر حاصل ہے۔

بہت پہلے منحوس جون کی تیرہ تاریخ کو میرے پتاجی سورگباش ہو گئے اور ابھی دو سال ہوئے کہ اس جون میں ماں کا انتقال بھی ہو گیا اور اب میں ان محبتوں سے سدا کے لئے محروم ہو گئی ہوں جو بےغرض ہوتی ہے۔ بے لوث ہوتی ہیں اور جو دنیا میں کسی قیمت پر کسی کو بھی نہیں مل سکتی ماں اور باپ کے بچھڑنے کا غم میرے جیون کا ایک ایسا روگ ہے جو کبھی بھی دور نہ ہو گا۔

آپ لوگ، میرا مطلب "شمع" کے پڑھنے والوں سے ہے، شائد مجھے ابھی کم جانتے ہوں گے۔ اس لئے کہ آپ لوگ ہندوستانی فلمیں دیکھتے ہیں اور میں ہندوستانی فلموں کے لئے ابھی نئی ہوں۔ بنگلہ فلموں کی عظیم ہیروئن کو ہندوستانی فلموں میں ابھی وہ جگہ نہیں ملی جس کے لئے وہ جدوجہد کر رہی ہے۔ پھر بھی، میں ہندی فلموں میں اپنی ترقی کی رفتار سے مطمئن ہوں۔ اس وقت سات آٹھ ہندی فلموں میں کام کر رہی ہوں ڈائرکٹر رام سنگھ کی فلم "بے باک" میں امرناتھ کے ساتھ ہیروئن ہوں "ہزہائی نیس" میں اینا اور میں دو ہیروئنیں ہیں ان کے علاوہ چار دھارمک فلموں "چندی پوجا" "ستی آنسویا" "کرشن سداما" اور "ستی ناگ کنیا" میں بالترتیب رانی، پاربتی، رکمنی اور سیتا بن رہی ہوں۔ میری سب سے بڑی تصویر "دعا" ہے۔ اس میں اشوک کمار، کشور کمار، انوپ کمار اور سمترا کے ساتھ میں کام کر رہی ہوں۔ یہ تصویریں جب مکمل ہو کر ریلیز ہو جائیں گی تو یقیناً آپ سب مجھے جان جائیں گے۔

فلم میں آنے کے بعد مجھے کوشش نہیں کرنی پڑی اور ایک بات اور عرض کر دوں ترقی اور کامیابی کے لئے مجھے کوئی ایسا قدم نہیں اٹھانا پڑا جس کے لئے فلم کی یہ دنیا نیک نام کم اور بدنام زیادہ ہے اور میں تو کبھی کبھی یہ سوچنے لگتی ہوں کہ فلموں کے ماحول کو کہیں ان اخبار اور رسالے والوں نے مفت میں بدنام تو نہیں کر رکھا؟ برسوں کے تجربے کی روشنی میں یہ بات واضح طور پر عرض کر دینا چاہتی ہوں کہ میرے ساتھ اس ماحول میں ہر جگہ اور ہر یونٹ میں نہایت ہی شرافت مروت اور مہذب برتاؤ کیا گیا ہے۔ نہ یہاں کوئی خونی درندہ ہے اور نہ بھیڑیا اور نہ کوئی باز ہے اور نہ شکاری۔ یہ بات اور ہے کہ کوئی اپنے آپ ہی سے بکری، بھیڑ یا معصوم پنچھی بنتا پھرے۔ شکار اگر خود شکار ہو تو اس میں شکاری کا کیا دوش۔ اور پھر یہ اس لئے بھی تو کہہ رہی ہوں کہ دیوتا یا فرشتہ تو اس دنیا میں شاید کوئی بھی نہ ہو گا۔ اگر مینکا وشوامتر کی تپسیا خود سے بھنگ کر دے تو اس میں وشوامتر کا کیا دوش۔

ہاں چلتے چلاتے ایک بات اور عرض کر دوں۔ بڑی پرائیویٹ بات ہے۔ سن ہی لیجئے اکثر دوستوں کے ذریعے مجھے یہ "مفید مشورے" وصول ہوتے رہتے ہیں کہ اس دنیا میں آفتاب و ماہتاب بن کر چمکنا ہے تو پھر تم بھی مینکا کا رول ادا کرنا شروع کر دو مگر نہ تو مجھے اس کی ضرورت پڑی ہے ابھی اور نہ میں مینکا بنوں گی اور اگر مجھے جبراً کسی دن مینکا کا رول ادا کرنا پڑا تو میں یہ رول قبول کرنے سے پہلے ہی اس دنیا کو سلام کروں گی اور پھر اتنی دور چلی جاؤں گی اس دنیا سے کہ جہاں پہنچ کر اس دنیا کا خیال بھی میرے پاس نہ بھٹک سکے گا اور یہ آواز میرے دل کی آواز ہے۔ میرے ضمیر کی آواز ہے یہ۔ میں آرٹ کا مظاہرہ ضرور کرنا چاہتی ہوں مگر آرٹ کا مظاہرہ ضمیر بیچ کر میں ہرگز نہ کر سکوں گی اور یہ بات میرے بس سے باہر کی بات ہے —— وہ جگہ جو شاید ضمیر بیچ کر ملتی ہے مجھے ہرگز نہیں چاہئے ●

بھکشو آنند (چیتن آنند) کی محبت میں سرشار چنڈال لڑکی روہنی (نمی) آگے بڑھتی ہے۔ اس خیال سے کہ شاید وہ اسے اس کی ریاضت اور عبادت سے ہٹا کر، اپنا بنا لے ——— لیکن؟

انجلی
فلم ساز، ہدایت کار، مصنف
چیتن آنند
گیت
نیائے شرما

موسیقی
جے دیو
ستارے
چیتن آنند، نمی
شیلا رمانی، گم گم
سپرو اور ستارہ

انجلی

انجلی مہاتما بدھ کے زمانے کا ایک سنہری باب ہے۔ اس کی کہانی مہاتما بدھ کے سب سے چہیتے شاگرد آنند سے متعلق ہے۔ آنند (چیتن آنند) کسی راجہ کے دربار میں بدھ کا پیغام سناتے ہیں جس سے لوگ بہت متاثر ہوتے ہیں ——— یہاں تک کہ محل کی معزز خواتین ان سے درخواست کرتی ہیں کہ وہ شاہی زنان خانے میں آ کر، انہیں پیغام حق دیں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوتا ہے۔ خواتین آنند سے اتنی متاثر ہوتی ہیں کہ جب ان کے ہاں اولاد ہوتی ہے تو ہر بچے کی صورت، آنند سے ملتی جلتی ہے۔ گو اس بات پر، بہت سے تنگ نظر لوگ انگلیاں اٹھاتے ہیں لیکن پھر بھی یہ واقعہ، سب پر ایک گہرا روحانی اثر رکھتا ہے! ——— آنند کی ذات سے وابستہ، دو لڑکیاں ہوتی ہیں جو اس سے بے حد محبت کرتی ہیں۔ ایک شہزادی مادھوی (شیلا رمانی)، اور دوسری ایک اچھوت، چنڈال لڑکی روہنی (نمی)! ——— مادھوی کو

شہزادی مادھوی (شیلا رمانی)، بھکشو کی محبت میں ناکام رہ کر بیمار پڑ جاتی ہے۔ شاہی طبیب جواب دے چکے ہیں۔ شہزادی کی دماغی اُلجھن کا علاج، بھکشو کی موجودگی میں ہے ——— اور واقعی بھکشو کے آتے ہی، وہ بستر سے اٹھ کر بیٹھ جاتی ہے! ———

آنندا سے روحانی لگاؤ ہوتا ہے اور وہ اسے اپنے قریب پاکر، ایک خاص ذہنی سکون پاتی ہے۔ ۔ ۔ ۔ روہنی کی محبت کو جنسی محبت کہہ لیجئے۔ دنیاوی خواہشات کو پورا کرنے کے لئے، وہ آنندا کا ہر ممکن طور پر پیچھا کرتی ہے۔ مادہ پرستی سے بے نیاز آنندا کو زیر کرنے میں ناکام رہنے کے بعد، روہنی کا دماغی انتشار بھری ہوئی شیرنی سے کم نہیں ہوتا۔ وہ نئے نئے ہتھکنڈے استعمال کرتی ہے۔ اس کی سہیلی راشیکا (گم گم، اور ماں گنڈلا (ستارہ)، کو اس کا ہر اقدام، خطرناک دکھائی دیتا ہے۔ وہ دونوں اُسے، اس وحشی پن سے باز رکھنے کی کوشش کرتی ہیں مگر ان سے کچھ بن نہیں پڑتا!

گنڈلا آخر ماں ہے۔ اس کی آنکھیں اپنی

حساس طبیعت روہنی (نمی) کے دل میں، بھکشو کی انسانیت اور عقیدت سے، پہلی بار عورت اور اس کے حقوق کا احساس جنم لیتا ہے۔

شہزادی مادھوی، سچائی کا راستہ ڈھونڈنے کے لئے کوشاں، بھکشو کے نقش قدم پر چلنا چاہتی ہے۔ اور بھکشو گوتم بدھ کے بتائے ہوئے راستے کو اختیار کر چکا ہے۔

بچی کی یہ حالت نہیں دیکھ سکتیں۔ لہٰذا وہ اپنے "منتر یک" (جادو) ناچ کی قوت سے آنندا کو اپنی بچی کے قدموں پر لا گراتی ہے! ــــــ روہنی کا آنندا کو اتنے قریب پا لینا، کسی اندھے کو آنکھیں مل جانے کے مترادف ہے لیکن کچھ ہی دیر بعد، بدقسمت روہنی کی خوشی غم کا عنوان ثابت ہوتی ہے۔ اسے محض "جادو کی کمزوری" کہئے یا خدا کی قدرت ــــــ روہنی دیکھتی ہے کہ وہ جس شخصیت کے لئے دیوانہ ہے، اس کے پاس درحقیقت وہ نہیں بلکہ اُسی قسم کی کوئی چلتی پھرتی لاش ہے یا اس کا کوئی عکس ہے جسے وہ پانی میں دیکھتی ہے اور جو لہر کے تھپیڑوں کے ساتھ غائب ہو جاتا ہے! ←

انجلی

بھکشو (جیتن آنند) جہاں بھی جاتا ہے، سُکھ اور شانتی کا پیغام سنائے بغیر نہیں رہتا۔ شہزادی مادھوی کے اصرار پر وہ یہی پیغام سنانے کے لئے محل میں بھی آتا ہے۔

روہنی کی ماں گنڈلا (ستارہ) اور روہنی کی سہیلی راشیکا (کُم کُم) روہنی (نمی) کو بھکشو کی محبت سے باز رکھنے کی کوشش کرتی ہیں لیکن بھکشو کی محبت میں پاگل روہنی مجبور ہے

اُدھر جب شاہی محل میں کھلبلی مچ جاتی ہے تو مادھوی اور روہنی دونوں بھاگ کر بھکشو آنند کو آنے والے خطرے سے آگاہ کرتے ہوئے، اپنی اپنی محبت کا ثبوت دیتی ہیں!

آپ کو ٹھنڈک پہونچانے کے لئے

برف کی چائے

برف کی چائے
اِنتہائی
تازگی اور
اِطمینان بخش
ہوتی ہے۔
اور بنانا بھی
مشکل نہیں!

برف کی چائے بنانے کا طریقہ

۱۔ کیتلی میں ٹھنڈا پانی بھر کر اُبال لیجئے۔

۲۔ جیسے ہی پانی اُبال کھائے فوراً چولھا سے اتار لیجئے اور ایک چائے دانی کو گرم پانی سے کھنگال لیجئے۔

۳۔ پھر اس میں کسی مستند چائے فروش کی دوکان سے خریدی ہوئی تین چمچے چائے ڈال دیجئے۔ اگر چائے دانی میں ۱۲ اونس پانی کی گنجائش رکھتی ہے اور ۵ منٹ تک بھیگنے دیجئے۔

۴۔ اب بھیگی ہوئی چائے کو ایک چھلنی کے ذریعہ ایک بڑے شیشے کے برتن میں انڈیلئے۔ برتن میں پہلے سے برف چور کرکے بھر دیجئے ذائقہ کے مطابق شکر اور سلیس کٹا ہوا لیموں ڈال دیجئے مگر دودھ نہیں۔

۵۔ چند منٹ ٹھنڈی ہونے کے لئے چھوڑ دیجئے پھر چمچہ سے ہلا کر لطف حاصل کریں

اگر آپ اور زیادہ برف کی چائے بنانا چاہتے ہیں، تو آپ ہر ۶ اونس کی پیالی کے لئے ایک چمچہ چائے لیجئے اور پھر گھلنے والے برف کے لئے ۲ چمچہ مزید چائے لیجئے۔

میں چائے ہوں ۔ برف کے ساتھ بھی لطف دیتی ہوں

TEA BOARD INDIA

PST 150

کشیدہ کاری کے نئے نئے ڈیزائن، عمدہ بُوٹیاں، لاجواب بیلیں، کراس اسٹچ، کٹ ورک، موتیوں کا کام، مونوگرام، سینریاں، تکیے کے اشعار اور ڈیزائن، پیٹی کوٹ کے بارڈر، قمیصوں کے گلے، کٹ ورک، سموکنگ، لیزی ڈیزی، موتیوں کا کام، غرضیکہ رشیدہ کی کشیدہ کاری ایک ایسی مکمل اور جامع کتاب ہے جس کی مدد سے نوآموز بہنیں بھی بڑی آسانی سے اپنے حسب پسند ڈیزائن بنا سکتی ہیں۔ اُردو اور ہندی دونوں زبانوں میں۔

قیمت صرف: تین رُوپے آٹھ آنے

(علاوہ محصول ڈاک)

زینت کشیدہ کی

کشیدہ کاری

کی دو بہترین کتابیں

بیگم

زینت کوثر کی ترتیب دی ہوئی اور فوٹو آفسیٹ کے طریقے پر چھاپی گئی کشیدہ کاری سے متعلق ایک ایسی لاجواب کتاب جس میں ہندوستان، پاکستان، ترکی، عرب، مراکش اور فرانس کی خوش ذوق خواتین کے دل پسند نمونے پیش کئے گئے ہیں۔ کئی طریقوں سے کاڑھنے کے ڈیزائنوں کے علاوہ رنگوں کے انتخاب کے اصول اور مختلف ٹانکوں کا استعمال بڑی وضاحت سے سمجھایا گیا ہے۔ ہر اچھے گھرانے میں زینت کشیدہ کاری کا ہونا انتہائی ضروری ہے۔ ہندی اور اُردو دونوں زبانوں میں۔

قیمت چار روپے (علاوہ محصول ڈاک)

شمع بک ڈپو۔ پھاٹک حبش خاں۔ دہلی ● شمع بک ڈپو۔ شاہ عالم گیٹ۔ لاہور

پیار کی باتیں

شکیلؔ بدایونی

کرنے دو اگر قتالِ جہاں تلوار کی باتیں کرتے ہیں
ارزاں نہیں ہوتا اُن کا لہو جو پیار کی باتیں کرتے ہیں

یہ عیش و طرب کے متوالے بیکار کی باتیں کرتے ہیں
پائل کے غموں کا علم نہیں جھنکار کی باتیں کرتے ہیں

ناحق ہے ہوس کے بندوں کو نظارۂ فطرت کا دعویٰ
آنکھوں میں نہیں ہے بینائی دیدار کی باتیں کرتے ہیں

غم میں بھی رہا احساسِ طرب دیکھو تو ہماری نادانی
ویرانے میں ساری عمر کٹی، گلزار کی باتیں کرتے ہیں

اس زہر بھری دنیا میں جنھیں اپنا بھی مرض معلوم نہیں
اکثر وہ بہ زعمِ چارہ گری بیمار کی باتیں کرتے ہیں

بے نقدِ عمل جنت کی طلب کیا شے ہیں جنابِ واعظ بھی
مٹھی میں نہیں ہیں دام و درم بازار کی باتیں کرتے ہیں

کہتے ہیں انھیں کو دشمنِ دل ہے نام انھیں کا ناصح بھی
وہ لوگ جو رہ کر ساحل پر منجدھار کی باتیں کرتے ہیں

پہنچے ہیں جو اپنی منزل پر اُن کو تو نہیں کچھ نازِ سفر
چلنے کا جنھیں مقدور نہیں رفتار کی باتیں کرتے ہیں

اندازہ کبھی کرنا ہو اگر کچھ تنگ نظر انسانوں کا
ہے ان کی فقط پہچان یہی پندار کی باتیں کرتے ہیں

یہ اہلِ قلم یہ اہلِ ہنر دیکھو تو شکیلؔ ان سب کے جگر
فاقوں سے ہیں دل مرجھائے ہوئے دلدار کی باتیں کرتے ہیں

ملاقات کرنا گدھے کا دہلی میونسپلٹی کے چیرمین سے، اور آزردہ خاطر ہونا چیرمین کا، اور بلایا جانا فائر برگیڈ انجن کا۔

چپراسی کا اشارہ پاتے ہی میں کمرے کے اندر چلا گیا۔ اور زور سے "گوڈ مارننگ" داغ دی۔ مجھے ڈر تھا کہیں ہندوستانی زبان میں بات کر دی تو بالکل ہی گدھا نہ سمجھ لیا جاؤں۔ دہلی کے دفتروں کے قلیل سے تجربے نے یہ بات میرے ذہن نشین کرا دی تھی کہ انگریزوں کے چلے جانے کے بعد بھی یہاں انگریزی زبان کا راج ہے۔ آپ جب تک اردو یا ہندی میں گفتگو کرتے رہیئے دفتری لوگ متوجہ ہی نہیں ہوں گے لیکن جوں ہی ذرا انگریزی میں دانت دکھایئے فوراً یوں پلٹ کر آپ کی بات سنیں گے جیسے آپ سیدھے ان کے ننہال سے چلے آ رہے ہوں۔ اور بات سنتے وقت ایسی خوبصورت مسکراہٹ ان کے چہرے پر ہو گی جیسے کام آپ کو ان سے نہیں انہیں آپ سے ہو۔

چیرمین صاحب کا رنگ سانولا۔ قد ناٹا اور چہرہ بڑا گمبھیر تھا۔ ان کی آنکھوں سے ایسی ذکاوت، چالاکی اور دانش مندی کا اظہار ہوتا تھا جو کم سے کم پانچ چھ الیکشن لڑنے کے بعد آنکھوں میں آتی ہے۔ آدمی بڑے گھاگ تھے، اس لئے ایک گدھے کو کمرے کے اندر آتے دیکھ کر صرف ایک لمحہ کے لئے چونکے۔ پھر فوراً ہی سنبھل گئے اور اس طرح گفتگو کرنے لگے جیسا ان کا عمر بھر انگریزی بولنے والے گدھوں ہی سے واسطہ پڑتا رہا ہو۔

"تشریف رکھئے" آپ نے مسکرا کے فرمایا۔

میں نے کہا "اگر میں تشریف رکھوں گا تو آپ کی یہ آرام کرسی ضرور ٹوٹ جائے گی، اس لئے کھڑا ہی رہوں گا"

چیرمین صاحب مسکرائے، کیوں کہ میں نے بات واقعی ٹھیک کہی تھی۔ ایک قلیل وقفے کے بعد پھر بولے "آپ کو یہ سوانگ بھرنے کی کیا ضرورت تھی۔ آپ سیدھے سادے کپڑوں میں بھی میرے پاس آ سکتے تھے"

میں نے کہا "حضور یہ سوانگ نہیں ہے حقیقت ہے"

"خیر اپنا اپنا ذوق ہے" چیرمین نے ذرا آزردہ خاطر ہو کے کہا "میں کون ہوتا ہوں بولنے والا۔ اور جب سے یہاں دلّی میں ایک صاحب نے دن میں لالٹین اور گھنٹی لے کر الیکشن لڑا ہے، میں نے تو اعتراض کرنا ہی چھوڑ دیا ہے۔ آپ بھی چاہیں تو گدھے کا بہروپ بھر کر الیکشن لڑ سکتے ہیں۔ اگر اس میں آپ کو زیادہ

حضرات، میں گدھا ہوں،
میرا باپ بھی گدھا تھا۔
بارہ بنکی میں سید کرامت علی شاہ کی کوٹھی بنتے وقت
اینٹیں ڈھونے کے ساتھ ساتھ اخبار اور کتابیں پڑھنے لگا
اور عالم فاضل بن کر ہندوستان کی راجدھانی، دہلی چلا آیا۔
یہاں میرا نیا مالک رامو دھوبی تھا،
جسے ایک دن دریا پر گرمچھ نے نگل لیا۔
رامو کی بیوہ کے لئے
کچھ امداد حاصل کرنے کی غرض سے
میں دہلی میونسپلٹی کے چیرمین سے
ملنے پہنچا۔۔۔۔

کرشن چندر

ایک گدھے کی سرگزشت

(تیسری قسط)

ووٹ ملتے ہوں تو کیا مضائقہ ہے۔؟"

میں نے کہا "حضور میں کوئی بہروپیا نہیں ہوں۔ واقعی ایک گدھا ہوں آپ میری بات کا یقین کیجئے ؟"

چیرمین صاحب کو پھر بھی یقین نہیں آیا۔ بولے "چھوڑیے ان باتوں کو میں چھ الیکشن آج تک لڑ چکا ہوں اور کبھی ہار نہیں مانی۔ میں سب جانتا ہوں۔ خیر۔ آپ بتایئے۔ آپ کون سے وارڈ سے کھڑے ہیں ؟"

"جی میں فی الحال تو کرشن نگر وارڈ سے آیا ہوں"

"ھم" چیرمین صاحب نے سر ہلا کے کہا اور اپنی چندیا کے گرد سفید بالوں پر اس طرح ہاتھ پھیرا جس طرح غم گرہستی میں دُکھیا باپ کسی مصیبت میں گھر جانے پر پھیرتا ہے۔ "تو آپ کرشن نگر وارڈ سے کھڑے ہیں۔ اچھا بتایئے، کون سی پارٹی نے آپ کو نامزد کیا ہے۔ کانگریس نے، جن سنگھ نے، پرجا سوشلسٹ پارٹی نے کہ کمیونسٹوں نے۔ میرا مطلب ہے، آپ کس پارٹی کے امیدوار ہیں ؟"

میں نے کہا "میں تو آپ کی نگاہِ کرم کا امیدوار ہوں"

فرحت بخش مشروبہ

موسم گرما سے پیدا ہونے والی نظام معدہ کی خرابیوں کو دور کرتا ہے

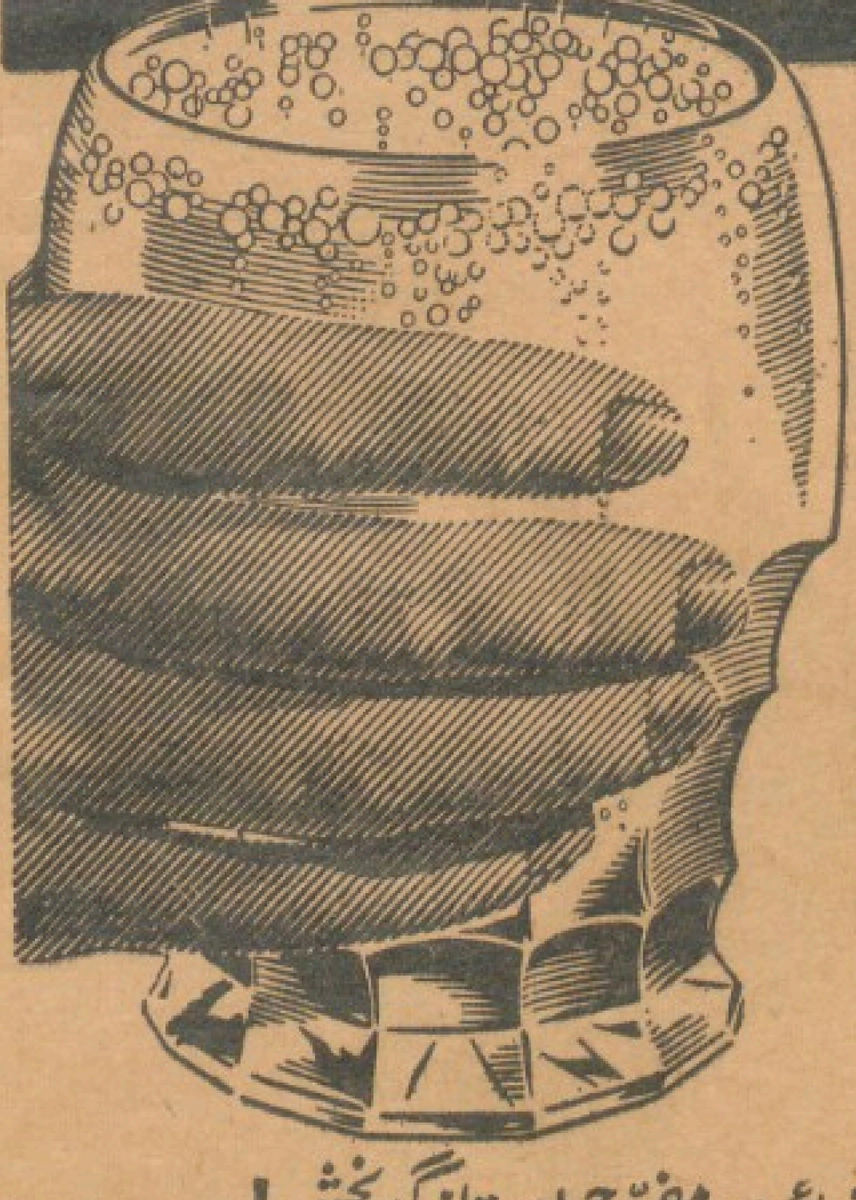

گرمی کے موسم میں نظام معدہ ہر ذرا سی غفلت سے بگڑ جاتا ہے۔ ایسی صورت میں ایک گلاس فرحت بخش اینو پیجئے۔ آپ کا نظام معدہ پھر سے دُرست اور باقاعدہ ہو جائے گا۔

اینو تیز نہ ہونے کے باوجود غیر ضروری تیزابی مادوں سے پیدا ہونے والی بدہضمی، دل کی جلن اور بادی کو جلد اور یقینی طور پر روکتا ہے۔ اگر آپ ہلکے جُلاب کی ضرورت محسوس کریں تو اینو کی خوراک کی مقدار تھوڑی سی بڑھا کر اسے خالی پیٹ پی لیجئے۔

نہائت مفرّح اور تازگی بخش!

اینو
'فروٹ سالٹ'

'اینو' اور 'فروٹ سالٹ' یہ الفاظ رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہیں

ENO. 1709 A (URDU)

چیرمین صاحب مسکرائے۔ سمجھ گئے کسی بہت چالاک آدمی سے پالا پڑا ہے۔ بولے "بس۔ اب آپ بنئے نہیں۔ صاف صاف بتائیے۔ کیا کام ہے۔ اگر مجھ سے کچھ ہو سکا تو ضرور کروں گا۔ مگر ایک شرط ہے۔ اگر آپ الیکشن جیت گئے۔ چاہے کسی پارٹی ——

"دیکھئے" میں نے ٹوکنا چاہا مگر وہ بولتے ہی چلے گئے۔

"چاہے کسی پارٹی سے جیتیں، چیرمین کے عہدے کے لئے ووٹ تو مجھی کو دینا ہوگا۔ لائیے ہاتھ لالہ سنت رام جی" انہوں نے ہاتھ مانگا۔ میں نے اپنا کان آگے بڑھایا۔ چیرمین صاحب نے میرا کان زور سے دبایا تو معلوم ہوا کہ یہ تو سچ مچ گدھے کا کان ہے کسی بہروپئے کا لباس نہیں ہے۔ بہت گھبرائے۔ سگار ٹوٹ کے مونہہ سے چھوٹ کر میز پر کاغذوں میں جا گرا۔ آنِ واحد میں کاغذوں میں آگ لگ گئی۔

"دیکھئے" میں نے معذرت پیش کرتے ہوئے کہا "میں تو کب سے کہہ رہا ہوں، میں ایک گدھا ہوں۔ مگر آپ میری سنتے ہی نہیں"

چیرمین نے آگ بجھاتے ہوئے بڑے غصے سے کہا "میں آپ کو لالہ سنت رام سمجھا تھا۔ کرشن نگر کا کانگریسی امیدوار"

میں نے کہا "میں آپ کو لالہ سنت رام دکھائی دیتا ہوں؟"

بولے "کچھ لوگ باہر سے گدھے دکھائی دیتے ہیں۔ کچھ لوگ اندر سے گدھے ہوتے ہیں۔ میں نے سمجھا ممکن ہے آپ اندر اور باہر دونوں طرف سے گدھے ہوں تو مجھے چیرمین کے عہدے کے لئے بہت جلدی ووٹ مل جائے گا۔ مگر اُف وہ۔ تم نے میرا کتنا وقت برباد کیا ہے"

میں نے کہا "آپ نے میری بات تو سُنی نہیں۔ میں دراصل رامو دھوبی مرحوم کے غریب بال بچوں . . . ."

چیرمین نے زور سے گھنٹی بجاتے ہوئے کہا "اِس وقت تم مجھ سے کوئی بات نہ کرو، چاہے دلّی کے سارے دھوبی مر جائیں۔ دیکھتے نہیں ہو۔ کیسی آگ لگ رہی ہے"

واقعی آگ بھڑک رہی تھی۔ چیرمین نے گھنٹی بجائی۔ جلدی سے فائر بریگیڈ کو ٹیلی فون کر دیا۔ میں نے بھی کمرے سے باہر نکل کر برآمدے میں کھڑے ہو کر ہانک لگائی۔ تھوڑے ہی عرصے میں ٹناٹن کی آوازوں کے ساتھ فائر بریگیڈ کے دو انجن آن پہنچے۔ ان لوگوں نے سب سے پہلے تو مجھے لات مار کے وہاں سے نکال دیا۔ پھر آگ بجھانے لگے۔ میں نے سوچا یہاں رہوں گا تو ممکن ہے آگ لگانے کے جرم میں گرفتار کر لیا جاؤں۔ فوراً وہاں سے سرپٹ بھاگا۔ اور سیڑھیوں کے نیچے آکے دم لیا۔

کیوں کہ اب لفٹ کام نہ کرتی تھی۔ نیچے آکے ایک انکوائری میں ایک بڈھے لیکن بے حد ہمدرد کلرک سے جان پہچان ہوئی۔ اُسے رامو کا سارا قصّہ سنایا۔ بڈھے کلرک کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ اس نے ظالم سماج، بے رحم نظامِ زندگی اور سرمایہ داری کو لاکھوں صلواتیں سنانے کے بعد ہولے سے میرے کان میں کہا "اگر تم دو روپے مجھے دو تو میں تمہاری عرضی لکھ کے Rehabilitation کے دفتر میں مدد

نرگس —— یہی ہے دورِ غمِ عاشقی تو کیا ہوگا

کے لئے بھجوائے دیتا ہوں"

میں نے کہا "میں تو دھوبی کا گدھا ہوں۔ نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔ میرے پاس دو روپے کہاں اور پھر تم جانتے ہو، دو روپے میں دو من گھاس آتی ہے، چھ سیر باجرہ، تین سیر چاول"

"لیکن دمے کا ایک ہی انجکشن آتا ہے۔" کلرک نے بڑی افسردگی سے

ایک گدھے کی سرگذشت

کھانستے ہوئے کہا "اور مجھے دمہ کا عارضہ ہے۔ ہر روز ایک انجکشن لینا پڑتا ہے"

بڈھا کلرک افسردگی سے کھانستا رہا۔ میں وہاں سے چلا آیا۔

نااُمید ہو کر لوٹنا گدھے کا میونسپلٹی سے اور جانا نوآبادکاری کے دفتر میں اور ملاقات کرنا اِک حورِ شمائل بُتِ طنّاز سے

دلیپ کمار ایک محفل میں تقریر کر رہا ہے۔

پُوچھتا پُوچھتا آخر میں آبادکاری کے دفتر پہنچ ہی گیا۔ دفتر میں گھستے ہی ایک بہت بڑا خوب صورت سجا ہوا کمرہ نظر آیا۔ جس کے وسط میں ایک بہت بڑی تپائی پر ایک بہت بڑے گُل دان میں خوبصورت پھول سجے ہوئے تھے۔ ایک کونے میں ٹیلی فون ایکسچینج لگا تھا، جس کے قریب ایک حسین و جمیل لڑکی اپنے ناخن رنگنے میں مصروف تھی۔ ٹیلی فون ایکسچینج کی میز پر لپ اسٹک۔ کریم۔ پاؤڈر کی ڈبیاں اس طرح بکھری پڑی تھیں کہ میں نے سوچا، یہ نہ ہو کہ میں غلطی سے آبادکاری کے دفتر میں آنے کے بجائے میکس فیکٹر Max Factor کی دکان میں گھس آیا ہوں۔

چنانچہ میں زیرِ لب معذرت چاہتے ہوئے باہر نکلنے ہی والا تھا کہ لڑکی نے اپنی بڑی بڑی پلکیں اٹھا کر جاذبِ نظر نگاہوں سے مجھے دیکھتے ہوئے کہا "یس پلیز"

میں نے جھجکتے ہوئے کہا "میں —— مدد کے لئے —— آیا ہوں"

لڑکی نے سوئچ دبایا۔ ٹیلی فون پر بولی "رام لبھایا۔ ایک آدمی تم سے ملنا چاہتا ہے"

ٹیلی فون بگڑا ہوا تھا۔ یا جانے کیا معاملہ تھا۔ بہر حال سننے والے اور سنانے والے دونوں کی آوازیں ٹیلی فون پر صاف صاف سنائی دے رہی تھیں۔ جب لڑکی نے رام لبھایا سے کہا "ایک آدمی تم سے ملنا چاہتا ہے" تو اُدھر سے آواز آئی "میں اِس وقت لسّی پی رہا ہوں۔ اُسے فرسٹ کلرک کے پاس بھیج دو"

لڑکی نے اپنے ہونٹوں پر لپ سٹک لگایا اور فرسٹ کلرک کو ٹیلی فون کیا۔

"کون؟" اُدھر سے آواز آئی۔

"میں ہوں، نرملا"

"ہائے میری جان" فرسٹ کلرک نے اُدھر سے بھینس کی طرح آہ بھری!

"سنو" نرملا بولی "ایک بے چارہ، غریب ۔ ۔ ۔ ۔"

فرسٹ کلرک نے کہا "یہاں سب ہی غریب آتے ہیں۔ تم بتاؤ۔ تمہاری آواز اس قدر دل کش کیوں ہے۔ جی چاہتا ہے اسے سنتا ہی چلا جاؤں، نرملا، نرمل، نرمی ۔ ۔ ۔ ۔ آج شام کو سنیما ۔ ۔ ۔ ۔"

لڑکی نے ٹیلی فون بند کر دیا۔ اس کے بعد اس نے اپنے رخساروں پر غازہ لگایا۔ اور اب کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کو ٹیلی فون کیا۔

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ نے کہا "نہیں مس نرملا، اِس وقت میرے پاس کوہاٹ کے رفیوجی سردار دربارا سنگھ ملٹری کانٹریکٹر بیٹھے ہیں۔ بے چاروں کا سب کچھ لُٹ گیا اس وقت ان کے سات لاکھ کے کلیم کی پڑتال کر رہا ہوں۔ اُنہیں آگے کسی دوسرے کے پاس بھیج دو، میں تو اس وقت بہت مصروف ہوں"

"بہت اچھا" کہہ کے لڑکی سوئچ گرانے والی تھی کہ اُدھر سے آواز آئی

"ہلو نرملا"

"جی"

"بھئی وہ ساڑھی تمہیں پسند آئی؟ سپرنٹنڈنٹ پوچھ رہا تھا۔

"جی، وہی پہنے ہوئے ہوں!" نرملا ذرا شوخی سے بولی اور سوئچ گرا دیا۔ اس کے بعد اس نے آئینے میں اپنی صورت دیکھی۔ مسکرائی۔ آخر میں اس نے اپنے چہرے پر پوڈر لگایا، اور سوئچ دبا کے سپرنٹنڈنٹ کو ٹیلی فون کیا۔

"جی دیکھئے!" لڑکی بولی۔

اُدھر سے آواز آئی "ہائے کس طرح دیکھوں تم کو، ٹیلی فون پر تم کو کیسے دیکھوں، یہاں آ جاؤ نا"

نرملا کھلکھلا کے ہنس پڑی۔ بولی "ایک غریب آدمی مدد کے لئے ——"

"ارے ہم بھی تو کسی کی مدد کے طالب ہیں" سپرنٹنڈنٹ زور سے آغا حشر کے سٹائیل میں بولا۔

زملا نے ذرا بن کے اور تن کے کہا "دیکھئے یہ دفتر کا وقت ہے اور۔ ۔ ۔"

"تم نے خوب یاد دلایا" سپرنٹنڈنٹ اُدھر سے بولا "ابھی ابھی دفتر میں حکم آیا ہے کہ دفتر میں ملازم شدہ عورتیں اگر شادی کریں گی تو انہیں کسی وقت بھی ملازمت سے علیحدہ کیا جا سکتا ہے۔ بولو۔ اب کیا کہتی ہو؟"

زملا بولی "میں نے شادی کا ارادہ ترک کر دیا ہے"

اُدھر سے سپرنٹنڈنٹ نے اطمینان کا سانس لیا۔ "بولو۔ فلپس کا ریڈیو سیٹ ـــــ"

"جی شکریہ۔ مگر آپ ذرا دو منٹ کے لئے اس غریب سے بات تو کر لیجئے"

"کون ہے؟"

"ایک گدھا ہے!"

سپرنٹنڈنٹ نے زور کا قہقہہ لگایا "تم بھی خوب مذاق کرتی ہو۔ خیر۔ بھیج دو اُسے اندر۔ اگر گدھا نہ بھی ہوا تو اُس کے دونوں کان کھینچ کر اُسے گدھا بنا دوں گا"

"جایئے" لڑکی نے ایک ناخن مونہہ میں دباتے ہوئے میری طرف بڑی شر بر نگاہوں سے دیکھتے ہوئے کہا۔ اس طرح، کہ اگر میں گدھا نہ ہوتا آدمی ہوتا تو ضرور اس پر عاشق ہو جاتا۔

سپرنٹنڈنٹ مجھے دیکھ کر پہلے تو خوب ہنسا۔ پھر اس نے ٹیلی فون اٹھا کر زملا کو اس عملی مذاق پر خوب داد دی۔ پھر وہ ذرا آگے آیا اور میرا کان مروڑ کر بولا "بولتے مسٹر خر، اب میں کیوں نہ آپ کو لات مار کر دفتر سے باہر نکال دوں؟"

میں نے کہا "آپ مجھے نہیں نکال سکتے، اس لئے کہ میں آپ کے پاس ایک عرضداشت لے کے آیا ہوں"

سپرنٹنڈنٹ حیرت سے تقریباً بے ہوش ہو گیا۔ آخر بڑی مشکل سے بولا "پھر کہئے۔ پھر کہئے۔ آپ کیا کہہ رہے ہیں"

میں نے دُہرایا۔

آخر بڑی مشکل سے یہ بات اُس کی سمجھ میں آئی کہ میں واقعی بولتا ہوں۔

کہنے لگا "مگر آپ کا لب و لہجہ تو مجھ سے بھی اچھا ہے"

"اُس لئے کہ میں لکھنؤ کے آس پاس کا ہوں" میں نے جواب دیا "اور آپ غالباً پنجاب کے ہیں"

"جی ہاں" سپرنٹنڈنٹ بولا "میں پنڈ دادخاں کا ہوں" ایک لمبے وقفے کے بعد بولا "فرمایئے۔ کیا کام ہے؟"

"دیکھئے" میں نے کہا "میں ایک سلسلے میں مدد کے لئے حاضر ہوا ہوں"

"آپ رفیوجی ہیں؟"

"نہیں تو"

"تو پھر آپ یہاں کیا کرنے آئے ہیں" سپرنٹنڈنٹ نے ذرا خفا ہو کے مجھ سے کہا۔

"مدد کے لئے آیا ہوں"

"یہاں صرف رفیوجی لوگوں کو مدد دی جاتی ہے، جو پاکستان سے غریب اور نادار ہو کے آتے ہیں"

"اور اگر کوئی ہندوستان ہی میں غریب اور نادار ہو جائے تو وہ مدد کے لئے کہاں جائے"

"یہ تو میں کہہ نہیں سکتا" سپرنٹنڈنٹ نے اور بھی خفا ہو کے کہا "کم از کم اس محکمے میں تو آپ آ نہیں سکتے۔ کوئی اور گھر دیکھئے"

سپرنٹنڈنٹ نے گھنٹی بجائی۔

چپراسی نے مجھے باہر نکال دیا۔

باہر نکلتے ہوئے پھر مجھے وہی حور شمائل نظر آئی۔ میری مایوس نگاہیں دیکھ کر بولی "کیوں کام نہیں بنا"

میں نے سارا قصہ سنایا۔

وہ بولی سپرنٹنڈنٹ ٹھیک کہتا ہے، تم اگر پاکستان سے آئے ہوتے پھر چاہے گدھے ہی کیوں نہ ہوتے، تمہیں یہاں سے مدد مل جاتی۔ اب تو تمہیں ڈیپارٹمنٹ آف لیبر اینڈ انڈسٹریز میں جانا پڑے گا"

"وہ کہاں ہے؟"

اُس بُتِ طناز نے از راہِ عنایت مجھے مکمل پتہ دے دیا اور میں اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے آبادکاری کے دفتر سے نکلا اور مزدوروں کے محکمے کی طرف لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہوا چلا گیا۔

جانا گدھے کا
ڈیپارٹمنٹ آف لیبر اینڈ انڈسٹریز میں
اور ملاقات کرنا
شری پی، کیو، زنگا چاری
اور وائی، زیڈ، سبرامینم سے۔

(شمع: اگست ۱۹۵۶ میں ملاحظہ فرمائیں)

رہنمائے گرہست

شادی شدہ جوڑے کے لئے نہایت ضروری پرائیویٹ واقفیت۔ عورت کی فطرت اور دلی امنگوں کا دلچسپ مطالعہ سیکشوئل سائنس کے سینکڑوں نہایت قیمتی مخفی راز۔ کان میں کہنے کے لائق بیسیوں پوشیدہ نکتے۔ آڑے وقت کام آنے والے سینکڑوں نیک مشورے، پیار و محبت کے پچاسوں کامیاب گر، گھریلو الجھنوں کے درجنوں آزمودہ حل۔ ٹوٹے دلوں کے جوڑنے کے حیرت انگیز کارنامے، سچے واقعات، سبق آموز داستانیں۔ ایک سو تصاویر۔ قیمت صرف چار روپے

رہنمائے فوٹوگرافی

انسٹی ٹیوٹ آف فوٹوگرافی نیویارک امریکہ کے سند یافتہ ایک ماہر فوٹوگرافر کی لکھی ہوئی کتاب جس میں فوٹوگرافی کے بارے میں ایک ایک بات لکھی ہوئی ہے۔ ساتھ ساتھ فوٹو بھی دیے گئے ہیں تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو۔ اس کتاب کو پڑھ کر ایک بچہ بھی جو صرف اردو پڑھنا جانتا ہے ایک ماہر فوٹوگرافر بن سکتا ہے۔ قیمت ڈھائی روپے

رضیہ کا شاہی دسترخوان

کھانا پکانے کی لاتعداد ترکیبیں۔ اس کتاب کی مدد سے ہر قسم کے انگریزی اور دیسی کھانے، مٹھائیاں، کیک اور آئس کریم وغیرہ آسانی سے تیار کی جاسکتی ہیں۔ اس سے بہتر اور مستند کتاب مشکل ہی سے کہیں اور ملے گی۔ ہر گھر میں اس کا ہونا بیحد ضروری ہے۔ قیمت دو روپے آٹھ آنے

صنعت میں دولت

تقریباً پانچ صد صفحات پر مشتمل ہے جس میں سینکڑوں گھریلو دستکاریوں کو آسان اور عام فہم طریقہ پر بیان کیا گیا ہے۔ کتاب کی سب سے بڑی خوبی وہ بیشمار تصاویر اور نقشے ہیں جن کی مدد سے آپ ہر چیز اور سانچے کو بخوبی عمل میں لا سکتے ہیں۔ ہماری اس کتاب کی دھوم گھر گھر مچی ہوئی ہے۔ قیمت پانچ روپے

رفیقِ صحت

صحت و تندرستی کے سنہرے اصول و قواعد، بیماریوں سے بچنے اور تندرست رہنے کے لئے مفید کارآمد مشورے، ہمیشہ جوان بنائے رکھنے والی باتصویر کسرتیں۔ سر سے لے کر پاؤں تک تمام مردانہ و زنانہ اعضاء کی جوانی و خوبصورتی بڑھانے کے پوشیدہ راز، رگ رگ میں طاقت و توانائی کے لئے دیسی اور ولایتی دوائیں۔ ڈیڑھ سو کے قریب معنی خیز تصاویر اور ایک ہزار تیر بہدف نسخوں سے مزین۔ قیمت صرف چھ روپے

صنعت و تجارت کے پوشیدہ راز

سینکڑوں ایک سے ایک مجرب تجارتی فارمولے، لاکھوں کی قیمت کے پیٹنٹ نسخے، آسان دستکاریاں، باعزت و پرمنافع روزگار، مفید ہنر، عملی سکیمیں وغیرہ درج ہیں جن کی بدولت اگر آپ نوکری پر لگے ہوئے ہیں تو فالتو وقت میں اپنی آمدنی کو دوگنا کر سکتے ہیں اور اگر بیکار ہیں تو آزادی اور آبرو کے ساتھ روزی کمانے کے قابل بن سکتے ہیں۔ قیمت صرف تین روپے

شمع بک ڈپو، پھاٹک حبش خاں، دہلی

ہر کتاب پر محصول ڈاک علیحدہ ہوگا۔ یہ سب کتابیں ایک ساتھ منگانے پر محصول میں کافی کمی ہو جاتی ہے

شبنم رومانی

رنگ روپ کی چنچلتا کو دیکھے اور للچائے
اونچ نیچ کو سمجھے بوجھے پھر بھی دھوکا کھائے
مرا من پاپی
پاپی من میرا

جیسے ظالم پھانس لگے، جیسے کانٹا چبھ جائے
گھائل پھولوں کو دیکھے اور راتوں نیر بہائے
مرا من پاپی
پاپی من میرا

کیوں سپنوں کا جھولا جھولے؟
کیوں نیلے آکاش کو چھولے؟
کیوں اس دکھیاری دُنیا میں گیت خوشی کے گائے
مرا من پاپی
پاپی من میرا

دور باغ میں کوئل کوکی
پیار کی جوگن، پریم کی بھوکی
ہوک اٹھے بجلی کے جی میں، مونہہ سے نکلے ہائے
مرا من پاپی
پاپی من میرا“

جب آکاش سے تارا ٹوٹا
میرے ہاتھ سے آنچل چھوٹا
جانے کیوں رہ رہ کر دھڑکے، جانے کیوں گھبرائے؟
مرا من پاپی
پاپی من میرا

دور ہے جانا دھوپ کڑی ہے
کیسی بپتا آن پڑی ہے
ڈھونڈ رہا ہے اس تپتا میں زلف کے ٹھنڈے سائے
مرا من پاپی
پاپی من میرا

ایک کنواری الھڑ پن میں
بال سکھائے بیچ آنگن میں
دھیرے دھیرے ساون جھومے ہولے ہولے گائے:
”مرا من پاپی“
”پاپی من میرا“

جاگ اٹھی بھاگوں کی ریکھا
کس نے گھونگھٹ اوٹ سے دیکھا
کیوں ان دیکھے سپنوں کی آغوش میں مچلا جائے
مرا من پاپی
پاپی من میرا

تو اک ہرنی، تو اک ساہی
میں اک بھولا بھالا راہی
تیرا مجھ سے ناتا کیا؟ پر تیرا ہی کہلائے
مرا من پاپی
پاپی من میرا

شوہر

ظفر پیامی

ایک آدمی تھا، بہت ہی مال دار اور بارسوخ۔ اس کی ایک بیٹی تھی بہت ہی حسین قابل اور دلفریب۔ وہ لڑکی جوان ہوئی تو زمانے کے لئے خوشی اور باپ کے لئے غم کا باعث بنی۔ تمام باپوں کی طرح اس امیر آدمی کو بھی صرف ایک ہی غم تھا۔ کہ لڑکی جوان ہوگئی ہے اور اب اس کی شادی ہو جانی چاہیئے۔ مگر شادی کس سے ہو یہ ایک ایسا سوال تھا جسے نہ وہ حل کر سکا، نہ اُس کی بیوی اور نہ ہی اس کی جوان بیٹی۔ اُس نے دانا اور دیرینہ سال بزرگوں سے رائے مانگی، پنڈتوں اور برہمنوں کی منتیں کیں یہ جاننے کے لئے کہ اس کی بیٹی کا سنجوگ کہاں ہے۔ پیروں فقیروں اور سنت مہاتماؤں کے ڈیروں کے پھیرے کئے یہ دعا لینے کے لئے کہ اس کی بیٹی کا بار اس کے سر سے دور ہو جائے۔

مگر بزرگوں کی نصیحتوں، پنڈتوں کی پیشگوئیوں اور پیروں فقیروں کی دعاؤں کے باوجود اس کی بیٹی کسی غیر کے گھر زینت نہ بن سکی۔ وہ بدستور اس کی جان کی مصیبت بنی رہی۔ کھلانے پینے اور پہنانے کو اس کے گھر میں اس قدر تھا کہ وہ ایک بیٹی تو کیا سینکڑوں بیٹیوں کو بیسیوں سال تک پال سکتا تھا۔ لیکن اپنی امارت کے اس تصور سے وہ کانپ اُٹھتا۔ "خدا کسی دشمن کو بھی بیٹی کا باپ نہ بنائے" وہ سر بہ زانو ہو کر دعا مانگتا۔ اور اسی لئے وہ یہ چاہتا تھا کہ اس کی بیٹی کے ہاتھ پیلے ہو جائیں کہ صدیوں کا دستور یہی ہے۔ وہ باپ جس کی بیٹی کنوارپنے میں رنڈاپا کاٹے زبان خلق کے تیروں کا نشانہ بھی بنتا ہے اور خدا کے گھر میں گنہگار بھی۔

عام لڑکیاں ہوتی ہیں جنہیں بیاہنے ہر کوئی تیار نہیں ہوتا اس لئے ان کے باپ رنج والم کا شکار رہتے ہیں۔ مگر اس کی بیٹی سے شادی کے طلب گار اتنے تھے کہ نہ بیٹی فیصلہ کر سکتی تھی اور نہ باپ۔ اور چونکہ فیصلہ نہ ہوتا تھا اس لئے شادی بھی نہ ہوتی تھی۔

آخر اس امیر آدمی نے اپنے وکیلوں سے مشورہ کیا کیونکہ مصیبت میں وہی لوگ مشکل کشا ہوتے ہیں۔ اُس کے وکیل زمانہ فہم تجربہ کار اور دانائے راز تھے۔ انہوں نے اس کی جوان وحسین بیٹی سے بھی مشورہ کیا۔ آپس میں بھی سر جوڑ کر بیٹھے اور زمانے کی ہوا بھی جانچی۔ یہ سب کچھ کرنے کے بعد انہوں نے فیصلہ دیا کہ اُس آدمی کو اپنی بیٹی کی شادی بہت سوچ سمجھ کر کرنی چاہیئے اور آخری فیصلہ اس کی بیٹی کا ہی ہونا چاہیئے کہ آج کے دور کے جمہوری تقاضوں کی یہی ریت ہے۔

اب سوال یہ تھا کہ اُس کی بیٹی فیصلہ کیسے کرے۔ کلبوں، ریستورانوں سنیماؤں، ریس کورسوں اور بال روموں میں وہ اپنے بیسیوں پرستاروں سے مل چکی تھی اُن کے ساتھ کھانا بھی کھا چکی تھی اور زندگی کے سبھی کھیل کھیل چکی تھی۔ مگر شادی بیاہ کوئی ایسی ویسی بات تھوڑے ہی ہے۔ اس لئے اور اب تک یہ طے نہ کر سکی کہ کسے اپنا شوہر ہونے کی سعادت بخشے۔

اور پھر وہ یہ بھی جانتی تھی کہ ساری دنیا نیک حسین، جوان امیر اور قابل لوگوں سے بھری پڑی ہے۔ بیس دوکانیں دیکھے بغیر تو اس نے کبھی ایک ساڑھی کا انتخاب بھی نہیں کیا تھا اس لئے زمانہ دیکھے بغیر وہ ایک خاوند چننے کے حق میں ہرگز نہیں تھی۔ یہی بات اُس نے اپنے باپ کے وکیلوں سے کہی۔ انہوں نے اس کی ذہانت اور معاملہ فہمی کی داد دی اور بہت ہی تھوڑی فیس کے بدلے ایک فارمولا پیش کر دیا۔ اس فارمولے کو دیکھ باپ اور بیٹی دونوں نے دل کھول کر وکیلوں کی ذہانت اور اپنے نصیبوں کی داد دی۔ داد دینے کے بعد انہوں نے اس فارمولے کو عملی جامہ پہنایا۔

بیٹی کے باپ نے ملک کے تمام اخباروں، سینما کی سلائیڈوں، ریڈیو سیلون اور شہر شہر میں قد آدم پوسٹروں کے ذریعہ ایک ہنگامہ خیز اعلان کیا۔ اس میں کہا گیا کہ اسے اپنی بیٹی کے لئے ایک خاوند کی ضرورت ہے اور اس کے لئے انسان ہونے کے علاوہ کسی دوسری "قابلیت" کی ضرورت نہیں درخواست دہندگان اپنا نام، کام، عمر وغیرہ کی تفصیلات کے ساتھ ساتھ اپنی ایک ایک تصویر بھی بھیجیں۔ عقل وعلم کے ماہرین کا ایک بورڈ ان درخواستوں کی

اس اعلان کے چھپتے ہی، کہ امیر آدمی کو اپنی بیٹی کے لئے ایک اچھے شوہر کی ضرورت ہے، ہزاروں لاکھوں درخواستوں کا تانتا بندھ گیا۔

جہان بین کر کے منتخب خوش نصیبوں کو اُس کی بیٹی کے حضور میں پیش کرے گا اور اس کی بیٹی کا فیصلہ فریقین ہر لحاظ سے قابل قبول ہوگا۔ اور دنیا کی کوئی عدالت اُس فیصلے کے خلاف داد و فریاد سننے کی مجاز نہ ہوگی۔

اعلان کے چھپتے ہی درخواستوں کا تانتا بندھ گیا۔ کام اس قدر بڑھ گیا کہ ڈاکخانے والوں کو ایک خاص ڈاکخانہ اس امیر آدمی کے گھر کے پاس کھولنا پڑا۔ درخواستوں کی تعداد ایک سرکاری اندازے کے مطابق آئی۔ اے ایس۔ کی ملازمت کے امیدواروں کی تعداد سے بھی دوگنی ہوگئی اور پھر تگنی ہوگئی۔ مہینوں کی چھان بین اور سینکڑوں مٹنگوں کے بعد عقل و علم کے ماہرین کے سلیکشن بورڈ نے اُن پانچ خوش نصیبوں کے ناموں کا اعلان کر دیا جنہیں انٹرویو کے لئے اس امیر آدمی کی بیٹی کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

یہ لوگ زندگی کے ہر شعبے سے منتخب کئے گئے تھے اور اپنے اپنے فن میں انتخاب روزگار ہونے کی شہرت رکھتے تھے۔ ان میں سے ایک بہت بڑا سرمایہ دار تھا۔ اُس نے پینتیس سال کی چھوٹی عمر میں ہی ملک کی کیمیاوی صنعت میں انقلاب پیدا کر دیا تھا۔ اور حال ہی میں مغرب کا دورہ کرنے کے بعد اُس نے اعلان کیا تھا کہ ہندوستان بھی چھوٹے پیمانے پر ہائیڈروجن بم بنا سکتا ہے۔ بشرطیکہ حکومت ملک کا ایک تہائی حصہ اُسے اپنے تجربوں کے لئے دے دے۔

دوسرا خوش نصیب ایک بہت ہی مشہور سیاسی لیڈر تھا۔ اس کے بارے میں خیال تھا کہ اُسے یا تو اقوام متحدہ کا صدر بنا دیا جائے گا اور یا ملک کا وزیر خزانہ۔ اس کی پہلی بیوی مر چکی تھی اسی لئے اُسے اس مقابلے میں شامل ہونے کی ضرورت پیش آئی۔

تیسرا خوش نصیب ایک جرنلسٹ تھا۔ یہ نوجوان بھی تھا اور خوبرو بھی لیکن حیرت ناک بات یہ ہے کہ اخبار نویس ہونے کے باوجود مالدار بھی تھا۔ کہا جاتا تھا کہ بلیک میل میں اس کا ثانی دنیا بھر میں کوئی نہیں۔ اور وہ ایک امریکی ناشر کی استدعا پر ایک کتاب لکھ رہا تھا جس کا عنوان تھا "بدنام کر دو اور نام پیدا کرو" اس کتاب کے لئے اب تک وہ ستر ہزار ڈالر بطور پیشگی وصول کر چکا تھا۔ ملک کے بڑے بڑے اخبارات اس کی مٹھی میں تھے اس لئے سب سے زیادہ پبلسٹی اُسی کی ہوئی

چوتھا خوش نصیب ایک انجینئر تھا۔ وہ انجینئر ہونے کے ساتھ ساتھ پہلوان بھی تھا اور فری اسٹائل کی کشتیوں میں تو دنیا کے بڑے بڑے پہلوان اس کی لاتوں گھونسوں اور تھپیڑوں کی تاب نہ لاکر ہار مان چکے تھے۔ اور اپنے فن میں تو اس کا مقابلہ کم از کم اُس کے اپنے ملک میں ناممکن تھا۔

پانچواں خوش نصیب ایک آرٹسٹ تھا۔ اور چونکہ وہ آرٹسٹ تھا اس لئے بہت زیادہ خوش نصیب تو نہ تھا۔ لمبی لمبی اُنگلیاں، لمبے لمبے سوکھے اور پریشان کھچڑی بال، تیز اور گہری آنکھیں لیکن ایک قابل رشک شہرت کہا جاتا تھا کہ ننگی تصویریں اس ملک میں آج تک اس سے بہتر کسی نے نہیں بنائیں۔

آخر اُس دن کا اعلان ہوا جس کا سبھی کو انتظار تھا۔ اُس روز شہر میں تل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔ دور و نزدیک سے ہزاروں لوگ اس انتخاب کا فیصلہ سننے کے لئے اُمنڈ پڑے تھے۔ امریکہ سے ایک فلم کمپنی نے اپنا ڈاکومینٹری یونٹ اپنے خاص ہوائی جہاز پر بھیجا۔ اخباری نمائندوں پریس فوٹو گرافروں اور فلم کاروں کو کھڑے ہونے کے لئے جگہ نہ ملتی تھی۔ صبح کے دس بجے اس امیر آدمی کے محل کے سامنے پولیس نے گھیرا ڈال دیا اور صرف ان لوگوں کو آس پاس رہنے دیا جن کے پاس سرکاری پاس تھے۔

اس کے تھوڑی ہی دیر بعد اُن لوگوں کی کاریں ہجوم کو چیرتی ہوئی محل کی طرف بڑھنا شروع ہوئیں جن کی قسمت کا فیصلہ آج ہونا تھا۔ لوگوں نے اپنے اپنے ہیرو کو دیکھ کر تالیاں بجائیں، نعرے بلند کئے اور ہوا میں ٹوپیاں اچھالیں۔ وہ سب کی مبارکبادیں قبول کرتے ہوئے محل کے اندر داخل ہوئے۔ آگے بڑھ کر لڑکی کی دو چار سہیلیوں نے ان کا استقبال کیا اور پانی پینے والوں کو پانی اور بیئر پینے والوں کو بیئر پیش کی۔

اس کے بعد انہیں ایک پرشکوہ اور پرتکلف کمرے میں بٹھا دیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ اس کمرے کا نقشہ خلیفہ ہارون الرشید کے خفیہ خزانوں میں سے برآمد ہوا تھا۔ اسی مسحورکن ڈرائینگ روم میں انہیں انتظار کرنے کو کہا گیا۔ وہ چپ چاپ بیٹھ گئے۔

لڑکی کا باپ آیا اور وہ سرمایہ دار کو اُٹھا کر اپنے ساتھ اندر والے کمرے میں لے گیا۔ جاتے وقت اُس نے باقیوں سے کہہ دیا کہ اُن کی باری بھی جلد آئے گی۔

اندر کے کمرے میں ایک کرسی رکھی ہوئی تھی جو بہت ہی آرام دہ تھی اس پر آدمی سیدھا بھی بیٹھ سکتا تھا اور پشت کے بل لیٹ کر آرام بھی کر سکتا تھا موقع و مقصد کے لئے ماحول یہاں بھی بہت سازگار تھا۔ کمرے کے بیچ میں ایک شیشے کی دیوار تھی۔ اُس خوش نصیب سرمایہ دار کو وہاں بٹھا دیا گیا۔ اتنے میں دیوار کی دوسری طرف وہ لڑکی آ گئی جسے اپنے شوہر کا انتخاب کرنا تھا۔ لڑکی کے باپ نے سرمایہ دار سے کہا اب تم یہاں بیٹھے بیٹھے میری اس بیٹی کو یقین دلا دو کہ تم واقعی اس سے سچی بے لوث اور پائیدار محبت کرتے ہو۔ آخری فیصلے کا دارومدار اسی بات پر ہے کہ میری بیٹی کی سرکار میں تم اپنا مقدمہ کس ڈھنگ سے پیش کر سکتے ہو

میں ہمیشہ اطمینان کر لیتی ہوں...
..."ہزلین، سنو" خریدتے وقت میں یہ ضرور دیکھ لیتی
ہوں کہ شیشی کے اوپر چاندی کے ورق پر یونی کارن
کی نیلی تصویر برابر بنی ہوئی ہے یا نہیں۔ اس کے
بعد ہی مجھے اطمینان ہو جاتا ہے کہ میں نے
اصلی اور خالص "ہزلین، سنو" خریدی ہے۔
"'HAZELINE' SNOW"
(TRADE MARK)
"ہزلین، سنو" (ٹریڈ مارک)
بروز ویلکم اینڈ کمپنی (انڈیا) پرائیویٹ لمیٹڈ۔ پی۔ او۔ بکس نمبر ۲۹۰۔ بمبئی

ہفت رنگ

دل چسپ ناول

جلن — دو روپے
لرزتے آنسو — تین روپے
عورت — چار روپے آٹھ آنے
ایک پیار ایک دھوکا — دو روپے آٹھ آنے
کہتے ہیں جس کو عشق: ایک روپیہ بارہ آنے
شہناز — تین روپے آٹھ آنے
ساحل — تین روپے
میر صاحب — تین روپے آٹھ آنے
پائل — تین روپے آٹھ آنے
نیا جو بک گئی — دو روپے آٹھ آنے
اوپر نیچے درمیان: چار روپے آٹھ آنے
پیار — دو روپے آٹھ آنے
پہلی لڑکی — دو روپے آٹھ آنے
دو لاکھ روپے کا نوٹ: ایک روپیہ بارہ آنے
کھیت میں لہو — ایک روپیہ بارہ آنے
چوٹ — تین روپے
چوگان ہستی:
حصہ اول پانچ روپے آٹھ آنے
حصہ دوم پانچ روپے آٹھ آنے
بازار حسن — چار روپے
فلپانا — تین روپے
گناہ — دو روپے چار آنے
ناگن، حصہ اول — دو روپے
ناگن، حصہ دوم — دو روپے
گھائل — تین روپے آٹھ آنے
ہزار راتیں — تین روپے بارہ آنے
انشاء اللہ — دو روپے بارہ آنے
دنیائے تبسم — دو روپے آٹھ آنے
گستیا — تین روپے آٹھ آنے
مولانا — تین روپے آٹھ آنے
سسرال — دو روپے

مونڈی کاٹے — ایک روپیہ آٹھ آنے
پھانسی کی کوٹھری سے: تین روپے چار آنے
قتالہ — چار روپے
شمع — پانچ روپے
افشاں — چھ روپے آٹھ آنے
انور — سات روپے آٹھ آنے
شمیم — چھ روپے آٹھ آنے
آنسو — دو روپے بارہ آنے
رضیہ سلطانہ — چار روپے
نسرین — ایک روپیہ آٹھ آنے
ٹھوکریں — دو روپے آٹھ آنے
میری بھابی — دو روپے آٹھ آنے
سونا گاچھی — تین روپے آٹھ آنے
الجھن — دو روپے بارہ آنے
کشمیر کی بیٹی — دو روپے آٹھ آنے
پُراسرار قافلہ — دو روپے
صفیہ — چار روپے
سانچ کو آنچ — تین روپے آٹھ آنے
آگ — ایک روپیہ بارہ آنے
کون کسی کا — ایک روپیہ بارہ آنے
عشق جہانگیر — تین روپے
ننگی عورت — ایک روپیہ آٹھ آنے
پروین — دو روپے چار آنے
رات اندھیری ہے — چار روپے
شیر دل خاتون مکمل: چھ روپے آٹھ آنے
ہند کی راجکماری مکمل: سات روپے
دوشیزۂ کابل — پانچ روپے
ہزار راتیں — تین روپے بارہ آنے
اغوا — تین روپے
ڈاک گھر — دس آنے
بردہ فروشی — ایک روپیہ بارہ آنے

دل کش افسانے

قاتل — بارہ آنے
میخانے — دو روپے آٹھ آنے
دفا کی دیوی — بارہ آنے
نہ بھولنے والی بات — دو روپے
سرکنڈوں کے پیچھے — تین روپے
کڑوے گھونٹ — دو روپے

دھبے — دو روپے آٹھ آنے
شوخ نظارے — ایک روپیہ چار آنے
فلمی پرستان — دو روپے
ننگی جوانی — دو روپے
گیتانجلی — ایک روپیہ چار آنے
آخری تحفہ — دو روپے بارہ آنے

ترپ مسلسل — دو روپے
سُنی سنائی — دو روپے آٹھ آنے
شوخی و تبسم — ایک روپیہ چار آنے
افسانہ لکھ رہی ہوں — دو روپے
جیل — بارہ آنے
فلمی پریوں کی داستان: ایک روپیہ آٹھ آنے
نہ بھولنے والی بات — دو روپے
کڑوے گھونٹ — دو روپے

زینت کشیدہ کاری — چار روپے
رشیدی کشیدہ کاری: تین روپے آٹھ آنے
صنعت میں دولت — پانچ روپے
صنعت تجارت کے پوشیدہ راز — تین روپے
انگلش ٹیچر — دو روپے
رضیہ کا شاہی دسترخوان — دو روپے آٹھ آنے
رفیق صحت — چھ روپے

مفید کتابیں

رہنمائے خانہ داری — دو روپے
رہنمائے گرہست — چار روپے
آفتاب عالم — نو روپے
آمنہ کا لال — ایک روپیہ

سیدہ کا لال — دو روپے
شاہنامۂ اسلام مکمل: آٹھ روپے
سیرت فخر العارفین حصہ دوم: دو روپے
حصہ سوم: تین روپے

سنہری ناگن — تین روپے چار آنے
دیوتا کی آنکھ — چار روپے آٹھ آنے
انقلاب زندگی — تین روپے آٹھ آنے
مصری جادوگر — چار روپے
قاتل کی بیٹی — چار روپے
انمول ہیرا — دو روپے
شامت اعمال — چار روپے
کانا جاآرسن لوپن — تین روپے
شاہی خزانہ — تین روپے آٹھ آنے
خونی دلہن — تین روپے آٹھ آنے
لعل شب چراغ — تین روپے
گردش آفاق (مصنفہ رینالڈس)
حصہ اول: چھ روپے
حصہ دوم: چھ روپے

تیرتھ رام فیروزپوری کے ناول

حصہ سوم: چھ روپے
(گردش آفاق کے بقیہ حصے بھی جلد شائع کیے جائیں گے)
پیلا ہیرا — تین روپے آٹھ آنے
انصاف — دو روپے آٹھ آنے
نقلی نواب — تین روپے آٹھ آنے
کالی نقاب — تین روپے آٹھ آنے
تہ خانے کا راز — تین روپے آٹھ آنے
تلاش اکسیر — تین روپے آٹھ آنے
زہری بان — تین روپے آٹھ آنے
مجرم — تین روپے

بھرنا — چار روپے آٹھ آنے
وادیٔ خوف — چار روپے
دست قضا — تین روپے آٹھ آنے
فرشتۂ انتقام — تین روپے آٹھ آنے
سرائے والی — تین روپے آٹھ آنے
خونی چکر — چار روپے
مطلبی دنیا — چار روپے
سراب زندگی — تین روپے آٹھ آنے
کرنی کا پھل — چار روپے
آزادی — تین روپے
مہر خاموشی — تین روپے آٹھ آنے

SBD-6
ہر کتاب پر محصول ڈاک علیحدہ ہوگا۔ زائد کتابیں بذریعہ ریلوے پارسل منگانے پر محصول ڈاک میں کافی کمی ہو جاتی ہے۔
شمع بک ڈپو۔ پھاٹک حبش خاں۔ دہلی

ششی کلا ــــــ ادائے دیکھ لو، جاتا رہے گا گلہ دل کا

یہ کہہ کر بیٹی کا باپ تو چلا گیا۔ سرمایہ دار نے نظر اُٹھا کر دیوار کی دوسری طرف دیکھا۔ لڑکی کی نصف پشت دیوار کی طرف تھی اور اسے اپنی محبوب کا صرف ایک رخسار ہی نظر آ سکتا تھا۔ اور وہ بیٹھی بھی کچھ اس ڈھنگ سے تھی جیسے اُسے اپنے چاہنے والے کی آمد کی خبر ہی نہ ہو۔

اور پھر ادھر اُدھر دیکھ کر سرمایہ دار نے دھیرے دھیرے کچھ کہنا شروع کیا۔ پہلے پہلے تو یوں معلوم ہوتا تھا گویا صرف اس کے لب ہل رہے ہیں اور زبان نہیں ہل رہی جیسے بغیر آواز کے فلم چل رہی ہو۔ پھر اس کی آواز بھی سنائی دینے لگی۔ وہ کہہ رہا تھا۔

"میرا اس سال بہت بڑے کام کرنے کا ارادہ تھا۔ تم جانتی ہو کہ ملک بھر کی دوائیوں کی صنعت پر میرا قبضہ ہے۔ پچھلے چند سالوں سے سائنس کے دوسرے شعبوں میں بھی میں نے بہت روپیہ پیدا کیا ہے۔ میری یہ خواہش تھی کہ ہمارا ملک ہائیڈروجن بم کی اپنی سب ضروریات آپ پوری کرے۔ اس کے لئے میں نے امریکہ اور یورپ کا دورہ کیا۔ لاکھوں روپے خرچ کر کے اس کے راز حاصل کئے۔ اب میں ہندوستان آکر خود یہی کاربار شروع کرنے والا تھا۔ مگر پھر مجھے پتہ چلا کہ تمہیں ایک ساتھی کی ضرورت ہے۔ مجھے بھی ایک ساتھی کی ضرورت ہے۔ گویا یہ ایک ایسی ضرورت ہے جس میں دونوں کا بھلا ہے۔ دنیا میں بہت کم کاروبار ایسے ہوتے ہیں جس میں دونوں فریقوں کا فائدہ ہوتا ہے مگر میں نے سوچا یہ یعنی ہمارا تمہارا محبت کا معاملہ ایک ایسا کاروبار ہے جس میں نہ مجھے گھاٹا ہوگا نہ تمہیں۔ اسی لئے میں نے سوچا کہ فی الحال ہائیڈروجن بم کی بزنس کو ملتوی کر دوں اور عشق کے کاروبار کو شروع کر دوں۔ اب تک یہ کاروبار صرف شاعر لوگ کرتے آئے ہیں، مجھے اس لائن کا زیادہ تجربہ نہیں پھر بھی جو کمی میری محبت میں رہ جائے تم پوری کر سکتی ہو۔ اسی لئے آؤ محبت کریں۔ تمہاری محبت کے عوض میں دنیا کی ہر نعمت سے تمہیں مالا مال کر دوں گا۔ میں نے آج ہی ایک نیا سینما ہال بنانے کا حکم دے دیا ہے صرف اپنے اور تمہارے لئے چند روز میں امریکہ سے وہ نیا ہوائی جہاز آ جائے گا۔ جس میں سوار ہو کر ہم 'ہنی مون' منانے کے لئے دنیا کی سیر کو جائیں گے۔"

اس پر لڑکی نے ایک ہوں کی۔ اور پھر چپ چاپ بیٹھ گئی۔ سرمایہ دار کہتا رہا

"ہوائی جہاز کے ساتھ نئے ماڈل کے پانچ ہیلی کوپٹر ہوں گے۔ ان میں ہیلی کوپٹروں میں پٹرول تو ذرا زیادہ خرچ ہوتا ہے۔ لیکن یہ چلنے میں بالکل سبک اور آسان وہ ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ آدمی اُن میں کھڑا ہو کر ناچ بھی سکتا ہے، ان میں بٹھا کر میں تمہیں اپنے بیسیوں کارخانوں کی سیر کراؤں گا"

لڑکی یہ سب کچھ سن کر دھیرے سے اٹھی اور کمرے سے باہر نکل گئی۔

اس کے بعد دوسرا خوش نصیب داخل ہوا۔ وہ جرنلسٹ تھا۔ اُس نے اپنے گرد و پیش کا اس نظر سے جائزہ لیا گویا قتل کے کیس میں مقام قتل کو جانچ رہا ہو۔ اُس نے ایک نظر اپنے نئے سوٹ پر ڈالی اپنی ٹائی درست کی۔ سر پر ہاتھ پھیرا شیشے کے اس پار، لڑکی کی طرف دیکھا اور گریگری پیک اور دیو آنند کے ملے جلے انداز میں نگاہیں لڑکی پر گاڑ کر بولا "آہا تو یہ انداز ہیں۔ نہ دُعا نہ سلام۔ گویا آپ ہمیں پہچانتے ہی نہیں۔ مگر میں تمہیں خوب پہچانتا ہوں۔ میں آپ کو ہی نہیں آپ کے سارے خاندان کو پہچانتا ہوں۔ معاف کیجئے گا وہ جو آپ کی پھوپی کا، سکینڈل بریگیڈیر سین کے ساتھ مشہور ہوا تھا اس کا پتہ میں نے ہی لگایا تھا۔ چلو اچھا ہوا تمہیں اپنی پھوپی سے کوئی خاص محبت نہیں۔ اگر محبت ہو بھی تو میں اُسے نفرت میں بدل سکتا تھا۔ کیوں کہ یہی میرا پیشہ ہے۔ مجھے اس بات کا بھی علم ہے کہ تمہارے باپ نے دولت کیسے پیدا کی لیکن میں اس کا چرچا نہیں کروں گا گو اخباروں والے میری اس تحقیقات پر مجھے ہزاروں روپے پیش کرنے کے لئے تیار ہیں۔ مگر تمہاری محبت کے سامنے روپوں کی کوئی حقیقت نہیں۔

میں چاہتا ہوں کہ تم میرے ساتھ آجاؤ۔ تاکہ میرے دل کو قرار ملے اور میری رُوح کو تسکین۔ دنیا بھر کے اخباروں کی نظریں آج مجھ پر اور تم پر لگی ہوئی ہیں۔ ہالی ووڈ سے جو فلم کمپنی والوں کی ٹیم آئی ہے وہ ہماری شادی ہی کو فلمانے آئی ہے انہیں شادی کو فلمانے کی اجازت دے کر میں جو بھی رقم حاصل کروں گا سب تمہارے حوالے کردوں گا۔

اور سنو پچھلے دنوں اقوام متحدہ کے سائنس والوں نے مریخ پر پہنچنے کے لئے جو طیارہ تیار کیا ہے اُس میں بطور ایک رپورٹر کے مجھے بھی جگہ مل رہی تھی اب ہم دونوں وہاں ہنی مون منانے جائیں گے۔ ارے تم نے اس وقت بھی دھوپ کا چشمہ لگا رکھا ہے۔ خیر اچھا کیا باہر بے شمار کیمرہ مین کھڑے ہیں۔ فلیش لائٹ کا مقابلہ "گوگلس" سے ہی ہو سکتا ہے تو آؤ ہم مل کر ان کا سامنا کریں"

یہ سن کر شیشے کی دیوار کے دوسری طرف حرکت ہوئی لڑکی اٹھی۔ اور جرنلسٹ کو نفرت اور تجسس کے ملے جلے جذبات سے گھورتی ہوئی باہر نکل گئی۔

اب لیڈر کی باری تھی۔ لڑکی کی نگاہیں ایک بار اُس کی جانب اُٹھیں۔ اور واپس لوٹ آئیں جیسے وہ خلا میں کوئی چیز تلاش کر رہی تھیں۔

لیڈر نے بغیر اِدھر اُدھر دیکھے کہنا شروع کیا " میں آج تک جنتا میں پریم اور محبت کا پرچار ہی کرتا آیا ہوں۔ لیکن پریم کیا ہوتا ہے اس کا پتہ مجھے آج ہی چلا ہے۔ تمہارے عشق میں مجھے نہ پارلیمنٹ کا خیال رہا ہے اور نہ اقوام متحدہ کے آنے والوں الیکشنوں کا۔ یہ تو تم جانتی ہی ہو کہ میرے دشمن مجھے اقوام متحدہ کا صدر بنا دینا چاہتے ہیں تاکہ میں ملک سے دور چلا جاؤں اور وزیر اعظم نہ بن سکوں۔ میرا نیا وزیر خزانہ بننا قریب قریب طے ہو چکا ہے۔ اس کے بعد اگر تم چاہو تو میں وزیر اعظم بن جاؤں گا اور اگر تم پسند کرو تو صدر جمہوریہ مگر تمہارے لئے تو میں سب کچھ بننے کو تیار ہوں۔ تمہارا غلام تمہارا ڈرائیور تمہارا خدمت گار اور تمہارا محافظ سب کچھ میں تمہارے ایک اشارے پر گرنے کو تیار ہوں۔ اپنی پارٹی سے مجھے بے انتہا محبت ہے لیکن تمہارے کہنے پر میں اسے بھی چھوڑنے کو تیار ہوں اور تم کہو تو میں اپوزیشن میں جا بیٹھوں میرے کئی بیٹے بیٹیاں ہیں وہ سب تم پر جان چھڑکتے ہیں لیکن اگر تم چاہو تو میں اُن سب کو سرکاری وظیفے دلوا کر یا کلچرل ڈیلی گیشنوں کے ممبر بنوا کر غیر ممالک میں جلاوطن کروا دوں گا۔

میں یہ جانتا ہوں کہ تمہاری محبت کے طلب گار اور بھی ہیں۔ لیکن میں یہ جانتا ہوں کہ تم اُنہیں کوئی اہمیت نہ دو گی۔ آخری فیصلہ کرتے وقت کبھی اُن لوگوں کی وقعت کو میرے مقابلے پر نہ رکھو گی۔ مجھ میں اتنی طاقت ہے کہ اگر میں چاہوں تو آرٹسٹ کو بھوکوں مار سکتا ہوں۔ جرنلسٹ کو جیل میں ڈال سکتا ہوں انجنیئر کو نوکری سے برخاست کر سکتا ہوں اور سرمایہ دار کی ساری جائداد کو قومی ملکیت بنا سکتا ہوں۔ اس لئے میں پھر کہوں گا کہ ٹھوس بے لوث، پائیدار سود مند مضبوط اور ترقی پسند محبت کے لئے تمہیں مجھے ہی منتخب کرنا چاہیے"

یہ کہہ کر تھوڑی دیر بعد لیڈر صاحب خود بخود غصّے سے لال پیلے ہو کر کمرے سے باہر نکل گئے کیونکہ لڑکی نے بے تحاشا ہنسنا شروع کر دیا تھا اور اُس کی ہنسی رُوکے نہ رُکتی تھی۔

اب انجینئر داخل ہوا۔ اُس نے رُک رُک کر لیکن بہت ہی صاف اور واضح الفاظ میں کہنا شروع کیا " میں نہ تو ادیب ہوں اور نہ شاعر، میری زبان میں نہ تو لیڈر کی زبان جیسا زور ہے اور نہ جرنلسٹ جیسی روانی۔ میں نے آج تک کوئی محبت نہیں کی۔ آج تک میں نے زمین پر قلعے تعمیر کئے ہیں۔ لیکن نہ جانے تم نے یہ کیسا جادو کیا ہے کہ زمین پر محل بنانے میں میرا دل ہی نہیں لگتا اور ہر وقت ہوائی قلعے بناتا رہتا ہوں۔ جب سے میں نے اس شادی کے لئے درخواست دی ہے میں ایک بھی نقشہ مکمل نہیں کر سکا۔ ہر وقت میرے ذہن میں تمہارے جسم کی توسین اور تمہاری محبت کے دائرے چھائے رہتے ہیں۔ میری ساری زندگی محبت کا ایک دائرہ بن کر رہ گئی ہے جس کا نقطۂ آغاز بھی تم ہو اور انتہا بھی تم۔ میں اپنے فن کی سب بلندیاں تم پر نثار کر دوں گا۔ میں شاہجہاں کی طرح تمہارے مرنے کا (میری زبان جل جائے) انتظار نہیں کروں گا۔ تمہارے جیتے جی تمہارے رہنے کے لئے ایک ایسا محل بناؤں گا جس کے سامنے تاج محل ماند پڑ جائے۔ پھر کوئی شاعر نہیں کہہ سکے گا کہ ـــــ اک شہنشاہ نے دولت کا سہارا لے کر، ہم غریبوں کی محبت کا اڑایا ہے مذاق

ارے ہاں تم نے یہ نظم پڑھی ہے۔ میں نے تاج محل کا مطالعہ کرتے وقت اِسے خاص طور سے پڑھا تھا گو مجھے اُس سے تاج کی تعمیر سمجھنے میں تو کوئی خاص مدد نہیں ملی لیکن پھر بھی مجھے وہ ساری کی ساری یاد ہے۔ کیونکہ مجھے شاعری کا بھی تھوڑا بہت شوق ہے میں نے سنا ہے تمہیں بھی شوق ہے۔ شادی کے بعد میں تمہیں اور بھی کئی نظمیں سناؤں گا فی الحال یہ تاج محل تو سنو ــــــ

میری محبوب کہیں اور ملا کر مجھ سے ـــــــ

تیسرے چوتھے مصرع کے بعد اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو لڑکی کمرے

سے باہر جا چکی تھی۔

اب آرٹسٹ کی باری تھی۔ وہ آیا۔ پہلے کرسی پر بیٹھا پھر اٹھ کھڑا ہوا۔ لڑکی کی نگاہیں اس کی جانب اُٹھیں اور اُس نے ایک آہ سرد اُسے دیکھ کر بھری آرٹسٹ نے یہیں سے بات شروع کی "جانے تم کیا سوچ رہی ہو گی کہ میں ایک مصوّر، ایک آرٹسٹ، ایک آوارہ تمہارے رنگ محل میں کیسے آ گیا۔ لیکن میں یہ جانتا ہوں کہ میں کیوں آیا۔ میں نے تم سے کبھی بات نہیں کی میں نے تمہیں کبھی قریب سے نہیں دیکھا لیکن پھر بھی میں تمہاری نس نس سے واقف ہوں۔ تمہارا روم روم ہزار ہر دوں میں مستور ہو کر بھی مجھ پر عیاں ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ میں اور تم ازل سے ایک دوسرے کی تلاش میں صدیوں اور زمانوں کے چکر کاٹتے آئے ہیں، آج ہم ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہیں مگر آج یہ شیشے کی دیوار میرے اور تمہارے درمیان حائل ہے۔ یہ دیوار جسے تم نے نہیں کھڑا کیا۔ یہ دیوار جسے میں نے نہیں کھڑا کیا۔ پھر کس نے اسے اٹھایا ہے پھر کس نے میرے خوابوں کی تعبیر کو میرے خوابوں سے جدا کیا ہے۔ پھر کس نے تمہاری رُوح کی تکمیل کو تمہارے وجود سے جدا کیا ہے۔ وہ یہ سماج ہے جو دو محبت کرنے والوں کے درمیان کبھی آنسوؤں کے دریا بہاتا ہے اور کبھی شیشے کی دیواریں کھڑی کر دیتا ہے۔ کاش تم یہ دیوار پھلانگ کر میری دنیا میں آ جاتیں میری رنگ کی دنیا میں نور آ جاتا میں تمہیں یقین دلاتا ہوں میں تمہارے آنے کے بعد صرف تمہاری تصویریں بنایا کروں گا اور اپنے سب 'ماڈلوں' کو موقوف کر دوں گا میں تمہاری تصویریں بناؤں گا کیونکہ تم میری روح ہو اور میری روح سے زیادہ حسین شے دنیا میں کوئی نہیں"

ایک آنسو لڑکی کی آنکھ سے گر کر رخسار پر سے غازے کی تہہ کو چیرتا ہوا نیچے بہا اور چپل کے پھندنے پر جا پڑا۔ آرٹسٹ کے چہرے پر رونق کی ایک رمق پیدا ہوئی۔ دوسرے ہی لمحے وہ بجھ گئی کیونکہ لڑکی نے ایک ہاتھ اپنے مونہہ پر رکھ لیا تھا اور دوسرے سے اسے باہر جانے کو کہہ دیا تھا۔

اتنے میں ایک آدمی جو شکل سے نہ آرٹسٹ لگتا تھا نہ سرمایہ دار نہ انجنیئر نہ جرنلسٹ اور نہ سیاسی لیڈر کمرے میں داخل ہوا۔

اُس کے لمبے لمبے بالوں سے یوں لگتا تھا جیسے یہ برسوں سے پریشان رہے ہیں، اس کی قمیض کچھ تو ویسے ہی خستہ حال تھی کچھ تعاقب کرنے والوں نے پھاڑ دی جس میں سے اس کے جسم کی ہڈیاں جھانک رہی تھیں۔ اس کی میلی کچیلی خاکی پتلون اور موٹے موٹے کنڈم شدہ فوجی بوٹوں سے یوں لگتا تھا جیسے وہ کسی کارخانے میں مکینک ہو۔

راج کپور ——— تصویر اور تصورِ جاناں یہ سب فریب

سب لوگ اُسے دھکے دے کر نکال رہے تھے۔ لڑکی نے چلا کر پوچھا "یہ کیا چاہتا ہے"

"سودائی ہے" اس کے باپ نے جواب دیا "تمہارے ساتھ شادی کرنا چاہتا ہے"

"اسے بھی قسمت آزمانے دو"

ایک سناٹا کمرے میں چھا گیا۔ سب لوگ باہر نکل گئے خستہ حال نوجوان نہ کرسی پر بیٹھا اور نہ کچھ کہنے کے لئے رکا اُس نے آگے بڑھ کر بوٹ کی ٹھوکر سے شیشے کی دیوار توڑ دی۔ بیٹھی ہوئی لڑکی کے مونہہ سے ایک ہلکی سی چیخ نکلی۔ لیکن اُس نے بلا تامل اُسے بازوں میں سنبھالا اور پچھلی دیواروں کو کودتا پھلانگتا بہت دور نکل گیا۔

دیکھنے والوں کا بیان ہے کہ نہ لڑکی نے اس کے بازوؤں میں کوئی مزاحمت کی اور نہ کسی دوسرے کو اُسے روکنے کی ہمت ہوئی۔

کون جانے اُس خستہ حال کی دنیا میں جا کر وہ لڑکی خوش رہی یا ناخوش مگر یہ ایک حقیقت ہے کہ اُس نے اپنے باپ کی دنیا کا رخ کبھی نہ کیا۔

■ ■

'ASPRO'
REG. TRADE MARK
'آسپرو'
آپ کو درد اور بخار
کے خلاف ایک
قوت
دیتا ہے
ASPRO
HEADACHES TOOTHACHE
NEURALGIA NERVE PAINS
NEURITIS
FEVERISHNESS
DOSE FOR CHILDREN
'آسپرو' کی ۲ دوٹکیاں لیجئے - اور بھلے چنگے ہوجائیے!

مانی جائسی

بے نیازِ حدِ منزل لئے جاتا ہے مجھے
کدھر اے ولولۂ دل لئے جاتا ہے مجھے

حاضری فرض ہوئی، وہ ہیں پشیمانِ ستم
عذرِ برحق ہو کہ باطل لئے جاتا ہے مجھے

سر کے بل کون ہوا راہروِ منزلِ دوست
جذبۂ اُلفتِ کامل لئے جاتا ہے مجھے

زندگی ہے تو پھر آجاؤں گا اے شوقِ جبیں
اب تو مقتل کی طرف دل لئے جاتا ہے مجھے

داد دوں حوصلۂ سوز کی پروانے کو
یہ ارادہ سوئے محفل لئے جاتا ہے مجھے

تھک گیا پھر بھی رہِ غم میں نہیں رُکتے پاؤں
عزمِ دل جانبِ منزل لئے جاتا ہے مجھے

کوئے جاناں میں سکوں وہم فقط وہم مگر
اضطرابِ دلِ بسمل لئے جاتا ہے مجھے

بحرِ ہستی میں ہوں اور جنگ ہے طوفانوں سے
شوقِ نظارۂ ساحل لئے جاتا ہے مجھے

موت ہے خاتمۂ زحمتِ بے سودِ حیات
عمرِ ناکام کا حاصل لئے جاتا ہے مجھے

کشتی ہے راہِ وفا خیر ہے بے لغزشِ پا
عشق سا رہبرِ کامل لئے جاتا ہے مجھے

بنتا جاتا ہے مرا ہر نفس اک سجدۂ روح
کون یوں تا بہ درِ دل لئے جاتا ہے مجھے

کیا خبر لاتے ہیں زنجیرِ فنا میری طرف
یا کوئی سوئے سلاسل لئے جاتا ہے مجھے

امتحاں گاہ میں وہ تیغ بکف تنہا ہے
غمِ مایوسیِ قاتل لئے جاتا ہے مجھے

سہل ہے ترکِ وفا، دل ہے سو دشوار پسند
طرف جادۂ مشکل لئے جاتا ہے مجھے

کوئی منزل نہیں، کیا تجھ کو بتادوں مانی
بس یہی ہے کہ کہیں دل لئے جاتا ہے مجھے

ارشد صدیقی ساگری

لبوں پہ تلخیٔ احساس لاکے پچھتائے
تمہاری بزم میں ہم مسکرا کے پچھتائے

خبر نہ تھی کہ وہ پلکیں بھی بھیگ جائیں گی
ہم اُن کو اپنا فسانہ سُنا کے پچھتائے

ملی نہ پھر کہیں دادِ جفا زمانے میں
وہ میرے ہاتھ سے دامن چھڑا کے پچھتائے

نہ جانے کتنے فسانوں کی رُوح جاگ اُٹھی
وہ آج مجھ سے نگاہیں ملا کے پچھتائے

قدم قدم پہ جلائے ہیں آبلوں نے چراغ
وہ میری راہ میں کانٹے بچھا کے پچھتائے

وہ جن کو ناز تھا اپنی جفاؤں پہ ارشد
ہزار بار مجھے آزما کے پچھتائے

غلط پیشین گوئی

مہدی شاعر

اندر کرن کے مکان میں عورتوں کے گیت کی آواز بہت تیز ہو گئی تھی!

باہر مردانے بیٹھک میں کرن اور اس کے کئی دوست بیٹھے تھے۔ جن میں سے ایک دیس بدیس گھوما ہوا مشہور پامسٹ ناگ شیل بھی تھا۔ ناگ شیل کرن کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لئے اُس کی ہتھیلی کی ریکھاؤں کو خوب غور سے دیکھ رہا تھا۔

گیت کی آواز اور بھی تیز ہو گئی۔ دولہن کے کپڑے تراشے جا رہے تھے۔

"میں آج بھی یہی کہتا ہوں۔ اور پورے دعوے اور وثوق کے ساتھ کہتا ہوں کہ تمہاری شادی پران وتی سے نہیں ہو سکتی۔ ہرگز نہیں ہو سکتی"

سارے دوست قہقہہ لگا کر ہنسنے لگے۔ اور کرن نے اپنی ہتھیلی اس کے ہاتھ سے کھینچ لی۔ پھر اس نے بڑی سنجیدگی سے ناگ شیل سے پوچھا "کیا تم گیت کی یہ مدھر آواز سن رہے ہو؟"

"ہاں ——" ناگ شیل نے کہا "مگر یہ سب کچھ غلط ہے یہ سب کچھ نہیں ہونا چاہیے"

"تمہیں معلوم ہے برات کی تاریخ بھی مقرر ہو چکی ہے" کرن کے ایک دوست نے کہا "میں نے اپنے دھوبی کو تاکید کر دی ہے کہ جمعہ کو وہ مجھے کپڑے دے دے، آئندہ سنیچر کو ہمیں کرن کی برات میں جانا ہے شاید تمہیں بھی ——؟"

"ہاں مجھے بھی" ناگ شیل نے بڑی سنجیدگی سے جواب دیا "برات بے شک جا سکتی ہے"

"پھر؟" کرن نے کسی قدر خوف زدہ ہو کر پوچھا "پھر کیا ہو گا"

"پھر کیا ہو گا یہ میں نہیں کہہ سکتا" ناگ شیل نے اُس کی ہتھیلی پھر اپنے ہاتھ میں لے لی "برات کے آگے ریکھا غائب ہے۔ پھر کیا ہو گا میں نہیں کہہ سکتا"

"پھر کیا ہو گا؟ میں بتاؤں" کرن کے ایک ہنسوڑے دوست نے ہنستے ہوئے کہا "بینڈ والے بجائیں گے —— ایک نئی کلی سسرال چلی دبلی سی دولہن بن کے ....." وہ ناچ ناچ کر گانے لگا۔

"یا پھر ——" کرن کے ایک دوسرے دوست نے گانا شروع کیا "چھوڑ بابل کا گھر موہے پی کے نگر آج جانا پڑا —— آآآآ —— آج جانا پڑا"

کرن مسکرا اٹھا۔ مگر ناگ شیل بڑے غور سے کچھ سوچتا رہا پھر سوچتے سوچتے کہنے لگا "میں سمجھتا ہوں۔ تم لوگوں کو یہ بات اچھی طرح معلوم ہو گی کہ میری کوئی بھی پیشین گوئی آج تک جھوٹی نہیں ہوئی۔ تم یہ بھی جانتے ہو گے کہ اپنے باپ کا کفن میں نے ایک مہینہ پہلے خرید لیا تھا۔ اور اُسی وقت جب پتا جی بالکل بھلے چنگے تھے میں نے سارے رشتہ داروں کو کسی نہ کسی بہانے بلا کر گھر میں جمع کر لیا تھا کہ سورگ باشی پتا جی کو کسی سے ملنے کی حسرت لے کر نہ مرنا پڑے۔ ایک مزے دار بار...نو گے؟"

اب بھی ناگ شیل ذرا بھی نہیں مسکرایا۔ مگر اس کے ساتھی مسکرانے لگے۔

"میری کوئی بھی پیشین گوئی آج تک جھوٹی نہیں ہوئی ــــ اپنے باپ کا کفن میں نے ایک مہینے پہلے خرید لیا تھا،
جب پتاجی بالکل بھلے چنگے تھے .... اب پھر سن لو، کرن اور پران وتی کی شادی کبھی نہیں ہوسکتی ...."

ہزار راتیں

ایک ایسی ہیروئن کی کہانی جو دن کی روشنی میں اچھوت اور رات کی تاریکی میں پاکیزگی کا مدفن تھی جس نے نٹ پاتھ پر نفرت اور بھوک سے بھرے بازار میں جنم لیا، سماج کے گندے نالے میں پران پڑھی دن کو قانون نے اس کا پیچھا کیا لیکن رات کو اسی قانون نے اس کو پناہ دی پیٹ اور جسم کی پکار نے اس کو نفرت اور ذہر کا بیوپار کرنے پر مجبور کیا۔ ہزار راتیں ش مظفر پوری کا بے حد دل چسپ ناول

قیمت، تین روپے بارہ آنے

پہلی لڑکی

ایک ایسی لڑکی کی داستان غم جس نے شہرت اور عزت کی خاطر در در کی ٹھوکریں کھائیں : صرف اسی امید پر کہ اس کی زندگی کا روشن دن طلوع ہونے والا ہے۔ لیکن جب صبح ہوئی تو اپنے دامن میں سیاہی لئے ہوئے، ظلمت کی لہر میں لپٹی ہوئی ——— اور تب اسے معلوم ہوا کہ اس نے کیا کچھ کھو کر کیا کچھ پایا ہے۔ اس پر بھی اس نے ہمت نہ ہاری اور غلیظ و شرمناک ارادوں کے ساتھ اپنی طرف ہاتھ بڑھانے والوں کا مردانہ وار مقابلہ کیا۔ راندل ایم، اے کا دلچسپ ناول پہلی لڑکی

قیمت، دو روپے آٹھ آنے

ایک پیار ایک دھوکا

ایک ایسی دوشیزہ کی داستان جس نے سماج سے ٹکر لی، حکومت سے بغاوت کی، اپنے حسن کے جال پھینکے۔ لیکن وہ ایک بے بس پنچھی بن کر رہ گئی۔ اس نے ہر منزل پر فریب کھائے، اسے ہر قدم پر دھوکا ہوا، اس کے اپنے ساتھی اسے بیچ منجدھار میں چھوڑ گئے۔ ایک انتہائی دلچسپ ناول ایک پیار ایک دھوکا

قیمت، دو روپے آٹھ آنے

گھائل

جب کسی دوشیزہ کے دل کی دھڑکنیں بڑھ جاتی ہیں جب محبت کی حدت سے تپتے دل کسی کو چاہنے لگتے ہیں — جب شفاف آسمان پر پہلی رات کا چاند سپنوں کے جزیروں میں سے جھانکتا ہے اس وقت ایک حسین و طربناک دنیا آباد ہو جاتی ہے، جسے پانے کی وہ کوشش کرتا ہے مگر پا نہیں سکتا۔ وہ سراب کے پیچھے بھٹکتا ہے اور اپنے دل کو گھائل کر بیٹھتا ہے۔ محبت کی ناکامی کی انوکھی داستان۔ کرشن گوپال عابد کا شاہکار ناول گھائل

قیمت: تین روپے آٹھ آنے

شمع بک ڈپو پھاٹک حبش خاں۔ دہلی شمع بک ڈپو شاہ عالم گیٹ۔ لاہور یہ چاروں ناول فوٹو آفسیٹ کے ذریعے چھاپے گئے ہیں، جنہیں ایک ساتھ منگانے پر محصول ڈاک میں کافی کمی ہو جاتی ہے۔ پاکستان میں "ہزار راتیں" کے علاوہ تینوں ناول مل سکتے ہیں

SOD-2

"کون سی مزے دار بات؟" کسی نے پوچھا۔

ناگ شیل کہنے لگا "ایک دن میرے پاس ایک پراسرار خط آیا۔ خط کسی لڑکی کا تھا مگر اس نے نیچے اپنا نام نہیں لکھا تھا۔ اس نے مجھے خط میں لکھا تھا کہ میں اپنے کالج کی مشہور لڑکی ہوں۔ میری کوئی شرارت آج تک ناکام نہیں ہوئی۔ میں آپ کے ساتھ ایک شرارت کرنا چاہتی ہوں۔ میں جانتی ہوں کہ آپ دیس بدیس گھومے ہوئے مشہور پامسٹ ہیں ذرا بتایئے تو کہ میں آپ کے ساتھ شرارت کرنے میں کامیاب ہو سکوں گی یا نہیں۔؟ وہ خط ایک کیفے کے معرفت لکھا گیا تھا۔ اور جواب کے لئے پتہ بھی دے دیا گیا تھا۔ میں نے خط میں لکھ دیا کہ اگر آپ اپنی ہتھیلی کی ریکھائیں مجھے دکھلائیں تو میں بتا سکتا ہوں کہ آپ میرے ساتھ شرارت کرنے میں کامیاب ہو سکیں گی یا نہیں؟ دوسرے دن اس لڑکی کا دوسرا خط ملا۔ جس میں اُس نے مجھے کیفے میں ملنے کی دعوت دی تھی۔ میں اس سے کیفے میں ملا۔ میں نے اُس کی ہتھیلی دیکھی۔ اور میں نے دعوے کے ساتھ کہا کہ آپ میرے ساتھ کوئی شرارت کرنے میں کامیاب ہرگز نہیں ہو سکتیں — پھر کیا ہوا جانتے ہو؟"

اب کے ناگ شیل مسکرایا۔ اور اُس نے اپنی جیب سے ایک نیلے رنگ کا خوب صورت سا لفافہ نکال کر سبھوں کے درمیاں میں پڑی چھوٹی سی میز پر ڈال دیا۔ کسی نے بڑھ کر لفافہ اٹھا لیا۔ مگر ناگ شیل نے اُس کے ہاتھ سے لفافہ لے لیا۔ اور خط نکال کر زور سے پڑھنے لگا۔

"میاں جوتش! لاکھوں پرنام!

آپ مہان ہیں۔ میں نے کالج کی مشہور شریر لڑکی ہوتے ہوئے آپ کے ساتھ ایک بڑی منظم اور دلچسپ شرارت کرنی چاہی مگر کامیاب نہ ہو سکی۔ آپ کو مبارک باد — آپ کی بھوشن بانی بے شک مہان ہوتی ہے۔

پرمیلا

خط پڑھنے کے بعد ناگ شیل نے ساتھیوں کی طرف داد طلب نظروں سے دیکھا اور پھر کہنے لگا —

"ایک بات میں کہنا ہی بھول گیا۔ کیفے کی اُس ملاقات میں اُس پراسرار لڑکی نے مجھ سے پوچھا تھا کہ — آپ شرارت میں جھوٹ کو روا رکھ سکتے ہیں یا نہیں۔۔۔۔؟"

"پھر تم نے کیا جواب دیا تھا۔؟" کرن نے پوچھا۔

"بھئی شرارت تو اپنی جگہ مستقل شرارت ہے" ناگ شیل مسکرانے لگا "وہاں سچ اور جھوٹ کی کیا قید۔ یہی بات میں نے اُس لڑکی سے کہہ دی تھی۔ یقیناً اُس نے میرے ساتھ کی جانے والی شرارت میں کافی جھوٹ اور فریب سے کام لیا ہوگا۔ مگر غریب ہار گئی"

کرن کسی گہرے سوچ میں پڑ گیا۔ تھوڑی دیر تک چپ رہنے کے بعد ناگ شیل پھر بڑے دعوے کے ساتھ بولا "میرے عزیز دوست! مجھے افسوس ہے کہ تمہاری شادی پران وتی سے ہرگز ہو ہی نہیں سکتی۔ مجھے آج بھی پران وتی کی ہتھیلی کی ریکھائیں پورے طور پر یاد ہیں۔ میں ہر وقت اُس کی ان ریکھاؤں کے بارے میں سوچا کرتا ہوں جو پکار پکار کر کہتی ہیں کہ پران وتی کی شادی کرن سے نہیں ہو سکتی۔ نہیں ہو سکتی"

"میرا خیال ہے ایک بار پھر تم پران وتی کا ہاتھ دیکھو" کسی نے صلاح دی۔

"میں کل اسی ارادے سے پران وتی کے گھر گیا تھا" ناگ شیل کہنے لگا "لیکن مجھے جواب ملا کہ اب وہ ماچے پر بیٹھ چکی ہے اور کسی سے بھی مل نہیں سکتی"

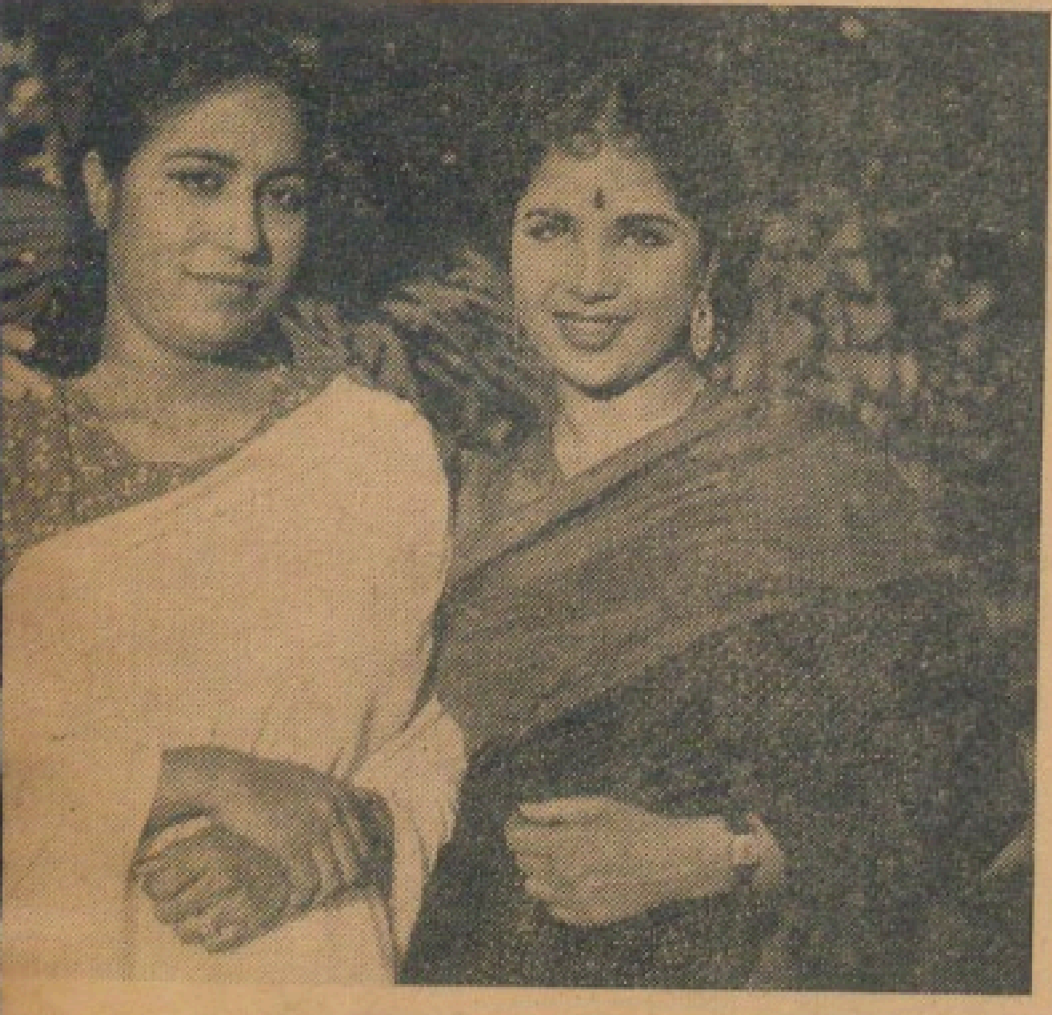

گیتا بالی اپنی ایک رازدار سہیلی کے ساتھ

"مگر پران وتی اور اس کا گھرانہ تو بہت آزاد خیال ہے" کرن نے کہا۔

"بھئی شادی بیاہ کے رسموں کے معاملے میں بڑے سے بڑے آزاد خیال گھرانوں میں بھی کسی کی نہیں چلتی" کسی نے جواب دیا "پران وتی کی ساری آزاد خیالی رسوم کی قیود میں جکڑ دی گئی ہوگی"

"خیر — " ناگ شیل کہنے لگا "مجھے اُس سے ملنے کی اب کوئی خاص ضرورت بھی نہیں۔ میں پھر کہتا ہوں کہ اُس کی ہتھیلی کی ریکھائیں میرے ذہن میں آج بھی

غلط لکیریں

اُبھری ہوئی ہیں۔ میں جانتا ہوں یہ گیت، یہ تیاریاں یہ دھوم دھام ـــــ یہ سب کچھ غلط ہے۔ جھوٹ ہے ـــــ مگر میری پیشین گوئی غلط اور جھوٹ نہیں ہوسکتی۔ کرن! تم میرے عزیز دوست ہو مگر.... مگر....."

"ناگ شیل!" کرن زور سے گرجا "بکواس بند کرو"

ناگ شیل عجب کھسیانی سی ہنسی ہنسنے لگا۔ اور پھر اُٹھ کر گردن جھکائے بھاری بھاری قدم اُٹھاتا ہوا چلا گیا۔

کمو: شوٹنگ سے پہلے بناؤ سنگار

کرن اور پران وتی کی شادی کی تیاریاں زور شور سے کی جارہی تھیں خاندانی رسم کے مطابق پران وتی کے دروازے پر پانچ روز پیشتر سے شہنائیاں بجنا شروع ہوگئی تھیں۔ اور جس وقت بھی شہنائیوں کی آواز ناگ شیل کے کان میں پڑتی اُسے ایسا جان پڑتا جیسے کوئی اس کے کانوں میں گرم سلاخیں گھونپ رہا ہے۔ ناگ شیل تڑپ تڑپ اٹھتا۔ ہر لمحہ اُسے ایسا لگتا جیسے مدھر آواز میں شہنائیاں نہیں بج رہی ہیں، بلکہ کوئی اس پر قہقہے لگا رہا ہے "جھوٹا ـ فریبی ـ ناکام جیوتشی ـ جھوٹا ـ فریبی ـــــ

ناکام جیوتشی"

ناگ شیل نے پران وتی کے مکان کی طرف آنا جانا ترک کردیا تھا، مگر وہ کرن اور پران وتی کی شادی کے خیال کو اپنے دماغ سے نہیں نکال سکا تھا۔ اور یہ خیال ہی اُسے ہر وقت ایک اذیت ناک درد میں مبتلا رکھنے لگا۔ ایک کرب ناک تکلیف میں تڑپانے لگا۔ ناگ شیل ایک حد تک پاگل سا ہوگیا اس نے کہیں بھی آنا جانا بند کردیا۔ اور اُس نے سوچ لیا تھا کہ جس وقت اُسے یہ خبر ملے گی کہ پران وتی کرن کے گھر دلہن بن کر پہنچ گئی۔ وہ اُسی وقت خودکشی کرلے گا۔ اور یہ سوچ کر جب وہ اپنی بیوی کی ہتھیلی کی ریکھائیں دیکھتا تو خوشی سے جھوم جھوم اٹھتا ـــــ وہ ابھی بیوہ نہیں ہوسکتی۔ اُس کی ہتھیلی کی ریکھائیں بتاتی تھیں کہ ناگ شیل ابھی مزید ساٹھ سال تک اس کے ساتھ رہے گا۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ خودکشی نہیں کرے گا۔ اور پران وتی کرن کے گھر اس کی دلہن بن کر نہیں جائے گی جب بھی وہ کسی سے پران وتی اور کرن کی شادی کی بات سنتا اُسے ایسا لگتا جیسے آج ہی ابھی ـــــ اُسے کسی زہریلے ناگ نے ڈس لیا ہو یا پھر اُس نے خودکشی کرلی ہو۔ اور اُس کی بیوی بیوہ ہوگئی ہو۔

ناگ شیل تقریباً پاگل ہوگیا تھا۔

کل صبح سویرے کرن کی برات جانے والی تھی۔

ناگ شیل کی بے چینی اور پریشانی نقطۂ عروج پر پہنچ چکی تھی۔ صبح سویرے سے وہ عجب پاگلوں کی طرح اپنے کمرے میں ٹہل رہا تھا کبھی کبھی ایک لمحہ کے لئے رکتا ایک سگریٹ سلگاتا اور ٹہلنے لگتا۔ آج بار بار وہ اپنی ہتھیلی بھی دیکھتا جاتا تھا۔ کبھی کبھی اپنی بیوی کو پکار کر اُس کی ہتھیلی دیکھتا ـــــ ایک لمحہ کے لئے خوش ہوتا لیکن پھر اُس کی خوشی ختم ہوجاتی۔ اُس کا جی چاہتا کہ وہ اپنی اور اپنی بیوی کی ہتھیلیاں ہی کاٹ ڈالے۔

اُس کا کرب حد سے زیادہ بڑھ گیا تھا۔

اُس کی حسین اور کم سن بیوی نے اُسے طرح طرح سے سمجھانے اور خوش کرنے کی کوشش کی تھی، مگر حسن کا جادو بالکل بے اثر ہوکر رہ گیا تھا اُس کی بے قراری اور پریشانی کا علاج نہ تو حسن کے پاس تھا نہ ہی جوانی ناگ شیل کو اُس کرب ناک اور اذیت ناک اُلجھن سے نجات دلا سکتی تھی۔

اُس کی بیوی جب بار بار اُس کے کمرے میں آنے لگی تو اُس نے اپنے کمرے کا دروازہ بھی بند کرلیا۔ الماری سے اُس نے جن کی ایک بوتل نکالی اور مونہہ لگا کر ایک بڑا سا گھونٹ بھر لیا۔

ٹھیک اُسی وقت ٹیلیفون کی گھنٹی بجی اور وہ لپک کر ٹیلیفون کے پاس پہنچا۔

جھپٹ کر اُس نے ریسور اُٹھا لیا۔ لیکن ٹیلیفون کی بات سنتے سنتے وہ رونے لگا۔

کرن نے فون کیا تھا، جس میں اُس نے تاکید کی تھی کہ وہ اُس کی برات میں ضرور شریک ہو۔ ورنہ کرن کو بہت ملال ہوگا۔ کرن نے اُسے سمجھایا تھا کہ غیب کی باتیں پہلے سے صرف خدا جانتا ہے۔ اب یہ بات کیا کم ہے کہ آدمی بھی غیب کی کچھ باتیں جاننے لگا۔ مگر یہ ضروری نہیں کہ آدمی سب کی سب باتیں سچ سچ ہی بتا دے۔ تم پریشان نہ ہو۔ فکر دور کرو اور میری برات میں ضرور شریک ہو —— کرن نے کئی بار اُس سے پوچھا تھا کہ وہ شریک ہوگا یا نہیں۔ مگر ناگ شیل نے کوئی جواب نہیں دیا۔ کرن پکارتا ہی رہا اور اُس نے ریسور رکھ دیا۔

شام کے وقت کرن ناگ شیل سے ملنے آیا۔ اور اُس کی حالت دیکھ کر گھبرا سا گیا پہلے تو وہ گم سم ناگ شیل کو تکتا رہا۔ پھر یک لخت اُس کے سینے سے لگ گیا۔

ناگ شیل نے ایک بار پھر کرن کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ اور پاگلوں کی طرح قہقہے لگانے لگا۔ لیکن یکایک اُس کے قہقہے رک گئے اور وہ حد سے

ڈیوڈ اور نادرہ: ترا گال ہاتھ میں آگیا

زیادہ اداس ہوگیا۔ پھر رک رک کر کہنے لگا "کرن —— میں تمہاری برات میں شریک نہیں ہو سکتا۔ تم میری حالت دیکھ رہے ہو کاش دل بھی دیکھ لیتے تو کبھی برات میں شرکت کے لئے اصرار نہ کرتے میں وہاں جا کر کیا کروں گا۔ خواہ مخواہ عشرت کدہ کو ماتم کدہ بنا لینے سے کیا حاصل"

"مطلب؟" کرن نے چونک کر پوچھا۔

"گھبراؤ نہیں" وہ مسکرانے لگا "کوئی خاص بات نہیں —— بات صرف اتنی سی ہے کہ میں اپنے آپ کو جھوٹا، فریبی اور دھوکہ باز سننے سے پہلے ہی مر جانا چاہتا ہوں"

"ناگ شیل ——" کرن چلایا۔

"میرے عزیز دوست" ناگ شیل کہنے لگا "میں ایک کام تمہارے سپرد کرتا ہوں اور اس اُمید کے سہارے کہ تم یہ کام ضرور انجام دو گے۔ اور خود اپنے ہاتھوں تمہیں میری خاطر یہ کرنا ہی ہوگا"

"کون سا کام؟" کرن نے پریشان ہو کر پوچھا۔

"جب تم پران دتی کو لے کر اپنے مکان پہنچو...." ناگ شیل نے اپنے پسینے سے تر بتر چہرے کو صاف کرتے ہوئے کہا "تو مہربانی کر کے مجھے فون کر دینا کہ شادی انجام پا گئی۔ اور دلہن گھر آگئی۔ تاکہ میں تمہیں مبارک باد تو دے سکوں"

"ناگ شیل! ——" کرن پھر چیخا۔

ناگ شیل بڑے زور سے ہنسا پھر کہنے لگا "میں جانتا ہوں میرے دوست تم ایسا ہرگز نہیں کرو گے۔ اگر فرض محال تمہاری شادی پران دتی سے ہو بھی گئی تو تم مجھے یہ خبر نہیں دو گے۔ تم اپنے عزیز دوست کو یہ خبر دے کر ہمیشہ کے لئے جدا نہیں کر سکتے —— مگر.... میں بھی کتنا احمق ہوں، خیر تم جاؤ —— مجھے یہ کام تمہیں نہیں سونپنا چاہئے۔ میں یہ کام کسی اور سے کرا لوں گا"

"ناگ شیل ——" کرن پھر چلایا —— "ہوش میں آؤ ناگ شیل —— تم آدمی ہو اور آدمی غیب کی ساری باتیں نہیں جان سکتا"

سیزرز
سگریٹ
"SCISSORS"
CIGARETTES
SPECIAL
W.D.&H.O.WILLS,
BRISTOL & LONDON.
"SCISSORS"
W.D. & H.O.WILLS
SCISSORS
W.D.&H.O.WILLS.
SCISSORS
MARK
SG/243

ناگ شیل زور زور سے قہقہے لگانے لگا۔ پھر وہ بڑے زور سے چلایا "چلے جاؤ کرن ــــــ چلے جاؤ یہاں سے کرن"

کرن خاموش کھڑا رہا۔

ناگ شیل نے ایک بار پھر زور سے قہقہہ لگایا۔ کرن کو دھکے دے کر کمرے سے باہر نکالنے کے بعد اُس نے کمرے کا دروازہ اندر سے بند کر دیا۔

کرن نے ناگ شیل کی بیوی کو اُس کی خودکشی کے ارادے سے باخبر کر دیا۔ اور بہت ہوشیار رہنے کی تاکید کر کے چلا گیا۔

آج کرن کی برات جانے والی تھی۔ ناگ شیل صبح سویرے سے ہی ٹیلیفون کے پاس بیٹھا اپنے ایک چیلے کے فون کا انتظار کر رہا تھا۔

اور پورے چار گھنٹے انتظار کرنے کے بعد تقریباً دس بجے ٹیلیفون کی گھنٹی بجی ناگ شیل نے ریسیور اُٹھانے سے پہلے اپنا سگریٹ کیس کھولا اور اس میں سے ایک مخصوص سگریٹ نکال کر اُسے توڑا اُس کا تمباکو ہتھیلی پر لے کر زور زور سے قہقہے لگانے لگا۔ اس مخصوص سگریٹ میں تمباکو نہیں تھا۔ بلکہ اُس میں زہر تھا۔ جو اُس نے اپنی بیوی سے چھپا کر نہایت ہی عجیب و غریب طریقے پر رکھ چھوڑا تھا۔

ٹیلیفون کی گھنٹی پھر بجی ناگ شیل نے ریسیور اُٹھا لیا۔ آواز آئی "ہیلو ــــــ جی ہاں، جی ہاں ـــ میں بسنت بول رہا ہوں۔ گرو دیو آپ نے جس لڑکی کی شکل و صورت بتائی ہے اُس لڑکی سے کرن کی شادی ہرگز نہیں ہو رہی ہے۔ یہ لڑکی بالکل مختلف ہے بالکل دوسری ہے۔ میں نے گھر کی ایک ملازمہ کی مدد سے کرن کا چھوٹا بھائی بن کر لڑکی کو خوب اچھی طرح دیکھا۔ یہ وہ لڑکی ہرگز نہیں ہے، جس کے بارے میں آپ نے بتایا ہے میں پھر فون کروں گا۔ انتظار کیجئے"

ناگ شیل ایک بار پھر زور زور سے قہقہے لگانے لگا۔

تھوڑی دیر کے بعد پھر ٹیلیفون کی گھنٹی بجی اور یکایک گرجدار آواز آنے لگی "تم بدمعاش ہو ـــ کمینے ہو ـــ دوست کے روپ میں دشمن ہو۔ جب تمہیں اتنا معلوم تھا کہ میری شادی پران وتی سے نہیں ہوگی بلکہ میرے ساتھ میری سسرال والے دھوکہ کریں گے تو تم نے مجھے محض آدھی بات کیوں بتائی۔ تم ایک ذلیل آدمی ہو ـــ تم نے مجھے پوری بات کیوں نہیں بتا دی ـــ لو اب میری زندگی دیدہ و دانستہ تباہ کر کے خوشیاں مناؤ۔ ناچو ـــ گاؤ ـــ ناگ شیل تم ایک ذلیل آدمی ہو ـــ محض تمہاری وجہ سے یہ انجانی لڑکی میرے گلے منڈھ دی گئی ہے۔ اور میں اسے اپنے گھر لے آیا ہوں کمینے ناگ شیل" زور سے ریسیور رکھنے کی آواز آئی۔

غلط ریکھائیں

اور ناگ شیل اور بھی زور سے قہقہے لگانے لگا۔ پاگلوں کی طرح ہنستا ہوا وہ تیزی سے کمرے سے باہر نکلا اور یک لخت اپنی بیوی سے لپٹ گیا ـــ دیر تک پاگلوں کی طرح اُس سے لپٹا رہا۔ اور پھر بے تحاشہ بھاگنے لگا۔ مگر اُس کی بیوی اُس کے پاؤں سے چمٹ گئی۔ اُسے یقین ہو گیا تھا کہ ناگ شیل پاگل ہو گیا ہے۔ وہ زار و قطار رونے لگی۔ ناگ شیل نے اُسے اُٹھا کر سینے سے لگایا اور شروع سے آخر تک ساری باتیں بتا دیں۔

اُس کی بیوی نے اُسے شیو کرنے پر مجبور کیا۔ اُس کے کپڑے بدلوائے۔ اور جب اسے پورے طور پر یقین ہو گیا کہ ناگ شیل پاگل نہیں ہوا ہے تو وہ اس شرط پر اُسے باہر جانے دینے پر رضامند ہوئی کہ وہ اُسے بھی ساتھ لیتا چلے۔

ناگ شیل رضامند ہو گیا۔ اور دونوں کرن کے مکان کی طرف چل پڑے۔

نرگس: اپنے بھائی انور حسین کے ساتھ۔ دو فنکار دو رشتہ دار

کرن اور اُس کی بیوی کمرے میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ تو کرن کو خبر ملی کہ ناگ شیل آیا ہے۔ وہ دونوں ڈرائنگ روم میں اُٹھ آئے۔ اور جب ناگ شیل اپنی بیوی کے ساتھ ڈرائنگ روم میں پہنچا تو اُسے یہ دیکھ کر بڑی حیرت ہوئی کہ اتنے بڑے حادثے کے باوجود نہ تو کرن کے ماتھے پر کوئی شکن تھا، نہ ہی اُس کی بیوی پریشان یا دکھی معلوم دیتی تھی

غلط ریکھائیں

کرن کی بیوی پران وتی ہرگز نہیں تھی، مگر دونوں ہی بڑے دل فریب انداز میں مسکرا رہے تھے اور یہ مسکراہٹیں ناگ شیل کو ایسی زہریلی معلوم ہوئیں کہ اُس کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوگئے۔ اور سارا جسم سنسنانے لگا۔ کچھ دیر تک گم سم بیٹھا دونوں کی زہریلی مسکراہٹوں کا زہر اپنے جسم میں سرایت کرتا رہا پھر چیخ پڑا "بے شک یہ پران وتی نہیں — پھر یہ مسکراہٹ کیوں"

اداکار سرتیش اپنی بیوی کے ساتھ ایک تقریب میں

جواب میں کرن زور سے ہنس پڑا۔

"مجھے پاگل نہ بناؤ کرن — بتاؤ کیا بات ہے پران وتی کہاں گئی۔ یہ لڑکی کون ہے — اور تم لوگ اتنے بڑے حادثے کے بعد بھی کیوں مسکرا رہے ہو — کیا تم اب بھی ہنس سکتے ہو —"

کرن کی بیوی بھی زور سے ہنسنے لگی، پھر اُس نے یک لخت اپنی ہتھیلی ناگ شیل کے آگے بڑھا دی۔ مگر ناگ شیل نے جھٹکا دے کر اُس کی ہتھیلی پرے دھکیل دی۔ اور زور سے چیخا "کرن! کیا تم نے مجھے پاگل بنانے کے لئے یہاں بلایا ہے"

"ہرگز نہیں —" کرن مسکرانے لگا "بلکہ تمہیں مٹھائی کھلانے کے لئے کیوں کہ تم میری برات میں شریک نہیں ہوسکے تھے، لیکن تمہیں بھی اپنی کامیابی پر مٹھائی کھلانا ہوگی — بے شک تم ایک کامیاب جیوتشی ہو — کیوں پران؟"

اس نے اپنی بیوی کی طرف دیکھا اور اس کی بیوی نے جلترنگ بجنے کی سی آواز سے کہا "بے شک"

"پران؟ — حادثہ — عظیم حادثہ — پھر بھی مسکراہٹ — اور یہ پران — یعنی پران وتی —" ناگ شیل پاگلوں کی طرح بکنے لگا —" کرن خدا کے لئے جلدی بتاؤ یہ سب کچھ کیا ہے۔ میں پاگل ہو جاؤں گا کرن۔ مجھ پر رحم کرو۔ بتاؤ یہ لڑکی کون ہے — اور یہ قصہ کیا ہے — کرن ....."

"میرے دوست یہ لڑکی پران وتی ہے" کرن بولا۔ اور ابھی وہ کچھ اور کہنا ہی چاہتا تھا کہ ناگ شیل اُٹھ کھڑا ہوا۔ مگر کرن نے اُسے اپنی پوری طاقت سے جکڑ لیا پھر کہنے لگا "گھبراؤ نہیں میرے دوست یہ لڑکی بے شک پران وتی ہے۔ لیکن وہ ہاتھ پران وتی کا ہاتھ نہیں تھا جو تم نے دیکھا تھا —"

"ہائیں —؟" ناگ شیل کا مونہہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔ پھر وہ بڑی عاجزی کے ساتھ پران وتی سے کہنے لگا — میری بھابی اتنا اذیت ناک مذاق میرے ساتھ کس لئے کیا اور کیوں کیا —؟ تمہارے بدلے کسی اور کو پران وتی بنا کر کیوں میرے پاس بھیجا گیا اف اتنا کرب ناک مذاق کس لئے کیا — کیوں کیا —"

"میں نے —" پران وتی نے بڑے اطمینان سے کہا "لیکن آپ کی اجازت کے بعد۔ کیا آپ بھول گئے کہ آپ نے میری سہیلی کو اُس کیفے میں بتلایا تھا کہ شرارت اپنی جگہ شرارت ہی ہے۔ اس میں سچ اور جھوٹ کی کیا قید —؟"

"ہائیں —؟" ناگ شیل پھر اُس کی طرف غور سے دیکھنے لگا۔ اور دیکھتے دیکھتے یکایک اُس کے لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔ اُس نے کہا "تو وہاں بھی مجھے غلط ہاتھ سے ہی واسطہ پڑا تھا۔ شرارت کرنے والی لڑکی تھیں تم اور ہاتھ دکھلایا تمہاری سہیلی نے"

"جی ہاں —" پران وتی ہنس پڑی۔ لیکن خط میں نے ہی لکھا تھا اور شرارت کرنے کی اجازت میں نے ہی لی تھی —"

سب کے سب مسکرا اٹھے۔

پھر سب قہقہے لگانے لگے۔

دیکھئے کس طرح میکلینس
دانتوں کو صاف کرتا ہے، صاف ہی نہیں بالکل شفّاف!

فرض کیجئے کہ یہ تین چار کے پیالے دانت ہیں۔ آپ انکا اگلا اور پچھلا حصّہ صاف کر سکتے ہیں۔ لیکن ان درمیانی حصّوں کو کس طرح صاف کیا جائے جو عام طریقوں سے صاف نہیں کئے جا سکتے اور جہاں خطرناک جراثیم پرورش پاتے ہیں۔ جو لوگ دانتوں کی قدر قیمت جانتے ہیں انہیں 'لائی پونڈز' کے متعلق ضرور پڑھنا چاہیے۔

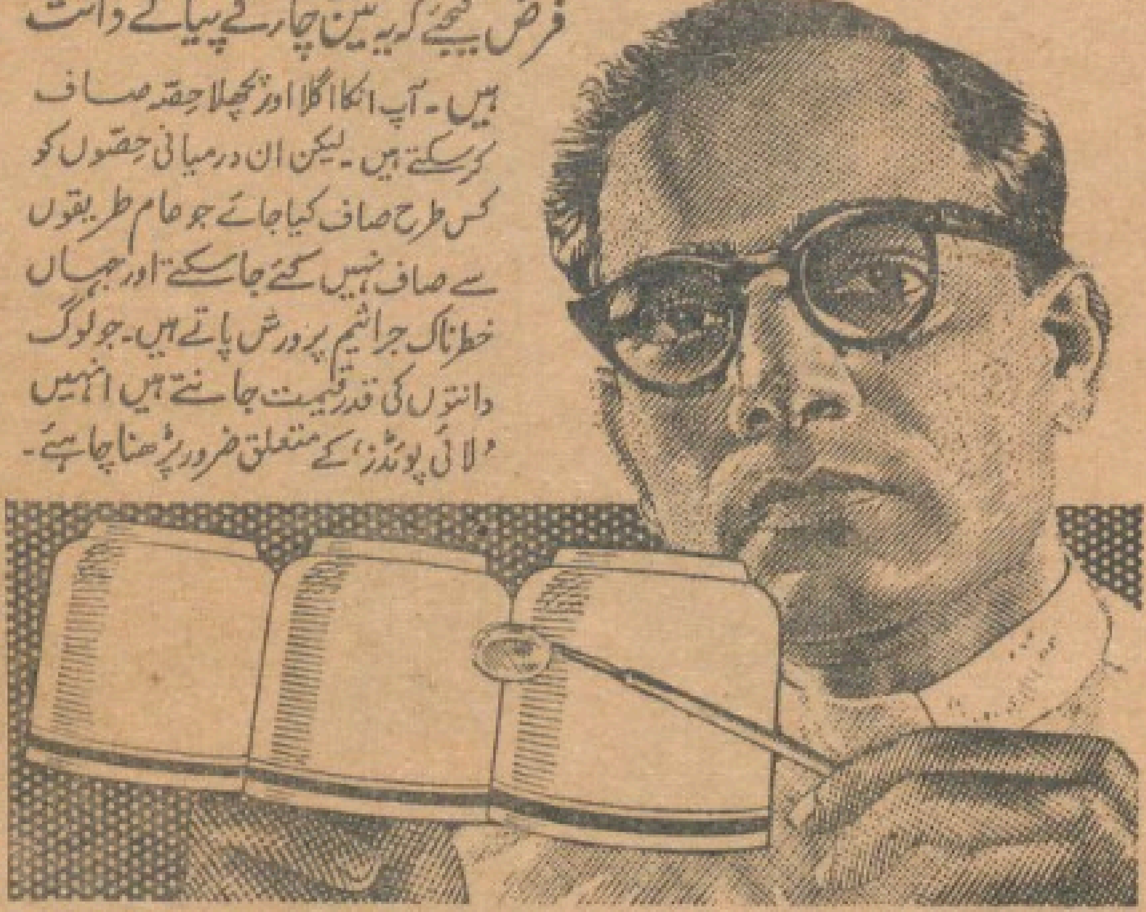

میکلینس ان خطرناک جگہوں تک پہونچتا ہے، جہاں معمولی صفائی کی رسائی نہیں ہوتی۔

دانتوں کی تباہی کے خلاف یہ وہ خصوصیت ہے جسے ہمیشہ یاد رکھئے

دانتوں کے ڈاکٹروں نے ثابت کیا ہے کہ آپ کے دانتوں پر جمی ہوئی چکنی تہ کے ایک حصّہ میں چربدار جز و ہوتا ہے جسے 'لائی پونڈز' کہتے ہیں۔ یہ لائی پونڈز دانتوں کو پوری طرح صاف نہیں ہونے دیتا... لیکن اسکو باقاعدہ دُور کرنا ضروری ہے ورنہ اسکی تہ میں پیدا ہونیوالا تیزاب آپکے دانتوں کے انامل کو کھانا شروع کر دیتا ہے اور یہی سڑن کا باعث بنتا ہے۔

'لائی پونڈز' کو پوری طرح سے ہٹانے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ اسے پگھلا دیا جائے۔ صرف میکلینس میں 'لائی پونڈز' کو پگھلانیوالا ایک خاص جزو ہے جو مُنہ میں بیکار جھاگ کو پیدا ہونے نہیں دیتا اور 'لائی پونڈز' کو نرمی سے بے خطر اور فوری طریقہ پر دُور کر دیتا ہے۔ اسی لئے دانت سڑنے سے بچ جاتے ہیں۔

میکلینس روزانہ باقاعدہ دن میں دو مرتبہ استعمال کیجئے اور یاد رکھئے میکلین کئے ہوئے سفید دانت ہی صحتمند دانت ہیں۔

کلوروفل کے ساتھ بھی ملتا ہے

MTY 41 URDU

'میکلینس فلمی رم جھم' ——— یہ دلچسپ پروگرام ہر پیر کو رات کے ۹ بجکر ۴۵ منٹ پر ریڈیو سیلون کے کمرشیل سروس سے ۴۱ میٹر بینڈ پر سنئے

بازارِ حسن

ہندوستان کے مشہور ادیب منشی پریم چند کا لکھا ہوا نہایت دل چسپ ناول. جس کی خوبیاں اس کے نام سے ہی ظاہر ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ "بازارِ حسن" منشی صاحب مرحوم کا سب سے بہترین ناول ہے۔ قیمت، چار روپے

انور

منشی فیاض علی کا دوسرا بے حد دل چسپ ناول جو ہزاروں کی تعداد میں فروخت ہو چکا ہے جنہوں نے 'شمیم' اور 'انور' پڑھے ہیں ان کا کہنا ہے کہ اتنے دل چسپ ناول بہت ہی کم دیکھنے میں آئے ہیں ــــ قیمت، سات روپے آٹھ آنے

شمع

مشہور ادیبہ اے، آر، خاتون کا لکھا ہوا. ۵۵۰ صفحے کا یہ ضخیم ناول اتنا دل چسپ ہے کہ ایک مرتبہ شروع کرنے کے بعد انسان اپنا گردو پیش سب کچھ بھلا بیٹھتا ہے اور جب تک ختم نہ کرے ہاتھ سے رکھنے کو دل نہیں چاہتا۔ قیمت پانچ روپے

سنی سنائی

مشہور مزاح نگار شوکت تھانوی کے تیرہ ڈراموں کا مجموعہ، جس کی ہر ہر سطر میں قہقہے بکھرے پڑے ہیں۔ پڑھیے اور خوب ہنسیے ــــ قیمت : دو روپے آٹھ آنے

شمیم

مشہور ادیب منشی فیاض علی کا مصلحِ اخلاق، سبق آموز ظرافت آمیز، عبرت خیز، بے انتہا دل چسپ ناول۔ شروع کرنے کے بعد ناممکن ہے کہ بغیر ختم کئے چھوڑ دیں ــــ

قیمت : چھ روپے آٹھ آنے

افشاں

'شمع' اور 'تصویر' جیسے ہر دل عزیز اور مقبول ناولوں کے بعد محترمہ اے، آر خاتون کا تیسرا ضخیم ناول جس کی خوبیاں بیان نہیں کی جا سکتیں۔ بس پڑھیے اور لطف اٹھائیے۔

قیمت : چھ روپے آٹھ آنے

اغوا

اس کی نگاہیں لوگوں کے دل اغوا کر لیتی تھیں اور اُسے لوگوں نے اغوا کر لیا. بہت سے نوجوانوں کی اکلوتی محبوبہ جو طوائفوں کی طرح بکتی رہی۔ ایک ایسی لڑکی کی طویل داستان جس کی رگ رگ میں محبت کی آگ بھڑکتی رہی، مگر وہ خود برف کی طرح سرد رہی قیمت تین روپے

قتالہ

یہ ناول اپنی طرز کا بالکل اچھوتا ناول ہے جس میں جاسوسی کے حیرت انگیز کمالات رومانی امتزاج کے ساتھ ایسے دلفریب انداز میں بیان کئے گئے ہیں کہ پڑھنے والا اپنے ماحول سے بے خبر ہو کر قتل و غارت گری کے رُوح فرسا واقعات اور لسراغ رسانی کے حیران کن انکشافات میں گم ہو جاتا ہے۔ قیمت : چار روپے

۵۵۵۵ شمع بک ڈپو پھاٹک حبش خاں دہلی

مغیث الدین فریدی

آج امتحاں کے واسطے اِک فتنۂ بہار
روحِ شباب، صانعِ قدرت کا شاہکار
آئینۂ لطافتِ تخلیقِ کردگار
لیتی ہے صبح جس کی نظر سے نیا نکھار

آئی اس اہتمام سے کالج کے ہال میں
لاکھوں کنول جلائے نے بزمِ خیال میں

بیٹھی کچھ اس طرح سے جھکائے ہوئے نگاہ
بے امتحاں کے خوف سے حالت بہت تباہ؟
ہر مضمحل نگاہ میں تصویرِ ضبطِ آہ
نازک سے رُخ پہ ہے اثرِ کربِ بے پناہ

جو روحِ کائنات کو، کل آزمائے گی
خود آج امتحان کی زد پر وہ آگئی

پرچہ کا ہر سوال ہے نشتر بنا ہوا
چہرہ کا رنگ فرطِ الم سے اُڑا ہوا
ذہن رسا ہے شدتِ غم سے تھکا ہوا
کاپی پہ چل رہا ہے قلم کانپتا ہوا

اس رنج و غم میں بھی ہے یہ عالم شباب کا
"کھلتا ہے جیسے پھول چمن میں گلاب کا"

اے روحِ کائناتِ چمن، ابرِ نوبہار
کیوں امتحاں کے غم میں ہے اس درجہ سوگوار
خوفِ مآل سے نہ ہو اس طرح بے قرار
اے نازِ سرو و فخرِ سمن، نبتِ لالہ زار

کیوں اتنی مضمحل ہے تری چشمِ سُرمگیں
یہ امتحان، علم کا معیار ہی نہیں

یہ امتحاں ہے ایک طلسمِ فریب و فن
تہذیب کا جنازہ ہے، تعلیم کا کفن
ذہنوں میں روشنی، نہ طبیعت میں بانکپن
روحیں ٹھٹھر کے رہ گئیں، افسردہ ہیں بدن

اپنے پہ اعتماد، نہ وہ جراتِ عمل
بہروپیا بناتی ہے، تعلیم آج کل

تو اس بلا میں کیسے گرفتار ہوگئی
کیوں تیری آنکھ غم سے شرربار ہوگئی
کیوں تیری جان وقفِ صد آزار ہوگئی
ہر سانس کیوں کھنچی ہوئی تلوار ہوگئی

پاکر نجات کشمکشِ امتحان سے
اُٹھ اور خراجِ حُسن لے سارے جہان سے

افسانہ لکھ رہی ہوں

اس مجموعہ میں نرگس، لتا منگیشکر، نروپا رائے، گیتا بالی، منورما
نگار سلطانہ وغیرہ مشہور فلم ایکٹریسوں کے لکھے ہوئے بہترین
افسانے شامل ہیں، بے حد دلچسپ کتاب ہے. قیمت دو روپے

کڑوے گھونٹ

شراب کے کھنکتے جاموں، چرائے ہوئے بوسوں اور آغوش میں
بھنچی ہوئی دوشیزاؤں کے جلترنگ پر بجتے ہوئے دس افسانے
جو انتہائی کڑوے ہوتے ہوئے بھی مٹھاس کا مزہ دیتے ہیں قیمت دو روپے

جب جوانی آتی ہے

تو کیا ہوتا ہے — یہ طوفان کس طرح روکا جاتا ہے
اس وقت آپ کو ایک ساتھی کی ضرورت کیوں پڑتی ہے.
بے حد دلچسپ اور رومان پرور افسانے میں قیمت دو روپے آٹھ آنے

چوٹ

چوٹ کا نام لیتے ہی دل پر ایک چوٹ لگتی ہے کیونکہ یہ اس نوجوان کی کہانی ہے جس
نے ایک عورت سے والہانہ محبت کی مگر وہ اسے منجدھار میں چھوڑ کر چلی گئی — ناول
چوٹ سماج کے گھناؤنے مکر و فریب کی ننگی تصویر ہے — قیمت تین روپے

فریب مسلسل

یہ ایک عورت کا فریب نہیں، ایک مرد کی وفا کی داستان ہے
جس نے ہر عورت کو ایک نیا فریب دے کر اپنے سنہری جال میں
ہمیشہ ہمیشہ کے لئے مقید کر لیا بے حد دلچسپ افسانے. قیمت دو روپے

گناہ

ایک امیر آوارہ نوجوان کی ایک شادی شدہ لڑکی سے محبت اور
اس کا انجام — ایک ایسا دلچسپ ناول جو شروع کرنے کے
بعد بغیر ختم کئے نہیں چھوڑا جا سکتا. قیمت دو روپے چار آنے

(SBD-41)

ہر کتاب پر محصول ڈاک علیحدہ ہوگا

شمع بک ڈپو پھاٹک حبش خاں دہلی • شمع بک ڈپو شاہ عالم گیٹ لاہور

بزم شمع

ادریس دہلوی

کمل جیت سنگھ

س ۱۔ مالا سنہا کی تاریخ پیدائش کیا ہے۔

ج ۱۔ ۱۱ نومبر ۱۹۳۶، جنم پتری بنانے کا ارادہ ہے کیا ——؟

س ۲۔ آج کل وہ کہاں رہتی ہیں ——؟

ج ۲۔ آپ کے دل میں۔

س ۳۔ آج کل وہ کن کن فلموں میں آرہی ہیں؟

ج ۳۔ رنگین راتیں، پیاسا، پیسہ ہی پیسہ۔

پھول وتی علی گڈھ

س ۱۔ ہچکی کیا ہے ——؟

ج ۱۔ دل کے ٹیلیفون کی گھنٹی۔

محمد فاروق لکھنؤ

س ۱۔ کیا جال متری، ڈلی متری اور بابو بھائی متری تینوں بھائی بھائی ہیں ——؟

ج ۱۔ جی نہیں، صرف جال اور ڈلی بھائی ہیں۔

س ۲۔ آپ کے سر پر کتنے بال ہیں۔

ج ۲۔ ابھی تو بہت ہیں، شادی ہو جانے کے بعد پوچھئے گا یہ بال رہتے ہیں یا جاتے ہیں۔

نسیمہ بانو سیالکوٹ

س ۱۔ بارش ہو جائے تو ....

ج ۱۔ چھتریاں نکل آتی ہیں۔

س ۲۔ ایک صاحب میرے سامنے اپنی محبت کے قصیدے پڑھتے ہیں، جب بھی ملتے ہیں محبت کے علاوہ ان کے ہونٹوں سے کچھ نکلتا ہی نہیں، کیا ان کی محبت کو سچی سمجھ کر ان سے اپنا مستقبل وابستہ کروں۔

ج ۲۔ محبت اس طرح ڈھنڈورا پیٹ کر نہیں کی جاتی، یہ وہ شعلہ ہے جو چپ چاپ دو دلوں کو خاکستر کر دیتا ہے۔

خورشید عالم ہوڑہ

س ۱۔ چترا کو دیکھتے ہی دل دھڑکنے لگتا ہے۔

ج ۱۔ دل کے ڈاکٹر سے مشورہ لیجئے

افضال خاں حولال کھیر

س ۱۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ رات خواب میں مدھو بالا نے اپنے نازک ہاتھوں سے کیا کھلایا؟

ج ۱۔ ذرا اپنا سر تو آگے کیجئے۔

مس آصفہ زمانی لکھنؤ

س ۱۔ فلمی زندگی اتنی بری ہوتے ہوئے بھی لوگوں کو کیوں پسند ہے۔

سوالات بھیجنے سے پہلے ضرور مطالعہ کریں۔ بزم شمع میں ہر مہینے ہزاروں سوالوں میں سے منتخب سوالات کے جواب دیے جاتے ہیں ہر شخص خواہ وہ شمع کا خریدار ہو یا نہ ہو تین سوال بھیج سکتا ہے تین سے زیادہ سوالوں کے جواب نہیں دیے جائیں گے سوالات تہذیب سے گرے ہوئے نہ ہوں۔ اور ہر ماہ کی ۲۵ تاریخ تک دفتر میں پہنچ جانا چاہئیں یہ سلسلہ محض ناظرین کی دلچسپی کے لئے شروع کیا گیا ہے اس سے کسی کی تعریف یا تضحیک منظور نہیں ہے سوالات نہایت مختصر ہونے چاہئیں ہر سوال کے نیچے کارڈ یا کاغذ پر کچھ جگہ جواب کے لئے ضرور چھوڑنی چاہیے پھر دوسرا سوال لکھا جائے ورنہ جواب نہ دیا جائے گا۔ مدیر

بزم شمع

وجینتی مالا۔ رقص میں یوں آج وہ رشک غزال آ ہی گیا

ج ۱۔ فلمی زندگی بری تو نہیں ہے لیکن بیشتر کارکن بھانڈ، مراثی، ان پڑھ اور اجڈ قسم کے ہیں انہوں نے ہی اسے خراب کیا ہوا ہے۔ ضرورت ہے کہ ملک کا سمجھدار اور تعلیم یافتہ طبقہ اس لائن میں آئے اور ان گندی مچھلیوں کو نکال پھینکے۔

علی احمد لکھنؤ۔

س ۱۔ یہ گانا کس فلم کا ہے اور کس نے گایا ہے۔
"اے دل نہ رو کہیں رونے سے تقدیریں بدلتی ہیں"

ج ۱۔ اڑن کھٹولہ کا ہے اور اسے لتا نے گایا ہے۔

س ۲۔ ہیروئن بن جانے کے بعد بے بی تبسم کا نام کیا رکھا گیا ہے۔

ج ۲۔ تبسم۔

عبدالغفار عمر بھائی امراوتی

س ۱۔ "دل ان کو دے دیا دل کا مالک جان کے" پھر ہم کیا کریں ——؟

ج ۱۔ نئے دل کی تلاش۔

محمد عبدالحفیظ

س ۱۔ راج کپور کی آنے والی فلموں کے نام کیا ہیں ——؟

ج ۱۔ جاگتے رہو اور گھروندہ۔

بے بی ناز الہ آبادی

س ۱۔ لڑکیوں کو کہاں تک تعلیم حاصل کرنی چاہیئے؟

ج ۱۔ جہاں تک حالات اور مالی حیثیت اجازت دے۔

سی، ایل، مہتہ پھگواڑہ

س ۱۔ شیاما اب کونسی فلم میں آ رہی ہے؟

ج ۱۔ ہم تم، شیخ چلی اور چھو منتر وغیرہ میں۔

نواب جان میلو شارم

س ۱۔ فلموں میں جو جانور کام کرتے ہیں وہ کمپنی کے ہوتے ہیں یا کرائے پر آتے ہیں،

ج ۱۔ عموماً کرائے پر ہی لئے جاتے ہیں۔

تیرتھ داس ڈی شرما کتیانا سوراشٹر

س ۱۔ یہ گانا کس فلم کا ہے "آنسو نہ بہا فریاد نہ کر"

ج ۱۔ پہلی نظر۔

ہردیال سنگھ نئی دہلی

س ۱۔ شکیلہ کی بہن کا کیا نام ہے اور وہ آج کل کس فلم میں آ رہی ہے۔

ج ۱۔ شکیلہ کی دو بہنیں ہیں نور اور غزالہ، نور نے جانی واکر سے شادی کے بعد فلم لائن چھوڑ دی رہی غزالہ تو وہ ابھی تعلیم پا رہی ہے۔

محمد سی حال نواده

س ۱۔ دلیپ کمار اور نوتن کس فلم میں ساتھ آ رہے ہیں۔

ج ۱۔ عرصہ ہوا رمیش سہگل کی فلم "شکوہ" میں دونوں آ رہے تھے، لیکن وہ شکوہ تو ختم نہ ہو سکا اب کاردار کی نئی فلم میں ایک ساتھ آ رہے ہیں

س ۲۔ نورجہاں اور لتا میں کس کا گلا اچھا ہے۔

ج ۲۔ اور یس دہلوی کی بجائے کسی گلے کے ڈاکٹر سے رجوع کیجئے

ایس، ایم، سلیم الدین فیروز آباد

س ۱۔ نوشاد اب کسی فلم میں موسیقی دے رہے ہیں

رکسونا میں ایک نئی بات!
پہلے سے زیادہ...
کہیں زیادہ...
خوشبودار!
رکسونا صابن اب
خوشبو سے
اس قدر بھرپور ہے
کہ پہلے کی بہ نسبت
کہیں زیادہ دیرپا
شگفتگی بخشتا ہے!
Rexona
BLENDED WITH CADYL
RP. 146-X52 UD
رکسونا پروپرائیٹری لمیٹڈ کے لئے ہندوستان میں بنا۔

سنکئے مت
اسے فیناکس سے صاف رکھئے
* نزلے، زکام، تپ کاہی اور سردی سے بند ناک کے لئے میڈیکل سائنس کی تازہ ترین دوا۔ * فوری اور دیرپا آرام دیتی ہے۔ سانس کی نالیوں کو صاف کرتی ہے۔ * خراش پیدا نہیں کرتی۔ چپچپاتی نہیں۔ * بالغوں اور بچوں کے لئے بے نظیر ہے۔ * فیناکس کی شیشی ڈراپر سمیت۔
فیناکس نیزل ڈراپس
یہ بوٹس نے بنائی ہے
لہٰذا قابل اعتبار ہے
FENOX
NASAL DROPS
گھر میں فیناکس رکھئے!

ج ا۔ مدر انڈیا، مغل اعظم اور سوہنی مہیوال کے علاوہ کاروار اور ستی کی آئندہ فلمیں۔

سلیمان احمد بریلی

س ا۔ کیا فلمی ستارے فلم کمپنی سے ماہوار تنخواہ پاتے ہیں۔

ج ا۔ امریکہ اور برطانیہ میں فلم کمپنیاں فلمی ستاروں سے کئی سال کا معاہدہ کر لیتی ہیں اور ہر ماہ انہیں مقررہ تنخواہ دیتی ہیں، اس طرح یہ ستارے اس کمپنی کے علاوہ کسی اور کمپنی کی فلم میں کام نہیں کر سکتے، کبھی کبھی تو یہ ستارے کئی کئی سال تک کسی بھی فلم میں نہیں آتے لیکن تنخواہ انہیں ہر ماہ ملتی ہے، کمپنی کی طرف سے اُن کے کھانے پینے کی پوری دیکھ بھال کی جاتی ہے اور کئی ڈاکٹر ان کی صحت بہتر رکھنے کے لئے مقرر کئے جاتے ہیں، یہ فلمی ستارے خوب محنت سے کام کرتے ہیں، اس کے برعکس ہندوستان میں قریب قریب تمام فلمی ستارے فری لانسر ہیں یعنی وہ جہاں چاہیں جس فلم میں چاہیں کام کر سکتے ہیں، وہ ماہانہ تنخواہ نہیں بلکہ ہر فلم کا علیحدہ معاوضہ لیتے ہیں، ایک ایک وقت میں ان کے پاس بیسیوں فلم کے کنٹریکٹ ہوتے ہیں، وہ دن رات مشین کی طرح زیادہ سے زیادہ روپیہ حاصل کرنے کے لئے ہاتھ پاؤں مارتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ان کے کام کا معیار گر جاتا ہے اور لوگ ان سے محبت کرنے کی بجائے نفرت کرنے لگتے ہیں۔

مس ناہید علی گڈھ

س ا۔ مدھوبالا کی بہن چنچل جس نے فلم ناطہ میں کام کیا ہے اس کا اصلی نام کیا ہے

ج ا۔ زیب۔

نادرہ: تیرے بغیر ایسے اشاروں کو کیا کروں

محمد رفیق جبلپور

س ا۔ سنا ہے نرگس نے سات سال کے بعد اس بار عید منائی، کیا راج کپور سے ان بن ہو جانے کی وجہ ہے۔

ج ا۔ اپنی والدہ کے سوگ میں اُس نے اسلامی تہوار منانے چھوڑ دیئے تھے ویسے راج کپور کی خوشی کے لئے وہ ہر سال ہولی اور دیوالی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی رہی ہے

زاہد میاں بریلوی

س ا۔ نرگس اور راج کپور کی آنے والی فلم کونسی ہے۔

ج ا۔ چوری چوری۔

پروین کانپور

س ا۔ ایک ہی راستہ کے ہدایت کار بی آر چوپڑہ آج کل کیا کر رہے ہیں۔

ج ا۔ بی آر چوپڑہ آج کل نیا دور فلما رہے ہیں اس میں دلیپ کمار، مدھوبالا، اجیت اور چاند عثمانی آ رہے ہیں۔

اشرف نصیر گلاسگو سکاٹ لینڈ

س ا۔ کیا کوئی ایکٹریس مجھ سے محبت کر سکتی ہے۔

ج ا۔ برادرانہ محبت کے لئے تو سب ہی

بزم شمع

تیار ہیں۔

سلمہ شمیم سوہاگپور

س ۱۔ محبت اور عشق میں کیا فرق ہے ــــــ؟

ج ۱۔ صرف ایک آنچ کا۔

رحمت علی امین پورنیہ

س ۱۔ آج کل کے نوجوانوں نے سینما دیکھنا غذا سے زیادہ ضروری کیوں سمجھ لیا ہے۔

ج ۱۔ سینما دنیا کی سب سے اچھی اور سستی تفریح ہے تھوڑے سے پیسوں میں انسان دنیا جہان کی سیر کر لیتا ہے، دس بارہ گانے سنتا ہے دو چار رقص دیکھتا، ہنسی مزاح، مار پیٹ، لڑائی، محبت نفرت، ایک ہندوستانی فلم میں اسے سب کچھ ہی مل جاتا ہے۔

سریندر ملہوترہ فیروزپور

س ۱۔ جبیں کا اصلی نام کیا ہے۔

ج ۱۔ مہ جبیں جلیل۔

محمد اشرف عالم لندن

س ۱۔ کیا شادی محبت کی موت ہے۔

ج ۱۔ اگر محبت نفسانی خواہشات پر مبنی ہو تب

محمد حنیف جہاں آباد

س ۱۔ چاند عثمانی کہاں پیدا ہوئی، تعلیم کیا ہے اور اصلی نام بھی بتائیے۔

ج ۱۔ آگرہ کی پیدائش ہے، تعلیم زیادہ نہیں پائی اصلی نام چاند بی بی ہے۔

بلبیر سنگھ دہلی

س ۱۔ کرشنا کماری، آج کل کہاں ہے اور کیا کر رہی ہے۔

ج ۱۔ بمبئی میں ہے اور آج کل اپنے والدین کی موت کا سوگ منا رہی ہے، ۱۷ مئی کو اس کے والدین ایک موٹر حادثہ کا شکار ہو گئے۔ اس موٹر میں دو تین اور اشخاص تھے وہ بھی ڈرائیور کے ساتھ ہی مر گئے، کرشنا کماری کی چھوٹی بہن راج رانی بچ گئی اس کی ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔

چھوٹے حیدر آباد دکن

س ۱۔ فلم چار مینار کے ہیرو ہیروئن کون ہیں۔

ج ۱۔ ناصر خاں اور جبیں۔

شمیم احمد لاہور

س ۱۔ دل + دل۔

ج ۱۔ دَل دَل۔

مسعود رضوی پورنیہ

س ۱۔ ان مسخروں میں کون آج کل زیادہ مقبول ہے، آغا، جانی واکر، اوم، گوپ۔

ج ۱۔ جانی واکر۔

بچّے ہمیشہ پسند کریں گے !!

حقیقت سے بھر پور

ویو ماسٹر ★ VIEW-MASTER کی سہ رخی رنگین تصویروں کے ذریعے

اپنے گھر بیٹھے "دُنیا" دیکھئے

★★★

یہ عجیب و غریب پیش کش ہے !! سال گرہ کا مثالی تحفہ !!!

سب کے لئے تفریحی اور تعلیمی سامانِ نشاط

★ ہندستان کے ناچ ★ ہندستان کے خوبصورت مقامات ★ فلمی ستارے ★ قومی باغات ★ جنگل جانور

★ رومانی ہیرو ★ پریوں کی کہانیاں ★ دُنیا کے پرندے ★ تاج محل ★ کشمیر

... اور چار سو سے زیادہ دوسرے موضوعات، بے شمار ویو ماسٹر ریلوں پر دیکھئے ہر ریل میں رنگ برنگی تصویروں کے سات سیٹ۔

ویو ماسٹر ۱۵ روپے۔ ویو ماسٹر ریلیں ۲ روپے چار آنے فی عدد

ریلوں کی فہرست اپنے فوٹو ڈیلر سے مفت طلب فرمائیے یا ہمیں لکھئے:

واحد تقسیم کنندگان :- **پٹیل انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ**

فورٹ بمبئی ★ نئی دہلی ★ کلکتہ ★ مدراس

ڈیلر اور ایجنٹ بننے کے لئے تفصیلات منگائیے

سنتوش کمار اور صبیحہ: دیکھا انہیں تو اپنی طبیعت سنبھل گئی

سید فاروق شاہ عدن

س ۱۔ چترا کا اصلی نام کیا ہے، عمر بھی بتایئے۔

ج ۱۔ اصلی نام افسر ہے، عمر توبہ شکن۔

انور عبد الحمید عدن

س ۱۔ شیلا رامانی کا اصلی نام کیا ہے۔

ج ۱۔ شیلا کیول رمانی۔

س ۲۔ چاند عثمانی کی پہلی فلم کونسی ہے۔

ج ۲۔ جیون جوتی۔

جاوید صدیقی کراچی

س ۱۔ ایک عاشق کا سرمایہ۔

ج ۱۔ چند تصویر بتاں اور کچھ حسینوں کے خطوط۔

سید علی مختار رضوی ہلور

س ۱۔ اگر دل میں آگ لگ جائے تو۔۔۔۔؟

ج ۱۔ دو آنسو بہا لیجئے۔

بشیر احمد حیدر آباد

س ۱۔ فلم حاتم طائی میں جادوگر کا رول کس نے ادا کیا ہے——؟

ج ۱۔ بی، ایم، ویاس نے۔

جمیلہ بیگم ضلع جھانسی

س ۱۔ کیا فلم ایکٹریسیں روزہ رکھتی ہیں۔

ج ۱۔ جی ہاں طاق میں۔

پشاوری لعل ملہوترہ کابل افغانستان

س ۱۔ میں کابل سے شمع کی فیس کس طرح بھیجوں اور کتنی۔

ج ۱۔ پوسٹل آرڈر کے ذریعے فیس بھیجی جا سکتی ہے ایک خاکہ کی ایک شلنگ چھ پنس اور تین خاکوں کی چار شلنگ، اسی حساب سے آپ جتنے خاکے چاہیں بھیج سکتے ہیں۔

عبد الحلیم منان ہنمکنڈہ

س ۱۔ دیوداس کی ہیروئن کون ہے۔

ج ۱۔ سچترا سین۔

س ۲۔ روپ کمار کی اداکاری فلم بندش میں اچھی تھی یا ایک ہی راستہ میں۔

ج ۲۔ بندش میں۔

مس قیصر جہاں بی اے کانپور

س ۱۔ وجینتی مالا کا اصلی نام کیا ہے اور عمر کیا ہے

ج ۱۔ اصلی نام یہی ہے، ۱۳ اگست ۱۹۳۶ کی پیدائش ہے۔

س ۲۔ شمع میں دلیپ کمار کی بہن کی شادی کی تصویر کیوں شائع نہیں کی گئی۔

ج ۲۔ شادی کے چند روز بعد ہی پرچہ شائع ہو گیا تھا اس لئے اس شمارہ میں تصویر کی اشاعت ممکن نہ تھی کیوں کہ پرچہ ان دنوں پریس میں تھا، اگلے مہینے اس لئے شائع نہ کی گئی کہ شادی ہوئے بہت دن ہو گئے تھے، ہم شمع میں نئی نئی تصویریں پیش کرتے ہیں، پرانی نہیں۔

سید محمد حیدر رنگر دلوی

س ۱۔ دلیپ کمار کا اصلی نام کیا ہے کہاں اور کب پیدا ہوا۔

ج ۱۔ اصلی نام یوسف خاں ہے پشاور میں ۱۱ دسمبر ۱۹۲۲ کو پیدا ہوا۔

بزم شمع

محمد چاند فریدی چھڑہ

س ۱. نرگس اور مدھوبالا کہاں تک تعلیم یافتہ ہیں؟

ج ۱. نرگس میٹرک ہے اور مدھوبالا نے گھر پر تعلیم پائی ہے۔

انوار حسین بالکس بریلی

س ۱. بینا رائے کی پہلی فلم کونسی ہے۔

ج ۱. کالی گھٹا

عبدالرشید لیال

س ۱. اداکار بھی پال کا اصلی نام کیا ہے اور کہاں پیدا ہوا۔

ج ۱. اصلی نام بھی پال چند بھنڈاری ہے جو دھ پور میں پیدا ہوا۔

نعیم الدین سکھر

س ۱. نوتن کی چھوٹی بہن جس نے ہماری بیٹی میں کام کیا تھا آج کل کہاں ہے اور کیا کر رہی ہے

ج ۱. سوئیزرلینڈ میں تعلیم پا رہی ہے۔

ماسٹر بدرالدین سندیال

س ۱. خوبصورتی کیا ہے ___؟

ج ۱. حسین جال۔

س ۲. محبت کیا ہے ___؟

ج ۲. عمر قید با مشقت

سریندر سنگھ نئی دہلی

س ۱. کیا اشوک کمار، کشور کمار اور انوپ کمار تینوں بھائی ہیں۔

ج ۱. جی ہاں سگے بھائی۔

س ۲. دلیپ کمار کن کن فلموں میں آ رہا ہے۔

ج ۲. مغل اعظم، نیا دور اور دو ایک ایسی فلمیں جن کے نام ابھی نہیں رکھے گئے ہیں۔

ممتاز بانو لاہور

س ۱. مجھے اُن کی خاطر مدارت کس چیز سے کرنی چاہیے ___؟

ج ۱. شربت دیدار سے۔

س ۲. تارے آسمان پر کیوں نکلتے ہیں؟

ج ۲. تاکہ آپ اُن کو گن کر رات گزار سکیں۔

سلیم اکبر پشاور

س ۱. میرے سر کے بال اتنی جلدی نکل آتے ہیں کہ ہر ہفتے کٹوانے پڑتے ہیں، ان بالوں سے تنگ آ گیا ہوں کوئی نسخہ تجویز فرمائیے

ج ۱. بال صفا صابن۔

سدھا ملہوترہ کانپور

س ۱. فلموں کے جو ایڈیٹر ہوتے ہیں اُن کا کیا کام ہوتا ہے۔

ج ۱. فلم ایڈیٹر ضرورت کے مطابق سین کی لمبائی کو کانٹ چھانٹ کر یکجا کر دیتا ہے، اگر فلم کا ایڈیٹر غفلت اور لاپرواہی سے کام لے تو

سین ضرورت سے زیادہ لمبے ہو کر تماشائی کو اکتا دیتے ہیں۔

دینتی اندور نیا پیٹھا

س ۱۔ خدا نے یہ دل کیوں دیا ہے؟

ج ۱۔ حفاظت سے رکھنے کے لئے دینے کے لئے نہیں۔

ساحری مراد آباد

س ۱۔ دل گھبرائے تو ــــ؟

ج ۱۔ شمع بک ڈپو کی کتابیں پڑھئے

عبدالعزیز نمبا ہیڑہ

س ۱۔ شیاما کا نام کیا ہے۔

ج ۱۔ خورشید۔

محمد واصل خاں اڑاود

س ۱۔ پالکی کی کاسٹ کیا ہے۔

ج ۱۔ فی الحال بھارت بھوشن اور نمی کا انتخاب کیا گیا ہے۔

ظہیر النساء بیگم محبوب نگر

س ۱۔ فلم انسانیت میں جو بینا رائے کا لڑکا تھا کیا وہ حقیقت میں بینا رائے کا لڑکا ہے۔

ج ۱۔ جی نہیں۔

س ۲۔ نور جہاں آج کل کہاں ہے اور کیا مصروفیات ہیں ــــ؟

ج ۲۔ لاہور میں دو ایک فلموں میں آ رہی ہے۔

کرشن این ہا یجا کندہ کوٹ سندھ

س ۱۔ بہت اچھا ہو اگر آپ شمع میں عکس نگار کے صفحات پر چند مقبول عام موسیقاروں کی تصویریں دیں۔

ج ۱۔ بہت بہتر ہے، آپ کی فرمائش نوٹ کر لی گئی ہے۔

لطیف مصور امراؤتی

س ۱۔ مدھوبالا کا اصلی نام کیا ہے۔

ج ۱۔ ممتاز۔

مس ناہید روشن چٹا گانگ

س ۱۔ تعلیم یافتہ لڑکیوں کو کیا کرنا چاہیے۔

ج ۱۔ قوم اور ملک کی خدمت۔

س ۲۔ جنت کا راستہ کون سا ہے۔

ج ۲۔ نیک اعمال۔

حامد باعشن مشرقی جاوہ انڈونیشیا

س ۱۔ اگر ہم کسی فلم اسٹار کو آپ کی معرفت خط لکھیں تو کیا جواب بھی آپ ہی کی معرفت ملے گا۔

ج ۱۔ جی نہیں، آپ کا خط مکتوب الیہ کو بھیج دیا جاتا ہے۔ جواب اگر وہ چاہیں تو خود ہی براہ راست دیتے ہیں۔

س ۲۔ کیا جزیرہ جاوہ انڈونیشیا میں میرے علاوہ شمع کے اور بھی خریدار ہیں۔

ج ۲۔ جی ہاں بہت سے۔

چمن آرا بیگم کلکتہ

س ۱۔ دلیپ کمار آج کل فلموں میں کیوں نہیں آ رہا ہے؟

ج ۱۔ دلیپ کمار کم کام مگر اچھے کام کا قائل ہے، وہ دولت کے لالچ میں دوسرے فلمی ستاروں کی طرح ایک ہی وقت میں بیسیوں فلموں میں کام کرنا نہیں چاہتا۔

کم کم، ہونٹوں پہ تبسم کی بجلی آنکھوں میں تجلی کے طوفان

بزم شمع

س ۲. فلم بھائی بھائی میں جو لڑکا نغمہ/ٹھارہ ہے اس کا اصلی نام کیا ہے۔

ج ۲. وہ لڑکا نہیں بلکہ لڑکی ہے۔ اس کا اصلی نام ڈیزی ایرانی ہے۔

مس شیریں بانو مرشد آباد

س ۱. راتوں کو نیند نہ آئے تو ___؟

ج ۱. چاندنی رات میں ستارے اور اندھیری راتوں میں چھت کی کڑیاں گننے۔

مس حسین اختر شمسی نجیب آباد

س ۱. فلم وچن کا گانا "چندا ماما دور کے" کس نے گایا ہے ___؟

ج ۱. آشا بھوسلے نے۔

س ۲. بے بی ناز کو خط لکھوں تو جواب کی امید رکھوں۔

ج ۲. کیوں نہیں، امید پر دنیا قائم ہے۔

فاطمہ بیگم بلہور کانپور

س ۱. کیا شمع جہنم میں بھی جا سکتا ہے۔

ج ۱. کیوں نہیں آپ وہاں جاکر اپنا پتہ بھیج دیجئے گا۔

رشید بیگ شاہ جہانپور

س ۱. گرمی زیادہ لگے تو ___؟

ج ۱. ریفریجریٹر میں بیٹھ جائیے۔

ایم نعیم صاحب گنج

س ۱. پورنیما کا شوہر کون ہے ___؟

ج ۱. پہلے شوکت ہاشمی کی بیوی تھی، ایک بچے کی ماں بھی بنی مگر شوکت ہاشمی نے اسے طلاق دے دی کیوں کہ وہ اپنی بیوی کو شمع خانہ بنانا چاہتا تھا شمع محفل نہیں آج کل پورنیما بھگوان داس ورما کے پاس ہے

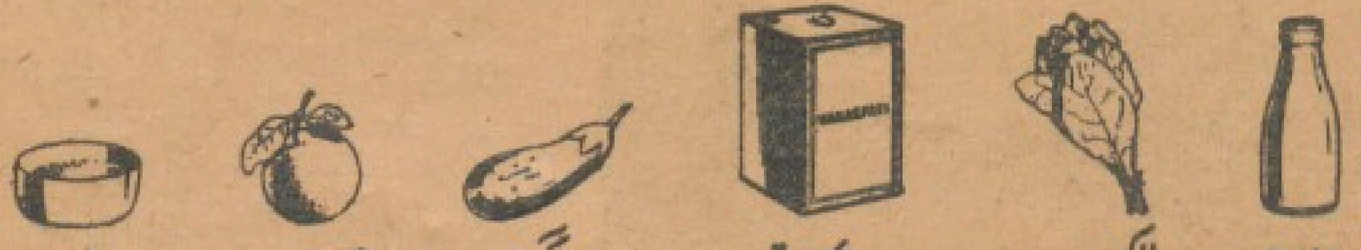

ان میں سے کس چیز کو نکال کر آپ کی خوراک صحت بخش رہ

سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ صحت بخش خوراک کے لئے اس تصویر میں دکھائی ہوئی تمام چیزیں ضروری ہیں۔ اپنی خوراک سے آپ ان میں سے کسی کو اس وقت تک نہیں نکال سکتے جب تک کہ آپ اس کی جگہ اسی قسم کی کوئی دوسری چیز شامل نہ کرلیں۔

قابل غور بات یہ ہے کہ وناسپتی نہ صرف کھانا پکانے کے لئے عمدہ روغنیت ہے بلکہ آپ کی خوراک میں بھی بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ روزانہ کا کام کاج اچھی طرح کرنے کے لئے یہ آپ کو قوت بخشتا ہے۔ اس میں کافی وٹامن اے بھی موجود ہے جو آپ کی بینائی کی محافظت کرتا ہے نیز امراض جلد اور چھوت کی بیماریوں سے بچنے میں مدد پہنچاتا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ وناسپتی حکومت کے مقرر کئے ہوئے اعلیٰ معیاروں پر بنایا جاتا ہے۔

ہو سکتا ہے کہ چند خاص کھانوں کے لئے آپ گھی کو پسند کریں لیکن روزانہ کا کھانا پکانے کے لئے وناسپتی کافی قوت بخش ہونے کے ساتھ ساتھ سستا بھی پڑتا ہے۔

وناسپتی خرید کر آپ بہت ہی اچھا کرتے ہیں

یہ خالص نباتاتی غذا ہے

بھگوانداس، بادل، پربت، لاڈلا وغیرہ پیش کرچکا ہے۔

فردوس خاتون بجنور

س ا۔ فوٹو ایڈیٹر صاحب تصویر اتارنے کا بہترین وقت کون سا ہے ؟

ج ا۔ جب چہرے پر چھ نہ بج رہے ہوں۔

حامد اشرف غازی پور

س ا۔ سنا ہے ایکٹر محمود نے اپنا نام بدل لیا ہے براہ مہربانی اس کا نیا نام لکھئے۔

ج ا۔ موجو

خورشید محمد اقبال احمد مدراس

س ا۔ فلم لالہ رخ کا ہیرو کون ہے ؟

ج ا۔ طلعت محمود۔

س ۲۔ دنیا کی سب سے حسین شے۔

ج ۲۔ محبت بھرا دل۔

فقیر الدین ایلڈوریٹ مشرقی افریقہ

س ا۔ پاکستانی فلم کا فر کی کاسٹ کیا ہے ؟

ج ا۔ ریحانہ، بیدھیر، رتن کمار۔

س ۲۔ جاتی داگر کی اداکاری کس فلم میں سب سے اچھی ہے۔

ج ۲۔ ہر اداکار اپنی ہر فلم میں محنت کرتا ہے

لیلیٰ علی گڈھ

س ا۔ پشپا ہنس آج کل کہاں ہے، کیا کسی فلم میں آرہی ہے ؟

ج ا۔ آج کل وہ اپنے خاوند کے ساتھ دہلی ہی میں ہے، حکومت ہند فوجی افسروں کی بیویوں کی فلمی زندگی کو پسندیدہ نظروں سے نہیں دیکھتی اس لئے پشپا ہنس اور روپا درمن وغیرہ نے جو فوجی افسروں کی بیویاں ہیں فلمی دنیا کو چھوڑ دیا ہے۔

ہمیشہ انھیں مشہور کمپنیوں کا بنایا ہوا وناسپتی خرید یے

ہندوستان وناسپتی مینوفیکچرنگ کمپنی پرائیویٹ لیمیٹڈ	...	ڈالڈا
ہندوستان ڈویلپمنٹ کارپوریشن لیمیٹڈ	...	رسوئی
ویسٹرن انڈیا ویجی ٹیبل پروڈکٹس لیمیٹڈ	...	سورج مکھی
ویجی ٹیبل وٹامن فوڈس کمپنی لیمیٹڈ	...	وٹاگی
ویجی ٹیبل پروڈکٹس لیمیٹڈ	...	پرتاپ
میسور ویجی ٹیبل آئل پروڈکٹس لیمیٹڈ	...	چاموندی
میٹور کیمیکل اینڈ انڈسٹریل کارپوریشن لیمیٹڈ	...	کامدھینو
موروی ویجی ٹیبل پروڈکٹس لیمیٹڈ	...	تلسی
مودی وناسپتی مینوفیکچرنگ کمپنی	...	کوتوجم
مارگرین اینڈ ریفائنڈ آئلز کمپنی پرائیویٹ لیمیٹڈ	...	پرکاش
گنیش فلاور ملز کمپنی لیمیٹڈ	...	اوّل درجہ
کسم پروڈکٹس لیمیٹڈ	...	کسم
کاٹھیاواڑ انڈسٹریز لیمیٹڈ	...	
سوانیکا وناسپتی پروڈکٹس لیمیٹڈ	...	سوانیکا
سواستک آئل ملز کمپنی لیمیٹڈ	...	انگور
روہتاس انڈسٹریز لیمیٹڈ	...	ہنومان
ڈی۔ سی۔ ایم وناسپتی مینوفیکچرنگ ورکس	...	پنگھٹ
جگدیش انڈسٹریز پرائیویٹ لیمیٹڈ	...	اردن
ٹاٹا آئل ملز کمپنی لیمیٹڈ	...	پکاو
تنگ بھدرا انڈسٹریز لیمیٹڈ	...	تشار
پالن پور ویجی ٹیبل پروڈکٹس لیمیٹڈ	...	شتراج
بھاؤ نگر ویجی ٹیبل پروڈکٹس لیمیٹڈ	...	پرجات
بھارت وناسپتی پروڈکٹس لیمیٹڈ	...	ریڈیو
برھم اپا توانیا لور پرائیویٹ لیمیٹڈ	...	ٹی۔ ٹی
بہار سودیشی وناسپتی	...	سودیشی
بہار آئل انڈسٹریز	...	ونندا
ایس۔ جی۔ ویجی ٹیبل پروڈکٹس	...	گوپال
ایسٹ کوسٹ فوڈ پروڈکٹس لیمیٹڈ	...	اشوک
ایسٹ ایشیاٹک کمپنی (انڈیا) پرائیویٹ لیمیٹڈ	...	او۔ کے
انڈین ویجی ٹیبل پروڈکٹس لیمیٹڈ	...	لائن
امرت بناسپتی کمپنی لیمیٹڈ	...	سنہری تیر مارکہ
اسنوواٹ فوڈ پروڈکٹ کمپنی لیمیٹڈ	...	بلون
احمد عمر بھائی	...	عمدا

دی وناسپتی مینوفیکچررز اسوسی ایشن آف انڈیا کے ممبر

VMA 2855

چاول

سکتی ہے ؟

گیہوں یا چاول کے مقابلے میں دُگنی سے بھی زیادہ قوت

وناسپتی کا ہر اونس آپ کو ۲۵۰ کیلریز کے برابر یعنی گیہوں یا چاول کے مقابلے میں دُگنی سے بھی زیادہ قوت دیتا ہے۔ اسی لئے تو وناسپتی ایک کمال کی قوت بخش غذا ہے !

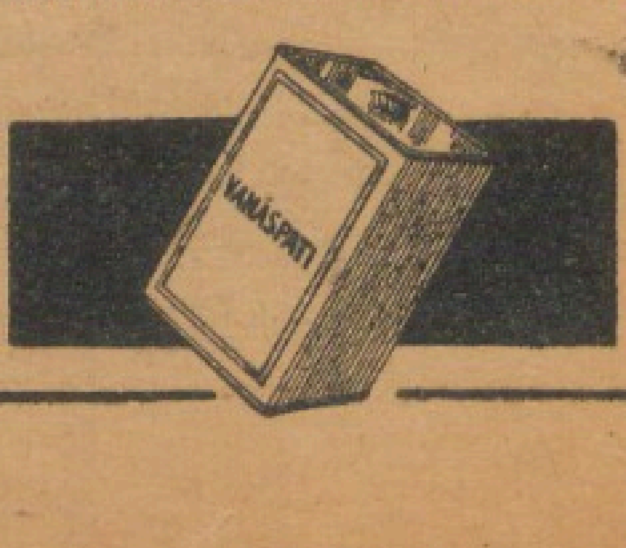

س ۲۔ کے آصف کی مغلِ اعظم کب تک پیش کی جائے گی۔

ج ۲۔ صحیح تاریخ تو کسی نجومی سے پوچھیے پچھلے دنوں مجھے کے آصف نے بتایا تھا کہ وہ اس تصویر کو ستمبر ۱۹۵۶ء تک پیش کر دیں گے لیکن جس رفتار سے کام ہو رہا ہے اس کے پیش نظر ستمبر تک اس کی نمائش ممکن نہیں شاید کے آصف کو اس فلم سے اتنی محبت ہو گئی ہے کہ وہ اسے جدا کرنا ہی نہیں چاہتے

یس، سراج دانباڑی

س ۱۔ کیا شمشاد بیگم اور مبارک بیگم سگی بہنیں ہیں؟

ج ۱۔ جی نہیں۔

سید ظہیر حسن عابدی حیدرآباد دکن

س ۱۔ فلم ایک ہی راستہ میں جو کار چلا گیا ہے وہ کونسی کار ہے۔

ج ۱۔ شیورلیٹ۔

س ۲۔ اشوک کمار اب کس فلم میں آرہا ہے۔

ج ۲۔ سویرا، ستاروں سے آگے، تلاش وغیرہ میں

شوشنکر گپتا دہلی

س ۱۔ آپ کسی تصویر پر تبصرہ کرنے سے پہلے اسے کتنی بار دیکھتے ہیں۔۔۔؟

ج ۱۔ صرف ایک بار۔

ک، م، س اوندھ کیمپ پونا

س ۱۔ مہربانی فرما کر شیلا رمانی کا ایک خوبصورت فوٹو بڑے سائز میں شائع کیجئے۔

ج ۱۔ کئی بار شائع کیا جا چکا ہے، ذرا سا انتظار کیجئے پھر شائع کر دیں گے۔

محمد ذکریا حاجی بمبئی

س ۱۔ شمع میں سالانہ قیمت چھ روپے تحریر ہے جب کہ دوسرے رسالوں میں قیمت کی جگہ چندہ لکھا ہوتا ہے آخر کیوں؟

ج ۱۔ چندہ خدا کے نام پر رحم کھا کر خیراتی اداروں اور یتیم خانوں کو دیا جاتا ہے اور قیمت آپ کسی چیز کے عوض دیتے ہیں ہم آپ سے اپنے مال کی قیمت لیتے ہیں چندہ نہیں۔

محمد صالح خاں پشاور

س ۱۔ صبیحہ کا پتہ فوراً تحریر فرمایئے۔ خدا کے لئے ٹالنے کی کوشش نہ کیجئے گا۔

ج ۱۔ مریض کی حالت نازک ہے کیا۔۔۔؟

محمد یوسف بمبئی

س ۱۔ میرا ایک دوست نمی کو سینڈل بطور تحفہ دینا چاہتا ہے کیا وہ قبول کریں گی۔

ج ۱۔ کیوں کیا آپ کے دوست کو بے بھاؤ کے سینڈل پڑے ہیں؟

ایگزیما کی کھجلی، جلن اور ٹیسیں دس منٹ میں بند

جب ایک امریکن ڈاکٹر نے نکسوڈرم دریافت کی ہے آپ کے لئے بھدی، گھناؤنی اور بدصورت بنانے والی جلد کی بیماریوں، ایگزیما، چھائیاں، چکتوں، داد، سرخ چکتوں، دہری پھنسیوں، خارش، سرخ پھوڑوں کا شکار بننے کی ضرورت نہیں۔ اپنے آپ کو بری جلد کے باعث کم حیثیت محسوس نہ ہونے دیجئے اور نہ ہی دوستوں سے بیگانہ رہئیے۔ بلکہ اس نئے سائنٹفک طریقہ سے اپنی کھال صاف شفاف بنایئے۔ بھدی کھال سے لوگوں کو یہ سوچنے کا موقع نہ دیجئے کہ آپ بیماریوں میں مبتلا ہیں۔

ایک نئی دریافت: نکسوڈرم ایک مرہم ہے مگر ان تمام مرہموں سے مختلف جو آپ نے کبھی استعمال کئے یا محسوس کئے ہوں گے۔ یہ ایک نئی دریافت ہے اور چکناہٹ نہیں ہے۔ لگاتے وقت بالکل پوڈر کی مانند معلوم ہوتا ہے۔ یہ کھال کے مساموں میں ترجاتا ہے اور کھال کی اوپری بیماریوں کی اصل وجہ کا قلع قمع کرتا ہے۔ نکسوڈرم میں ۹ اجزا ہیں جو جلد کی بیماریوں سے ۳ طرح مقابلہ کرتے ہیں: ۱۔ یہ ان کیڑوں کو مار ڈالتا ہے جو اکثر جلد کی بیماریوں کا باعث ہوتے ہیں۔ ۲۔ یہ ۷ منٹ میں کھجلی جلن اور ٹیسیں بند کر دیتا ہے اور کھال کو ٹھنڈک پہنچاتا اور چکنا بناتا ہے۔ ۳۔ جلد کو صاف، چمکدار اور مخمل کی طرح چکنا بنانے میں قدرت کی مدد کرتا ہے۔

جلدی عمل کرتا ہے: چونکہ نکسوڈرم جلد کی تکالیف کا مقابلہ کرنے کے لئے سائنٹفک طور پر تیار کیا گیا ہے یہ ہر اس دوا سے تیز عمل کرتا ہے جو آپ نے اپنی زندگی میں دیکھی ہوگی۔ یہ کھجلی، جلن اور ٹیسوں کو چند منٹوں میں بند کر کے آپ کی کھال کو صاف کرنے اور صحت مند بنانا شروع کر کے اسے زیادہ نرم، مخمل کی طرح چکنا اور زیادہ سفید بناتا ہے۔ ایک دو دن میں آپ کا آئینہ ہی بتادے گا کہ آخر کار یہ وہ دوا ہے جس کی آپ کو اپنی کھال صاف شفاف بنانے کی ضرورت تھی ——— ایسا علاج جو آپ کو خوبصورت بنانے اور دوست جیتنے میں مدد دیتا ہے۔ نکسوڈرم ہزاروں کی جلد زیادہ شفاف زیادہ صحت مند بنا چکا ہے۔ جیسے مسٹر آر کے جو لکھتے ہیں مجھے بے حد کھجلی، جلن اور ٹیسوں والے ایگزیما نے بارہ سال سے تکلیف میں مبتلا کر رکھا تھا۔ ہر چیز آزمائی۔ آخر کار میں نے نکسوڈرم کے متعلق سنا۔ اس نے ۱۰ منٹ میں کھجلی بند کر دی۔ دوسرے ہی دن مجھے اپنی کھال صاف ہوتی دکھائی دینے لگی۔ ۱۰ دن میں تمام سرخ دھبے اور کھال کے کھپرے غائب ہو گئے۔ میرے دوستوں کو میری صحت نکھرنے پر تعجب ہونے لگا۔"

اطمینان کی گارنٹی: نکسوڈرم پر آپ کا کچھ خرچ نہیں ہوگا جب تک یہ آپ کے مکمل اطمینان کے مطابق آپ کی جلد صاف نہ کردے۔ صبح آئینہ دیکھ کر آپ تعجب کریں گے بس ایک ہفتے اور نکسوڈرم استعمال کرتے رہیے، اور جب تک اس نے آپ کی جلد یقیناً نرم، صاف، چکنی، دلپسند اور خوشنما نہ کر دی ہوگی ——— آپ کی کھال ایسی کر دی ہوگی کہ آپ جہاں جائیں آپ کی تعریف ہو ورنہ آپ محض خالی ڈبہ واپس کر دیں اور آپ کے پورے دام واپس کر دیئے جائیں گے۔ اپنے دوا فروش سے آج ہی نکسوڈرم خریدیئے۔ گارنٹی آپ کی حفاظت کرتی ہے۔

Nixoderm

نکسوڈرم

اداکارہ شیاما اور رقاصہ ہیلن : پرسش احوال

مس اندرا مہرہ پٹھان کوٹ

س ۱. سنا ہے کرشن چندر کے ناول الٹا درخت کی روسی زبان میں فلم بن رہی ہے کیا یہ وہ ہی ناول ہے جو کھلونا دہلی میں پچھلے سال طبع ہوا تھا.

ج ۱. جی ہاں یہ وہ ہی ناول ہے، کرشن کا دوسرا ناول "چڑیوں کی الف لیلیٰ" آج کل کھلونا میں پیش کیا جا رہا ہے، ان کا ناول گدھے کی سرگذشت تو آپ شمع میں پڑھ رہی رہی ہوں گی شمع بکڈپو اردو میں ان کا ایک ناول "باون پتے" پیش کر رہا ہے.

علاؤالدین احمد صدیقی اورنگ آباد

س ۱. دیوداس میں سچترا سین کے مکالمے کس نے ادا کئے ہیں ــــ؟

ج ۱. سچترا سین نے خود.

یس، ایم خلیل تھانہ بمبئی

س ۱. جانی واکر کا اصلی نام کیا ہے، تعلیم کیا ہے.

ج . اصلی نام بدرالدین ہے، تعلیم معمولی ہے کیوں کہ فلموں میں آنے سے پہلے وہ بمبئی میں بس کنڈکٹر تھا، مگر اب خود اس نے اپنی ایک کار خرید لی ہے جس کا وہ ڈرائیور بن گیا ہے.

محمد عاقل گورکھپور

س ۱. ککو، کم کم، ککو اور ہیلن میں سے کس کا ناچ اچھا ہے، فیصلہ کیجئے.

ج ۱. اس کا فیصلہ تو آپ ہی کیجئے کہ کس نے آپ کو نچایا ہے.

س ۲. جبین کس فلم میں آرہی ہے.؟

ج ۲. ہم تم، چار مینار، نئی دہلی، پیرن.

حسین بادشاہ جاورہ

س ۱. شیاما نے فلمی دنیا ترک کردی ہے کیا جو آج کل نظر نہیں آتی.

ج ۱. شیاما نے تو فلمی دنیا ترک نہیں کی آپ کی آنکھوں نے بینائی شاید ترک کردی ہے علاج کرائیے بھائی

دہلی میں فلم دیکھنے سے پہلے

کوئی فلم دیکھنے کا خیال آتے ہی ذہن میں یہ سوال آتا ہے کہ کون سی فلم دیکھیں اور کہاں دیکھیں؟ شمع آپ کے لئے اس سوال کا مناسب جواب مہیا کرنے کی کوشش کرے گا. آپ شمع کے شعبہ فلمی اطلاعات کو چھٹیوں کے علاوہ، کسی بھی دن صبح دس بجے سے شام پانچ بجے تک ۲۶۰۶۶/۶ یا ۲۶۰۶۷/۶ یا ۲۶۰۶۸/۶ پر ٹیلی فون کیجئے. جہاں تک ممکن ہو سکے گا، ان فلموں پر شمع کی رائے اور ہفتہ کی سب سے اہم فلمی خبر بھی مختصراً سنا دی جائے گی. شمع اس خدمت کے لئے کوئی معاوضہ نہیں لے گا. مگر مہیا کی ہوئی اطلاعات کے لئے کسی قسم کی کوئی ذمہ داری شمع پر نہ ہوگی.

شمع سے مشورہ کیجئے

کولگیٹ کلوروفِل*

مسوڑوں کے ریشوں کو مضبوط بناتا ہے

مریضوں پر کی ہوئی آزمائشیں ثابت کرتی ہیں!

مسوڑوں کے ریشوں کو مضبوط بناتا ہے

مسوڑوں پر معمول کے مطابق ملنے سے کولگیٹ کلوروفل ٹوتھ پیسٹ مضبوط اور پائیدار مسوڑوں کی ساخت میں آپ کو مدد دینے کے لئے کلوروفل کے کارگر فائدے آپ کو بہم پہنچاتا ہے۔

سانس کی بدبو کو زیادہ کارگر طور پر نابود کرتا ہے!

حقیقی مریضوں پر کی گئی "آسموسکوپ" آزمائشوں سے یہ ثابت ہوا کہ عام ٹوتھ پیسٹ کے مقابلے میں کولگیٹ کلوروفل ٹوتھ پیسٹ سانس کی بدبو کو کہیں زیادہ کارگر طور پر نابود کرتا ہے۔

منہ کو دانتوں میں سڑن پیدا کرنے والے جراثیم سے نجات دلاتا ہے!

کولگیٹ کلوروفل ٹوتھ پیسٹ سے کی جانے والی ہر برشنگ (برش سے دانتوں کی صفائی)۔ خاص طور پر کھانے کے فوراً بعد۔ دانتوں کی چمک کو برباد کرنے والے تباہ کن تیزاب دہن ...... اور ان کو پیدا کرنے والے جراثیم کو کم کرتی ہے۔

اس سے زیادہ کارگر کلوروفل. دوسرے کسی ٹوتھ پیسٹ میں نہیں ہے!

اس کا مزہ بہت خوش آیند ہے
بچے! اسے پسند کرتے ہیں!
کولگیٹ کلوروفل ٹوتھ پیسٹ میں پیپرمنٹ کی سی مرغوب لذت ہے جسے بچے تک بھی پسند کرتے ہیں!

کولگیٹ کے اپنے خاص فارمولا سے بنائے ہوئے کلوروفل ٹوتھ پیسٹ کے تمام فائدوں سے فیض اٹھائیے!

* اس میں پانی میں حل ہو جانے والی کلوروفلین ہے

CTPA/6/5

بے لاگ فلمی تبصرے

تنقید نگار **کسوٹی**

ہلاکو

فلم ساز اروڑہ کی فلم "ہلاکو" اکتا دینے والی ایک کہانی ہے

پران کی اعلیٰ اداکاری ★ طفلانہ ہدایت کاری

پچھلے کئی مہینوں سے "کنگال" قسم کے فلمساز، محبت اور مار دھاڑ کے موضوع پرستی اور بے مقصد فلمیں تیار کر رہے ہیں۔ کنگال فلمسازوں کی اس روش کا اثر، ان اچھے خاصے فلم سازوں پر بھی ہوا ہے جو ماضی میں اچھی خاصی فلمیں تیار کرتے رہے ہیں ـــــ فلم ساز اروڑہ کی تازہ ترین فلم "ہلاکو" دیکھ کر، ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ وہ بھی مذکورہ بالا فلمی رو میں، بُری طرح بہہ نکلے ہیں۔ فلم ہلاکو، بظاہر چنگیز خاں کے پوتے ہلاکو کے ظلم، ہوس اور محبت کی کہانی ہے لیکن مختلف کرداروں کے لباس، سیٹ اور کہانی کے بیشتر حصوں سے ایسا دکھائی دیتا ہے گویا یہ بھی 'ایران کا سوداگر اور بغداد کی حور کی قسم ہی کی کوئی "سازشی، لباسی یا مار دھاڑی" فلم ہے۔ اروڑہ، اُن فلم سازوں کی صف میں شمار ہوتے ہیں جو بڑے آرٹسٹوں کو لے کر ایک مخصوص مدت میں فلم تیار کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ تقسیم کاروں میں، ان کی فلموں کے لئے ہمیشہ کشش رہی ہے۔ لیکن ستارہ اور حورِ عرب جیسی ناکام فلموں کے بعد، ہلاکو ایسی فلم پیش کر کے، وہ تقسیم کاروں کی اعتماد شکنی کے الزام سے نہیں بچ سکتے۔ اس صورت حالات کی واحد وجہ یہ ہے کہ وہ فلم کے ہر شعبے میں منجھے ہوئے فن کاروں کے ناموں کی طرف توجہ ضرور دیتے ہیں مگر کہانی کے شعبہ سے، ہمیشہ سوتیلی ماں کا سا سلوک کر کے اُسے کسی ایسے شخص کے سپرد کر دیتے ہیں جو فن افسانہ نویسی میں مہارت حاصل کر چکنے کی خوش فہمی میں مبتلا ہوتا ہے۔

ہلاکو کی کہانی اور منظر نامہ لکھنے کا سہرا، فلم کے نصف فلم ساز اور سالم ہدایت کار ڈی، ڈی، کیشپ کے سر باندھا گیا ہے۔ تاریخ سے واقف حضرات، اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہلاکو کی زندگی، جنگ و جدل کی زندگی رہی ہے۔ اس حقیقت کی روشنی میں، ہلاکو کی زندگی یا ہلاکو کے نام سے کوئی فلم بناتے وقت، ہلاکو کی جنگ و جدل کی زندگی اور اس کے ظالم کردار کو واضح طور پر ابھارا جاتا تو زیادہ مناسب ہوتا۔ مگر کیشپ صاحب کی سالم ہدایت کاری اور افسانہ نویسی نے فلم سازی کی نصف ذمہ داری سے سبکدوش ہونے کی یہ راہ نکالی ہے کہ فلم کو شیریں فرہاد کی ایک رومانی کہانی بنا کر رکھ دیا ہے۔ ہیروئن روتی ہے۔ لوگ خاموشی سے تماشہ دیکھتے ہیں۔ ہیرو پر کوڑے برستے ہیں، لوگوں کے احساسات پر کچھ اثر نہیں ہوتا۔ ہر کردار باری باری، کیمرے کے سامنے آکر، مکالمے اگلتا ہوا چلا جاتا ہے اور تماشائی، فلم تیار کرنے والوں کی عقل کا ماتم کرتے ہوئے، اُٹھ کر چلے آتے ہیں۔ فلم میں کوئی المیہ منظر ایسا نہیں جو رُلا سکے ۔۔۔۔ اور کوئی مزاحیہ منظر ایسا نہیں جو سنجیدہ یا مزاحیہ طبقوں کو ہنسا سکے! ـــــ بس محبت، جدائی، آفت، ٹکراؤ اور بالآخر ملاپ کی کہانی کا نام ہلاکو رکھ دیا گیا ہے۔

کہانی کا اختصار یہ ہے کہ قصر شیریں کے کھنڈر میں پرویز (اجیت) اور نیلوفر اپنی محبت کا چراغ روشن کرتے ہیں۔ نیلوفر کا غیرت مند باپ بیٹی کی محبت کے افسانے سن کر آگ بگولہ ہو جاتا ہے! ۔۔۔۔ (کیوں؟ کہانی نویس نے اس غصے کی وجہ بیان کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی) مگر تھوڑی ہی دیر میں، اُس کے غصے کی آگ یوں بجھ جاتی ہے گویا کبھی سلگی ہی نہ تھی۔ پرویز اور نیلوفر شادی کی تیاریاں کرتے ہیں۔ اچانک منگولیا کے پہاڑوں سے ظلم و ستم کی ایک خوفناک آندھی اٹھتی ہے ۔۔۔۔ (اس آندھی کو دکھانے کے لئے پرانی انگریزی فلموں کے لڑائی کے مناظر ٹھونسنے ہی پر اکتفا کیا گیا ہے) ۔۔۔۔ ہلاکو خاں ایران کی سرزمین پر حملہ بول دیتا ہے۔ نیلوفر کنیز بنا کر، محل میں پہنچا دی جاتی ہے ہلاکو پہلے جبر و تشدد اور پھر پیار اور محبت سے نیلوفر کے دل کو جیتنا چاہتا ہے مگر نیلوفر کسی قیمت پر بھی ہلاکو کی ملکہ بننے پر راضی نہیں ہوتی (اس لئے کہ اگر وہ راضی ہو جاتی تو فلم کے اختتام پر، نیلوفر سے فلم کے ہیرو پرویز کی شادی کرا کے، کہانی کا طربیہ انجام دکھانا ناممکن ہو جاتا

ادھر پرویز ملک کو ہلاکو کے خلاف، بغاوت پر اُبھارتا ہے، گرفتار ہوتا ہے اور جیل میں ڈال دیا جاتا ہے لیکن جب بھی ہلاکو پرویز کو پھانسی کی سزا کا حکم دیتا ہے، کہانی نویس کسی نہ کسی وجہ سے، اس حادثے کو ٹال جاتا ہے اور آخر ہلاکو اور پرویز کی ایک تلواری لڑائی کے دوران۔ ہلاکو کے بیٹے کی جان بچانے کے انعام کے طور پر، نیلوفر پرویز کے سپرد کردی جاتی ہے اور ہلاکو کی شکست کی اس قسم کی ایک بھونڈی سی وجہ، کہانی کے بھونڈے پن میں اضافہ کرتی ہوئی، کہانی کو ختم کردیتی ہے۔ پرویز اور نیلوفر تماشائیوں کے سامنے، ایک بار پھر اپنی محبت کا چراغ جلاتے ہیں —— لیکن ہمارا خیال ہے کہ اُس وقت اس چراغ میں تیل نہیں جل رہا ہوتا بلکہ تماشائیوں کے اُکتائے ہوئے دل جل رہے ہوتے ہیں۔

فلم کی ہدایت کاری کا ذکر کرنا ہی فضول ہے۔ ہلاکو کی ہدایت کاری اُن لطیف اشاروں سے بالکل خالی ہے جو تماشائیوں کے دلوں پر کسی ہدایتکار کی قابلیت کا سکہ جما دیتے ہیں۔ فلم کے بعض مواقع بے حد مضحکہ خیز ہیں۔ پرویز، نیلوفر پر بے وفائی کا الزام لگانے کے بعد اُداس بیٹھا ہے اور رقاصہ مینن، نہ جانے کس گوشے سے نکل کر، گانا گانے کے لیے آ دھمکتی ہے۔ قالین میں چھپ کر، اجیت کا نیلوفر کی خواب گاہ میں پہنچنے کا منظر مشہور انگریزی کہانی اور فلم "قلو پطرہ" سے چرایا گیا ہے —— پرویز اور نیلوفر کے خوابی منظر کو پیش کرنے کا انداز انتہائی بچگانہ ہے۔

فلم کے سیٹ کئی جگہ دلکش نظر آتے ہیں اور کسی کسی جگہ، پردے صاف طور پر دکھائی دیتے ہیں۔ فلم کی عکاسی خوبصورت ہے اور بعض مناظر میں روشنی اور اندھیرے کا حسین امتزاج، آنکھوں پر بہت ہی خوشگوار اثر چھوڑتا ہے۔ موسیقی گوارا ہے۔ مکالموں میں فارسیت زیادہ ہے اور کہیں کہیں تو یہ بہت ہی بناوٹی، محسوس ہوتے ہیں،

فلم کا سب سے اہم اور با اثر کردار ہلاکو کا ہے جسے پران نے کافی خوش اسلوبی سے ادا کیا ہے۔ آواز بدل کر مکالمہ گوئی کے نئے انداز کو برقرار رکھنا، پران کی اداکارانہ صلاحیتوں کا ثبوت ہے ہلاکو کے کردار میں، پران میں کوئی کمی رہی ہے تو وہ ہے اس کی جسامت کی ....!

مختصر یہ کہ ہلاکو ایک عام رومانی تصویر ہے جسے لوگ دیکھیں گے تو اکتاہٹ محسوس کریں گے .... مگر پران کی اداکاری کے نئے تجربے کی خاطر، ایک بار اس اکتاہٹ کو گوارا کر لیا جائے تو کوئی ہرج نہیں۔

انسپکٹر

ٹھاکر مہندر سنگھ (نذیر حسین) کی کوئی اولاد نہ تھی، وہ ایک لڑکا گود لینے کا فیصلہ کرتے ہیں، ان کے ملازم (کے این سنگھ) نے اپنے ہی نوزائیدہ بچے کو ایک لاوارث و یتیم بچہ بنا کر اور اس کی ماں سے زبردستی چھین کر ٹھاکر صاحب کو دے دیا صرف اس خیال سے کہ ٹھاکر صاحب کی موت کے بعد اس کا لڑکا لاکھوں کا مالک بن جائے گا۔

لیکن کچھ دن بعد ٹھاکر صاحب کی بیوی کے ہاں لڑکا ہوا لیکن وہ خود مر گئی ملازم اس لڑکے کو مارنا چاہتا ہے مگر اس کی بیوی گنگا اپنا سچا بیٹا نوزائیدہ بچے کو لے کر نامعلوم مقام پر فرار ہو جاتی ہے ٹھاکر صاحب ملازم کو نکال دیتے ہیں یہی لڑکا بڑا ہو کر انسپکٹر اشوک (اشوک کمار) بن جاتا ہے اور ادھر ملازم کا لڑکا (پران) ایک عیاش اور اوباش نوجوان ہے جس کے شب و روز طوائفوں کے چکر میں کٹتے ہیں، ایک رات وہ غصے میں ایک دوسرے سیٹھ کو اتنا مارتا ہے کہ وہ جاں بحق ہو جاتا ہے، ملازم جو راج کمار کا اصلی باپ ہے تانگہ چلا کر گزر کرتا ہے وہ لاش کو اٹھا کر ورشا (گیتا بالی) کی کار میں رکھ دیتا ہے، ورشا پر خون کا الزام ہوتا ہے، لیکن آخر میں اشوک ملازم کو گرفتار کر لیتا ہے اور یہ عقدہ کھل جاتا ہے کون کس کا بیٹا ہے

بظاہر کہانی اچھی ہے، دلچسپ ہے مگر اس میں ہدایت کارانہ خامیاں بہت ہیں اس وجہ سے اس کا Suspense —— بہت کم ہے، اشوک ساری فلم پر چھایا ہوا ہے گیتا بالی کا مختصر رول ہے اسے اُبھرنے کا موقعہ نہیں مل سکے، این، سنگھ نے ملازم کے رول کو خوب نبھایا ہے، کمو نے بجلی طوائف کو خوبصورتی سے ادا کیا ہے، روشن کماری کا ایک رقص اچھا ہے، محمود نے پان والے کا مختصر رول خوب محنت سے کیا ہے۔ موسیقی معمولی ہے۔

مجموعی طور پر انسپکٹر ایک گوارہ فلم ہے، اور دیکھی جا سکتی ہے ●

ہلاکو

کہانی، منظرنامہ، ہدایت ڈی، ڈی، کیشیپ۔ مکالمے پرتو لکھنوی۔ فلم ساز پی، این، اروڑہ ڈی ڈی کیشیپ۔ گانے حسرت اور شیلندر۔ موسیقی ششنکر، جے کشن
ستارے اجیت، ورینا، ششی، سسندر، پران اور دوسرے۔ پیش کردہ آل انڈیا پکچرز، بمبئی

ٹھنڈی سفید بریل کریم سے
آپ کے بال زیادہ چمکیلے اور زیادہ سیاہ دکھائی دیتے ہیں

دوسرے کامیاب لوگوں کی طرح دینو منکڈ
بھی بریل کریم ہی استعمال کرتے ہیں

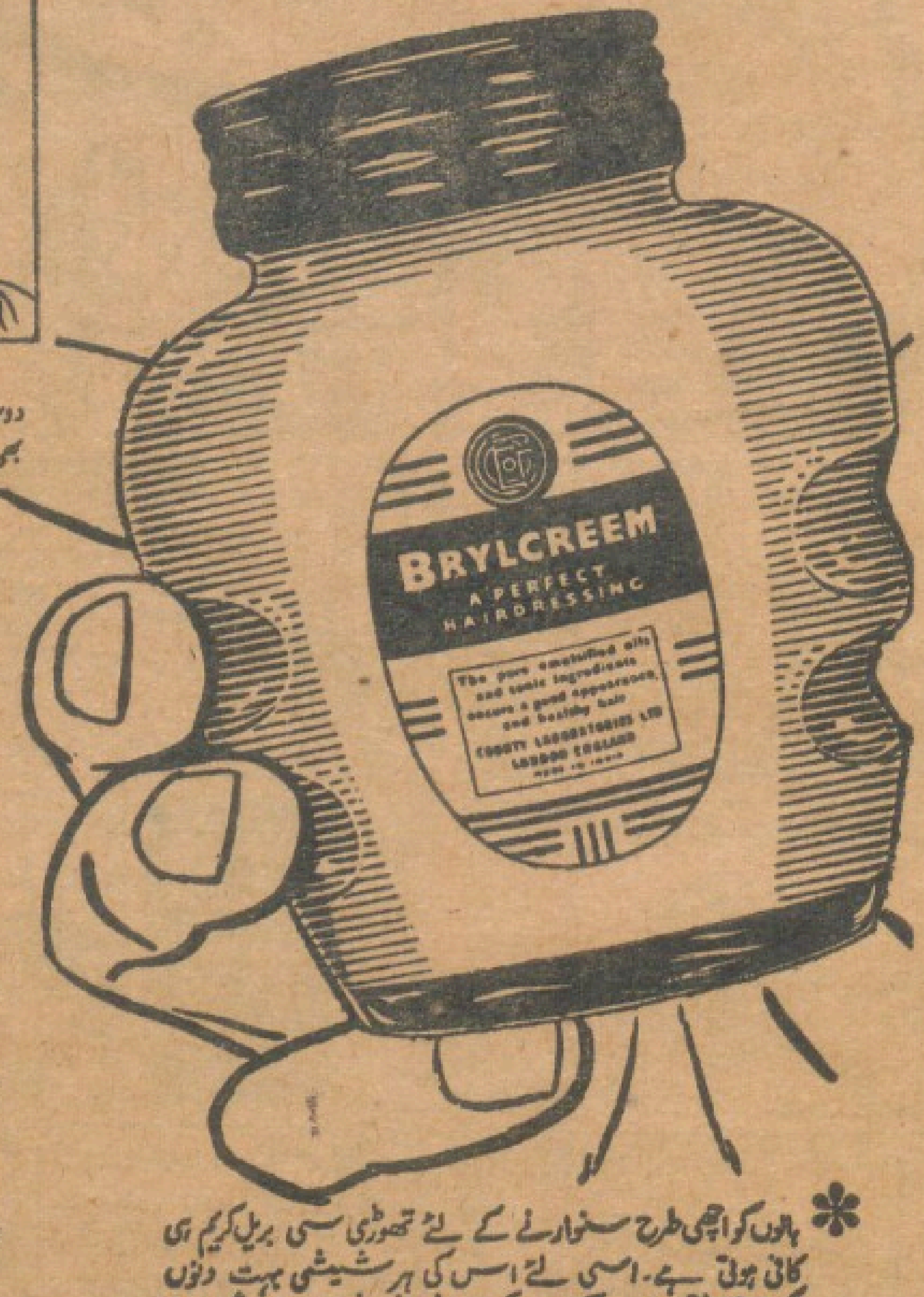

* بریل کریم میں متھے ہوئے خالص تیل شامل ہیں اور اس کے استعمال سے بال زیادہ چمکیلے اور زیادہ سیاہ نظر آتے ہیں۔ روزانہ اپنے سر میں بریل کریم کی مالش کیجئے۔ یہ آپ کے سر کو بفا سے محفوظ نیز بالوں کو صاف اور مضبوط رکھے گی۔

* بالوں کو اچھی طرح سنوارنے کے لئے تھوڑی سی بریل کریم ہی کافی ہوتی ہے۔ اسی لئے اس کی ہر شیشی بہت دنوں تک چلتی ہے۔ آج ہی ایک شیشی خرید یئے۔

BRYLCREEM بریل کریم

...کامیاب لوگوں کی پسندیدہ!

BRL. 2968 (a) URDU

نرملا کو نصیحت...
مالتی کا چھوٹا بچہ، مُنّا، اپنے کھلونے نرملا کے مکان میں گراتا رہتا تھا۔
شریر مُنّے! ایک اور کھلونا گرا دیا!
نرملا کا مکان
ابھی نہیں - اُسے سبق تو مل لے...
مُنّے کا کھلونا مالتی کو لوٹا دو۔
کچھ دیر بعد
لو، اب ان کا تولیہ بھی آ گرا!
(سوچتی ہے) کتنا صاف ہے! جانے کیا...
مالتی کا مکان
نرملا! مُنّے کا کھلونا لائی ہو...!
ہاں - اور تمہارا تولیہ بھی، کیونکہ مجھے تم سے کچھ پوچھنا ہے۔
یہ تو بتاؤ تم اتنا صاف کیسے دھوتی ہو؟ تمہاری تو کپڑے پیٹنے کی آواز بھی نہیں آتی۔
میں سنلائٹ صابن استعمال کرتی ہوں اس لئے پیٹنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔
پیٹنے سے کپڑے جلدی پھٹتے ہیں کیونکہ اس طرح ان کا تانا بانا ٹوٹ جاتا ہے
پیٹا ہوا کپڑا بڑا کر کے دکھایا گیا
سنلائٹ صابن کا بھرپور جھاگ بغیر پیٹے صاف دھوتا ہے اور یوں آپ کے کپڑوں کی عمر بڑھتی ہے۔
یہ صحیح ہے! سنلائٹ سے پیٹے بغیر کپڑے سفید اور اُجلے دُھلتے ہیں۔ اور اس طرح زیادہ دیر چلتے ہیں اور پیسوں کی بچت بھی ہوتی ہے
SUNLIGHT SOAP
Rs.10000 Reward!
SUNLIGHT SOAP
سنلائٹ صابن
سے کپڑے زیادہ دیر چلتے ہیں
ہندوستان میں بنا
S. 238-X52 UD

اس عنوان کے تحت مہربان شمع کے نام آئے ہوئے کچھ خطوط یا ان کے اقتباسات ہر ماہ پیش کئے جائیں گے ضروری نہیں کہ "مہربان شمع" لکھنے والوں کے خیالات سے متفق بھی ہوں خط لکھیے وقت اپنا پورا پتہ لکھیے ورنہ آپ کا خط شائع نہ ہو سکے گا۔

بازگشت

فلم

محترمی:

آپ نے عائشہ خاتون کا بیہودہ خط (شمع: مئی ۱۹۵۷) چھاپ کر موسیقی سے لگاؤ رکھنے والے ہر پروانے کا دل دکھایا ہے۔ آزادی تحریر کا یہ مطلب نہیں آپ ہر کسی کو سب کا دل دکھانے کی اجازت دے دیں....

محمد احمد

راولپنڈی۔

محترمی:

....آپ نے محترمہ عائشہ خاتون کا خط (شمع: مئی ۱۹۵۷) شائع کر کے بڑی ہمت اور صاف دلی کا ثبوت دیا ہے.... ہر آزاد اخبار اور رسالہ کا فرض ہے کہ ہر زاویہ نظر کو پیش کرنے کا موقع بہم پہنچائے....

محمد فاروق علی

کلکتہ۔

محترمی:

....انہوں نے پرانا دیوداس دیکھا نہیں اور نہ ریڈیو پر ہی کوئی گیت اُن کے کانوں سے گزرا۔ پھر بھی جو رائے قائم کر رکھی تھی اسی بنا پر اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ اکثر صاف اور سریلی آوازیں بھی ریڈیو پر ہوا اور بادل کے زیر اثر بھرا جاتی ہیں جو سننے میں کانوں کو بھلی نہیں لگتیں۔ یہ معلوم ہونا چاہئے کہ سہگل کی آواز میں جو سوز تھا ابھی تک کسی نے نہیں پایا۔ اس حقیقت کا انکشاف تان سین۔ اسٹریٹ سنگر۔ پجارن۔ دیوداس وغیرہ وغیرہ میں ہو چکا ہے۔ پہلے کی طرح جو پاکیزگی و سنجیدگی گیتوں میں ہوا کرتی تھی اب نہیں۔ موجودہ دور کے زیادہ تر گانے کچے رنگ ہیں، احاطہ تہذیب سے باہر ہوتے ہیں۔ پرانی فلمیں کنگن۔ بندھن پجارن۔ جوانی کی ہوا اور دیوداس وغیرہ کے گیت اب بھی سننے کے بعد دل پر اثر چھوڑ جاتے ہیں۔ جہاں تک غزلوں کا تعلق ہے طلعت محمود اور سہگل کا مقابلہ ہی نہیں کیا جا سکتا ....کاش کہ محترمہ پرانے دیوداس کے گانے سن سکتیں! سہگل کا ایک گیت اس عنوان کے ساتھ کہ "آواز کی دنیا کے دوستو آج بالکل نیا گیت سناتا ہوں"

ستم تھے ظلم تھے آفت تھے انتظار کے دن
ہزار شکر کہ دیکھیں گے اب بہار کے دن

.... ۲۱ سال کے بعد اب بھی کانوں میں گونج رہا ہے۔

شیو امبر ناتھ سری واستو

گونڈہ۔ یو۔ پی۔

محترمی:

....محترمہ عائشہ خاتون خود اقبال کرتی ہیں کہ انہوں نے پرانا دیوداس نہیں دیکھا۔ جب پرانا دیوداس دیکھا ہی نہیں تو پھر سہگل کی اداکاری اور گیتوں میں کیڑے ڈالنے کی کیا ضرورت تھی؟ پرانے دیوداس میں جہاں سہگل کی سحر آفریں آواز نے لوگوں کو مسحور کیا وہاں اس کی فطری اداکاری نے بھی دیکھنے والوں کے ذہنوں پر دائمی نقوش مرتسم کر دیئے تھے اُس فلم میں سہگل کی اداکاری اپنے عروج پر تھی۔ یقین نہیں آتا کہ نئے دیوداس میں دلیپ کمار نے سہگل کے مقابلہ میں کردار ادا کیا ہو۔ محترمہ کو معلوم ہونا چاہئے کہ اُسی فلم پر خان بہادر استاد عبدالکریم خاں نے سہگل سے متعلق فرمایا تھا کہ واقعی یہ شخص بہترین گویا ہے۔

عصمی

لاہور۔

محترمی:

سنگیت کے میدان میں مکیش اور سہگل کی خاک کو پکڑنے کے لئے طلعت محمود کو ایک زمانہ چاہئے....

محمد اجمل خاں ایم اے، ایل ایل ایم

لاہور۔

محترمی:

محترمہ عائشہ خاتون کا قصور یہ نہیں ہے کہ انہوں نے سہگل مرحوم کا مقابلہ طلعت محمود سے کر کے مرحوم کی توہین کی بلکہ ان کا قصور یہ ہے کہ انہوں نے ایک بات قبل از وقت کہہ دی۔ آج سہگل ہم میں نہیں ہے، لیکن طلعت زندہ ہے اور یہ قدرتی امر ہے کہ ایک کلاکار کی صحیح قدر لوگ اس کی موت کے بعد ہی

کرتے ہیں....

منظور ناگی

شیلانگ۔

محترمی:

....پرانی غزلیں جو کہ مرحوم سہگل نے گائی ہیں وہ یقیناً طلعت کی غزلوں کے سامنے سننے کے لائق نہیں۔ آج کل سہگل کا کوئی گیت ریڈیو پر آتا ہے تو ریڈیو بند کر دینے کو دل چاہتا ہے اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ ہمیں فن موسیقی سے کچھ لگاؤ نہیں۔ یہ مانا کہ سہگل مرحوم اپنے زمانے کے مقبول ترین گویئے تھے مگر اب زمانہ بدل چکا ہے۔ لوگوں کے لئے اب سہگل کے گائے ہوئے گیتوں میں کوئی کشش نہیں رہی.... پرانے دیوداس کو دیکھ کر طبیعت اس قدر دور ہو جاتی ہے کہ ہال میں بیٹھنا مشکل ہو جاتا ہے اس کے برعکس نئے دیوداس کو دیکھنے میں ایک خاص لطف آتا ہے۔ دلیپ کی لازوال ایکٹنگ کے سامنے سہگل کی ایکٹنگ صفر ہے

رہا اردو شاعری کو فن موسیقی میں اعلیٰ مقام دلوانے کا سہرا تو وہ سہگل کو نہیں بلکہ ان طوائفوں کے سر ہے جو ہمیشہ سے اردو کی غزلیں گاتی چلی آرہی ہیں اور آج بھی یہ سلسلہ جاری ہے۔

ظفر اشد

رائے پور۔

محترمی:

....سہگل کی آواز میں کوئی ندرت نہیں ہے۔ لوچ اور صحیح تلفظ کا فقدان ہے۔ حالانکہ یہ سب چیزیں نغمے کی جان ہیں....

اکرم لکھنوی

لکھنؤ۔

محترمی:

ہم کو کبھی بھی دو بڑے فن کاروں کا مقابلہ نہ کرنا چاہئے۔ اس لئے کہ دونوں کا فن اپنے اپنے مقام پر بہت ہی بلند ہے۔ جب ہم سہگل مرحوم کی گائی ہوئی کوئی غزل سنتے ہیں تو دماغ تازہ ہو جاتا ہے اور جب طلعت کی کوئی غزل کانوں سے ٹکراتی ہے تو طبیعت باغ باغ ہو جاتی ہے دونوں سچے معنوں میں فن کار ہیں تو دونوں کا مقابلہ کیوں؟

وجاہت علی انمول

اناؤ۔

ادب

محترمی:

....صاحب یہ کرشن چندر کا گدھا تو بڑے کمال کا ثابت ہو رہا ہے۔ کبھی پاکستان کا جاسوس اور کبھی روس کا ایجنٹ سمجھا جانے والا گدھا پہلے پولیس والوں سے جان بچا کر بھاگا اور اب رامو دھوبی کے گھر والوں کی جان بچانے نکلا ہے.... ہر چار سطروں کے بعد ہنسی ضبط کرنی مشکل ہو جاتی ہے.... میں یہ جاننے کے لئے بے چین ہوں آگے چل کر یہ گدھا کیا کرے گا!

لدھیانہ۔

بے رنگیتا

محترمی:

جناب کرشن چندر کے ناول ”ایک گدھے کی سرگزشت“ کی دوسری قسط پڑھی بہت پسند آئی طرز بیان اتنا مزے دار ہے کہ ہر چار لائن پڑھنے کے بعد ہنسی کا آجانا ضروری ہو جاتا ہے۔

کلدیپ سنگھ کپور

نئی دہلی۔

محترمی:

شمع: جون ۱۹۵۲ء پڑھا۔ افسانہ ”ہار جیت“ عادل رشید صاحب کی بلند تخلیق یقیناً قابل تحسین ہے۔ بعض دفعہ تو پڑھتے وقت دل کی دھڑکنیں تیز ہو جاتی ہیں خصوصاً جب کہ انہوں نے جگدیش کی رقت انگیزی کا خاکہ کھینچا ہے۔ عادل رشید صاحب قابل مبارک باد ہیں کہ ایک ایسا افسانہ جس میں جیت ہی جیت ہے ”ہار جیت“ کے روپ میں پیش کر کے دنیائے ادب میں ایک جواہر پارے کا اضافہ کیا۔

حیدرآباد دکن۔

کے۔ ایم پرویز پرگری

شمع معمے

محترمی: شمع معموں کے اکثر اشاروں میں آپ امن کی حمایت اور جنگ کی برائی کرتے ہیں، خاص طور سے ہندوستان اور پاکستان کی دوستی کے لئے آپ نے بہت سے اشارے بنائے ہیں.... اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کے شمع معمے نہ صرف ادبی خدمت کر رہے ہیں، بلکہ ایک بہتر سماج کی تعمیر میں بھی کوشاں ہیں....

عبدالحمید

کراچی۔

آپ ہی فیصلہ کیجئے!

ایک سمجھ دار شخص کیلئے بہترین بلیڈ کونسا ہے ؟

آپ ایک بلیڈ میں کیا کیا خوبیاں چاہتے ہیں ؟ مستقل تیز دھار نہایت ہی عمدگی اور آسانی سے داڑھی بنانا ۔ روز بروز ۔

یہ خوبیاں آپ کو سیون او کلاک بلیڈ کے استعمال ہی سے ملیں گی ۔

آپ ہی فیصلہ کیجئے ۔ سیون' او کلاک بلیڈ سے داڑھی بنا کر کسی بھی دوسرے بلیڈ کے نتائج کا مقابلہ کیجئے ۔ خواہ وہ پھر کہیں کے بنے ہوئے ہوں ۔ دوسرے کسی بلیڈ سے اتنی ملائمت اور فرحت نہیں ملتی ۔ کوئی دوسرا بلیڈ اتنے عرصہ تک تیز دھار نہیں رہتا آپ کے پیسوں کی اس درجہ صحیح قیمت کوئی دوسرا بلیڈ نہیں ادا کرتا ۔ گھٹیا قسم کی داڑھی بنانے کی اب ضرورت نہیں ۔ سیون' او کلاک بلیڈز قابل جستجو ہیں ۔

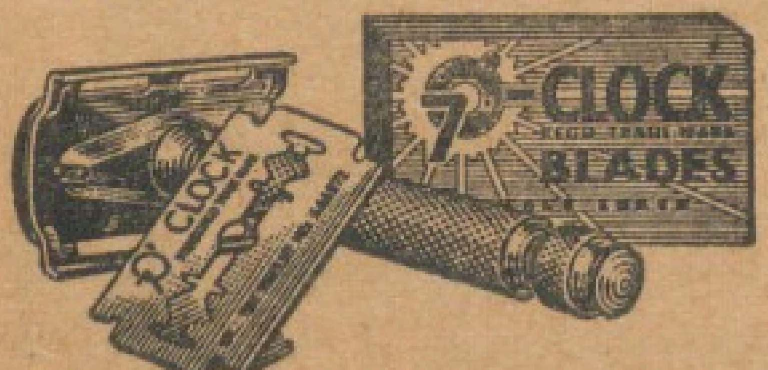

7 o'clock BLADES

سیون' او کلاک بلیڈز

اولٹین

پھر تندرست بنانے میں

اس کی مدد کر رہا ہے

اس کی کمزوری اور نقاہت جو بخار کی وجہ پیدا ہوگئی تھی تیزی سے دور ہوتی جا رہی ہے۔ ڈاکٹروں نے جلد از جلد اس کو 'اولٹین' استعمال کرایا۔ اب بڑی تیزی سے اس میں پھر طاقت آ رہی ہے۔ قوت بخش 'اولٹین' سے وہ بہت جلد شفایاب ہو رہا ہے 'اولٹین' بہترین قدرتی غذاؤں سے تیار کیا جاتا ہے۔ اور وٹامن بی اور ڈی سے اس کو اور بھی مقوی بنایا جاتا ہے۔ اس کی خوشگوار خوشبو اور اس وجہ سے کہ انتہائی کمزور جسمانی نظام بھی اس کو بہ آسانی ہضم کر لیتے ہیں یہ مریضوں کے لئے خاص طور سے مناسب ہے اسی لئے تمام اسپتالوں میں 'اولٹین' استعمال کیا جاتا ہے اور ساری دنیا کے ڈاکٹر مریضوں کیلئے یہی تجویز کرتے ہیں 'اولٹین' ہی لیجئے، اس کے بدلے کچھ نہ لیجئے۔

بیماری کے بعد ــــــ طاقت کے لئے

اولٹین

ڈسٹری بیوٹرز: گراہمس ٹریڈنگ کمپنی (انڈیا) پرائیویٹ لمیٹڈ

ریڈیو سیلون سے اولٹین کا تفریحی پروگرام سنیئے
ہر سنیچر کی شام کو ۸ سے ۸ ½ بجے تک (۲۵ اور ۴۲ اور ۴۱ میٹر پر)

IV.442

گلے کی خراش سے
آرام پانے کیلئے

پیپس لیجئے

اگر آپ فوراً پیپس نہ لیں تو گلے کی خراش سے کھانسی، زکام، انفلوئنزا اور زخروں کا ورم پیدا ہو سکتے ہیں پیپس کے شفا بخش اور جراثیم کش دواؤں کے ست سینہ اور پھیپھڑوں میں اچھی طرح داخل ہو جاتے ہیں اور بلغم کو چھڑا کر سوجن اور جلن کو کم کر دیتے ہیں۔ ڈاکٹر پیپس کی سفارش کرتے ہیں۔ اسے بچے اور بڑے دونوں استعمال کر سکتے ہیں پیپس میں کوئی خطرناک دوا شامل نہیں ہوتی۔

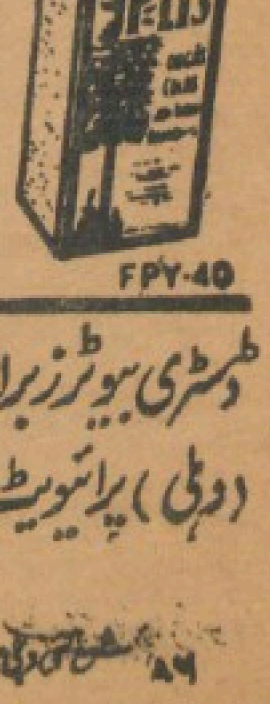

PEPS

پیپس گلے اور سینہ کیلئے
جراثیم کش ٹکیاں

FPY-40

ڈسٹری بیوٹرز برائے دہلی:۔ ایم جی شہانی اینڈ کمپنی (دہلی) پرائیویٹ لمیٹڈ، کناٹ پلیس۔ نئی دہلی

جوگندر سنگھ، امرت سر

برکات احمد، چیچہ وطنی

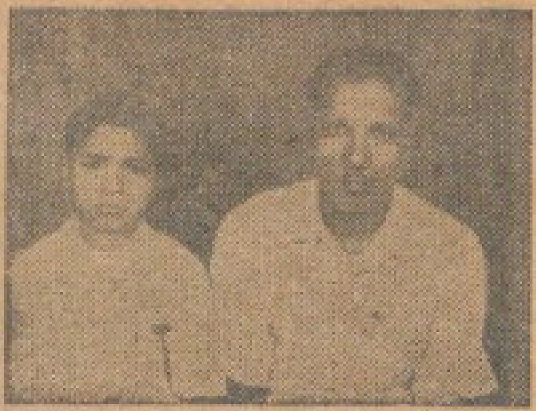

جگدیش چندر سنگھ، امرت سر

محمد خان، کوٹ ...

اے ایچ ... کراچی

شمع معمہ نمبر ۷ میں پہلا انعام ۱۶ خوش نصیبوں نے حاصل کیا

جنہوں نے اپنی تصاویر بھیجی
ہیں وہ شائع کی جا رہی ہیں۔

فرزند علی، کرنڈ

رگھوناتھ داس، جگندر نگر

رسول بخش، بھاٹی

محمد عنایت، گوجرخان

ہریت، جگندر نگر

محمد تاج الدین، نئی دہلی

غلط افواہوں پر یقین نہ کیجئے

شمع معمہ نمبر ۳، ۷ اور نمبر ۴، ۷ کے ذریعے تین لاکھ روپے حاصل کیجئے

پہلا انعام **125,000** ضرور حاصل کیجئے

ایک لاکھ پچیس ۲۵ ہزار روپے نقد

دوسرا انعام ایک غلطی والے حل پر: تیس ہزار روپے۔ تیسرا انعام دو غلطیوں پر: پچیس ہزار روپے اور چوتھا انعام تین غلطیوں پر: بیس ہزار روپے۔ صحیح حل وہی سمجھا جائے گا جو ہمارے سربمہر حل سے (جو لائیڈز بنک لیمٹڈ دہلی میں محفوظ ہے) بالکل مل جائے۔ صحیح حل اور انعام پانے والوں کے نام شمع نئی دہلی اگست ۱۹۵۶، اور ماہنامہ شمع لاہور اگست ۱۹۵۶ میں شائع ہوں گے۔ ایک خاکے کی فیس داخلہ ایک روپیہ (یا ایک شلنگ چھ پنس) اور تین خاکوں کی فیس داخلہ دو روپے آٹھ آنے (یا چار شلنگ) ہے۔ آپ جتنے خاکے چاہیں اسی حساب سے بھیج سکتے ہیں۔ شمع معمہ نمبر ۳۷ کے سب خاکوں کے ساتھ صرف ایک ٹوکن شمع معمہ نمبر ۳۷ ضرور بھیجئے جو ماہنامہ شمع نئی دہلی یا ماہنامہ شمع لاہور میں سے کاٹا گیا ہو۔ مفصل شرائط ماہنامہ شمع نئی دہلی، ماہنامہ شمع لاہور میں ہر ماہ شائع کی جاتی ہیں ان کی پابندی ضروری ہے

شمع معمے اردو کے عظیم ترین ایماندار معمے ہیں

ٹوکن شمع معمہ نمبر ۳۷

شمع معموں کی شرائط پڑھ کر منظور کر لینے کے بعد شمع معمہ نمبر ۳۷ کے حل ارسال ہیں۔ میں ایڈیٹر شمع کے ہر فیصلے کا پابند رہوں گا۔

نام و پتہ ______________________

____

____

شمع معمے، آرٹ اینڈ ایڈ کمپنی لمیٹڈ نئی دہلی کی طرف سے جاری کیا گیا

انتہائی آسان خصوصی پیش کش ! صرف انیس (۱۹) حروف درست بھر کر پہلا انعام
ایک لاکھ پچیس ہزار (1,25,000) روپے حاصل کیجئے !! انتہائی آسان شمع معمّہ !!

شمع مُعمّے اپنی چھٹی سال گرہ پر پیش کرتے ہیں

2,00,000

دو لاکھ روپے کے نقد انعامات

دفاتر شمع دہلی اور نئی دہلی میں دستی حل وصول ہونے کی آخری تاریخ : ۸ جولائی ۱۹۵۶ء ۸ بجے رات تک

ڈاک سے حل وصول ہونے کی آخری تاریخ : ۱۰ جولائی ۱۹۵۶ء ایک بجے دوپہر تک

اشارے

دائیں سے بائیں

۱۔ ــــ معمّے اب بھی آپ کی خدمت کے لئے حاضر ہیں، اور اپنی چھٹی سال گرہ پر دو لاکھ روپے کے انعام پیش کرتے ہیں۔

۳۔ عورت کے حُسن میں اتنی کشش ہے کہ پرہیزگار اور پارسا لوگ بھی اس کے عشق میں پھنس کر اپنی ساری ــــ ضائع کر بیٹھتے ہیں۔

۷۔ آدمی، شوہر۔ ۸۔ نم، ہلکا گیلا۔ ۹۔ پانی۔

۱۱۔ آندھی اور طوفان کے خلاف چٹان کی طرح مضبوطی سے ڈٹ جانا چاہئے ــــ کی طرح بھاگنا نہیں چاہئے۔

۱۶۔ ایک جگہ جو الٹ پلٹ ہو گئی۔

۲۱۔ جہاں تک مذہب اور قدیم رسومات کو ادا کرنے کا تعلق ہے، ــــ لوگ اب بھی بہت حد تک اس کے پابند ہیں۔

۲۳۔ تصنع، بناوٹ اور ــــ نمائی: یہ سب چیزیں آج کی فیشن ایبل لڑکیوں کا خاصہ ہوتی ہیں۔ ۲۵۔ مادتے۔

۲۶۔ بدقسمتی سے حالات کچھ اس قسم کے ہوتے جا رہے ہیں کہ مستقبل قریب میں ہند اور پاکستان کے درمیان صلح صفائی ہونے کی ــــ امید نہیں۔

اوپر سے نیچے

۱۔ جوانی۔ ۲۔ چچا۔

۴۔ شوقین لوگ اعلیٰ ــــ کے کتّے کئی کئی ہزار روپے میں خریدتے ہیں۔

۵۔ ایسی بھی لاپروائی کس کام کی، کہ ــــ میں بیماری کا زور بڑھتا جائے اور آدمی ذرا بھی احتیاط نہ کرے۔

۶۔ ایسے عالی آدمی کیسے کہا جا سکتا ہے، جو اپنا بیشتر وقت ــــ میں گزارتا ہو؟

۱۰۔ گرمی سخت اور ہوا ــــ انسان تو انسان، جانور تک زندگی سے عاجز آ جاتے ہیں۔

۱۲۔ جسے ایک بار ــــ سمجھ لیا جائے، اس کے بارے میں کسی کے خواہ مخواہ بہکانے سے رائے نہیں بدلنی چاہئے۔

۱۳۔ بھائی دو لاکھ روپے انعام والا شمع معمّہ ہے یہ سوچ سمجھ کر اشارات کے جواب تجویز کیجئے اور پھر احتیاط کے ساتھ ــــ پُر کیجئے۔

۱۴۔ اسی وقت۔

۱۵۔ لوگ اُس ــــ کو کبھی فراموش نہیں کرتے جس میں ان کو روٹی کے ایک ایک ٹکڑے کے لئے بُری طرح ترسنا پڑا ہو۔

۱۷۔ ــــ آدمی کو مصائب اور آلام ہر طرف سے گھیر لیتے ہیں، وہ عموماً خودکشی کرنے میں ہی اپنی بھلائی سمجھتا ہے۔

۱۸۔ تغافل اور ــــ کا تو چولی دامن کا سا ساتھ ہوتا ہے۔

۱۹۔ لڑکیاں اُس لباس کو پہن کر پھولی نہیں سماتیں، جو نیا ــــ ہو اور جدید فیشن کے عین مطابق ہو۔

۲۰۔ ــــ کا نشہ مرد کو دیوانہ کر دیتا ہے۔

۲۲۔ وہ عاشق صبح سے ہی سورج ڈوب جانے کے انتظار میں ہوتا ہے جسے اپنی محبوبہ ــــ شام اپنا جلوہ دکھایا کرتی ہو۔

۲۴۔ ایسے آدمی سے انسان ہمیشہ دور رہنے کی کوشش کرتا ہے جس کو خواہ مخواہ ــــ کرنے کی عادت ہو۔

شمع معمّہ نمبر ۳۷

۱	م	۲ ع	شمع معمے	شمع معمے	۳	۴ ن	د	۵ گ	۶ ی
ب	■	۷	ر	د	■	۸ س	ی	ل	ا
۹ ا	ب	دو لاکھ روپے	دو لاکھ روپے	دو لاکھ روپے	۱۰		■		
۱۱ ب		۱۲ د	ل	و	ن	■	۱۳ خ	■	ر
■	■		■	■	د	■	ا	■	ں
۱۴ ا	■	س	■	۱۵	■	■		■	■
س	■	ت	■	۱۶ ا	ے	گ	ہ	۱۷ ج	۱۸ ک
ی	۱۹	■	۲۰	ل	دو لاکھ روپے	دو لاکھ روپے	دو لاکھ روپے		ن
۲۱ د	ے	۲۲	ی	■	۲۳ خ	و	۲۴	■	
۲۵	ا	ر	ت	ے	شمع معمے	شمع معمے	۲۶	ر	ی

اپنے حل اس پتے پر بھیجئے:

شمع مُعمّہ نمبر ۳۷ ، شمع مُعمّے آصف علی روڈ اجمیری گیٹ ، نئی دہلی

ہندوستان اور دوسرے ممالک سے فیس بھی اسی پتے پر آنی چاہئے

پاکستان میں فیس اس پتے پر بھیجئے:

شمع (اوورسیز) پرائیویٹ لمیٹڈ شاہ عالم گیٹ، لاہور

۸ جولائی کو اتوار ہونے کے باوجود دفاتر شمع دہلی اور نئی دہلی حل لینے کے لئے کھلے رہیں گے ڈاک کی تعطیل کے خیال سے اپنے حل جلد از جلد بھیجئے!

نوٹ: آصف علی روڈ اجمیری گیٹ نئی دہلی کی طرف سے جاری کیا گیا

چار بے حد دلچسپ ناول

جنہیں فوٹو آفسیٹ کے ذریعے چھاپا گیا ہے

نیما جو بک گئی

نیما ایک معصوم لڑکی تھی۔ لیکن اس کی اور اس کی ماں بہنوں کی آنکھیں فلمی دنیا کی جگمگاہٹ، شان دار کاروں اور چاندی کی چمک سے چندھیا گئیں اور انہوں نے نیما کو اس کے شوہر کی آغوش سے نکال کر فلمی دلالوں کے ہاتھ فروخت کر دیا ——— بمبئی کی فلمی دنیا اور اس کے فلمی اور غیر فلمی دلالوں کے گھناؤنے کارناموں کی سچی تصویر دیکھنی ہو تو نیما جو بِک گئی پڑھئے

قیمت: دو روپے آٹھ آنے

اندھیرے

اُس مرد سے نفرت کیجئے

● اُس نے ایک الھڑ لڑکی کو سونے کی زنجیروں میں قید کیا ●● اُس نے اُسے اپنی ہم عمر لڑکی کی ماں بنا دیا ●●● اُس نے اُسے اندھیرے میں چھوڑ کر خود چین کی بنسری بجائی۔ اختر عادل روپ کا لکھا ہوا ناول اندھیرے

قیمت: دو روپے

ساحل

وہ بچپن میں عیش و آرام کے سمندر میں کھیلتی رہی، لیکن جب جوان ہوئی تو اپنے کو مصائب کے سمندر میں گھرا ہوا پایا۔ اُس سے محبت بھی کی گئی اور نفرت بھی لیکن وہ طوفان سے کھیلتی اور موجوں سے ٹکراتی آخر ایک دن ساحل پر جا کھڑی ہوئی۔ عشرت رحمانی کا لکھا ہوا ناول ساحل جو ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہا ہے۔

قیمت: تین روپے

جلن

آپ نے کبھی مجبور جوانی کی دبی ہوئی سسکیاں سنی ہیں۔ کبھی آپ نے شدت سے عورت کے جسم کی خواہش کی ہے۔ کبھی آپ نے کسی دوشیزہ کے دل کی دھڑکنوں کا احساس کیا ہے۔ یہ ایک ایسے مرد کی داستان ہے جسے محبت کے جرم کے عوض جلنے کا عذاب ملا۔ یاد رکھئے ناول جلن کرشن گوپال عابد نے لکھا ہے اور شمع بک ڈپو دہلی نے شائع کیا ہے۔ اِس نام کی دوسری کتاب خرید کر دھوکا نہ کھائیں۔

قیمت: دو روپے

شمع بک ڈپو۔ پھاٹک حبش خاں۔ دہلی — شمع بک ڈپو۔ شاہ عالم گیٹ۔ لاہور

ہر کتاب پر محصول ڈاک علیحدہ ہوگا۔ لیکن یہ چاروں ناول ایک ساتھ منگانے پر محصول میں کمی ہو جاتی ہے

"میں جانتی ہوں یہ خالص ہے
کیوں کہ یہ سفید ہے"
چاند عثمانی کہتی ہیں
"اسی لئے میں ہمیشہ
لکس ٹائلیٹ صابن
استعمال کرتی ہوں"
ہندوستان میں بنا
LUX
TOILET SOAP
چاند عثمانی کہتی ہیں: "اپنی جلد کا حسن و جمال قائم رکھنے کے لئے...
"...لکس ٹائلیٹ صابن کا بالائی جیسا جھاگ اچھی طرح ملئے جو خوشبو سے بھرپور ہے۔
"اب اسے پانی سے دھو ڈالئے، اور پونچھئے۔ اور اپنے آپ کو تازہ و شگفتہ پائیے۔
"غسل کے لئے بڑے سائز کی ٹکیہ استعمال کیجئے جیسے میں کرتی ہوں۔"
فلمی ستاروں کا سفید خالص حسن بخش صابن
LTS. 478-X52 UD

65,000

ضرور حاصل کیجئے

پہلا انعام

پینسٹھ ہزار روپے نقد

دوسرا انعام ایک غلطی والے حل پر، بارہ ہزار پانچ سو روپے۔ تیسرا انعام دو غلطیوں پر، گیارہ ہزار پانچ سو روپے۔ اور چوتھا انعام تین غلطیوں پر، گیارہ ہزار روپے۔ صحیح حل وہی سمجھا جائے گا جو ہمارے سربمہر حل سے (جو لائیڈز بنک لمیٹڈ دہلی میں محفوظ ہے) بالکل مل جائے۔ صحیح حل اور انعام پانے والوں کے نام ماہ نامہ شمع نئی دہلی ستمبر ۱۹۵۶ء اور ماہ نامہ شمع لاہور ستمبر ۱۹۵۶ء میں شائع ہوں گے۔ ایک خاکے کی فیس داخلہ ایک روپیہ (یا ایک شلنگ چھ پنس) اور تین خاکوں کی فیس داخلہ دو روپے آٹھ آنے (یا چار شلنگ) ہے۔ آپ جتنے خاکے چاہیں اسی حساب سے بھیج سکتے ہیں۔ شمع معمّہ نمبر ۴۸ کے سب خاکوں کے ساتھ صرف ایک ٹوکن شمع معمّہ نمبر ۴۸ ضرور بھیجئے جو ماہ نامہ شمع نئی دہلی یا ماہنامہ شمع لاہور میں سے کاٹا گیا ہو۔ مفصل شرائط ماہ نامہ شمع نئی دہلی، ماہ نامہ شمع لاہور میں ہر ماہ شائع کی جاتی ہیں ان کی پابندی ضروری ہے۔

ٹوکن شمع معمّہ نمبر ۴۸

شمع معموں کی شرائط پڑھ کر منظور کر لینے کے بعد شمع معمّہ نمبر ۴۸ کے حل ارسال ہیں۔ میں ایڈیٹر شمع کے ہر فیصلے کا پابند رہوں گا۔

نام و پتہ ________________

____

____

شمع معمّے اردو کے عظیم ترین ایمان دار معمّے ہیں

یہ بے حد آسان شمع معمہ حل کر کے آپ انعام حاصل کر سکتے ہیں۔ پہلا انعام مبلغ پینسٹھ ہزار (۶۵،۰۰۰) روپے حاصل کرنے کے لئے صرف بیس (۲۰) حروف درست بھرنے ہیں!

ایک لاکھ روپے کے نقد انعامات

شمع معموں میں آپ اب بھی حاصل کر سکتے ہیں

دفاتر شمع دہلی اور نئی دہلی میں دستی حل وصول ہونے کی آخری تاریخ: ۱۸ اگست ۱۹۵۶ء، ۸ بجے رات تک

ڈاک سے حل وصول ہونے کی آخری تاریخ: ۱۰ اگست ۱۹۵۶ء، ایک بجے دوپہر تک

اشارے

دائیں سے بائیں

۱۔ حکومتِ ہند کا معموں کا نیا قانون سپریم کورٹ کے حکم سے، شمع معموں پر نافذ ہونے سے روک دیا گیا ہے۔ شمع معمے اب بھی ہر ماہ ایک ۔۔۔ روپے انعام تقسیم کرتے ہیں۔

۴۔ وہ بے وقوف ہی ہو سکتا ہے، جو ۔۔۔ کے سامنے زبان کھولے!

۷۔ نابینا۔ جو دیکھ نہ سکے۔

۸۔ ۔۔۔ فریب اور جھوٹ سے عموماً وہی لوگ بچے رہتے ہیں جو کسی خلوت گاہ میں چاروں پہر یادِ الٰہی میں مشغول رہتے ہیں۔

۱۰۔ کھلا ہوا۔

۱۱۔ کمزور گدھے کی حالت قابلِ رحم ہوتی ہے، جب اسے دیر سے کچھ کھانے کو نہ ملا ہو اور ۔۔۔ بھاری بوجھ لاد دیا گیا ہو۔

۱۲۔ آدمی جتنی زیادہ ترقی کرتا ہے، اتنا ہی اس سے ۔۔۔ والوں کی تعداد بھی بڑھتی جاتی ہے۔

۱۴۔ بعض چور اپنے آپ کو اس طرح چھپا لیتے ہیں کہ پولیس کو ان کا پتہ بھی نہیں ۔۔۔ سکتا کہ وہ کون ہیں اور کہاں پر ہیں۔

۱۵۔ نہایت ہی عجز و انکساری کے ساتھ جب خدا کے حضور میں ۔۔۔ جھک جاتے ہیں تو غلام و آقا کی تمیز خود بخود مٹ جاتی ہے۔

۱۶۔ شمع معمے ۔۔۔ اشاروں پر لاکھوں روپے کے انعام تقسیم کرتے ہیں۔

۱۸۔ ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی سب ہی کو سچے دل سے عبادت کرنے پر روحانی ۔۔۔ حاصل ہوتی ہے۔

۲۰۔ عاشق، معشوق اور رقیب، محبت کی وہی تکون، ایسی کہانیوں کو فلم پر بار بار دیکھ کر اب لوگوں کا دل ۔۔۔ چکا ہے۔

۲۱۔ تاریخ بتاتی ہے کہ جب بھی کسی نے سچائی اور صدق دلی سے ظلم اور بے انصافی کے خلاف آواز بلند کی ہے، ۔۔۔ انسان نے دل سے اس کا ساتھ دیا ہے۔

۲۴۔ جب لڑکی پڑھی لکھی اور آزاد خیال ہو تو آخر ۔۔۔ خود دیکھ کر اپنے جیون ساتھی کا انتخاب کیوں نہ کرے؟

۲۵۔ اس بات کا سہرا بجا طور پر ہندوستانی حکومت کے سر ہے، کہ اس نے قلیل عرصے میں ہی بہت سے ۔۔۔ مسائل کامیابی کے ساتھ حل کر دئے۔

۲۷۔ محبت کے ۔۔۔ بڑے بوڑھوں سے زیادہ نوجوانوں کے دلوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

۲۸۔ لڑی، جو بکھر گئی۔

اوپر سے نیچے

۱۔ سرخ۔

۲۔ بیش قیمت جس کا کوئی مول نہ ہو۔

۳۔ ایک ناری کو چاہیے، کہ وہ دریا میں اترنے سے پہلے کسی ۔۔۔ کو تیرتے ہوئے دیکھے۔

۵۔ ایسے سوکے بازوں کی کمی نہیں جو تیرے جھوٹے زیور ۔۔۔ کر بھولے بھالے دیہاتیوں کے ہاتھ اصلی سونے کے دام بیچ جاتے ہیں۔

۶۔ اچھی حکومت اچھے ۔۔۔ سے ہمیشہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتی ہے۔

۹۔ سیاہ۔

۱۲۔ ہندوستان کی تحریک آزادی میں ایسے رہنما بھی دیکھے گئے جن کو عوام سے غداری کرنے کے صلے میں ۔۔۔ کے ہار پہنائے گئے۔

۱۳۔ بے ماں کا بچہ۔

۱۷۔ آرام سے متعلق۔ ۱۹۔ مریض ہونا۔

۲۲۔ اس جانور کے مرجانے کا بہت افسوس ہوتا ہے، جو گھر میں سب ہی ۔۔۔ پیارا ہو اور سب کا دل بہلاتا ہو۔

۲۳۔ بیخ۔ کیل

۲۶۔ ماں لاکھ انکار کرے لیکن ضدی بچہ ۔۔۔ کر ہی مٹھائی کے لئے پیسے حاصل کر لیتا ہے۔

شمع معمہ نمبر ۴۷

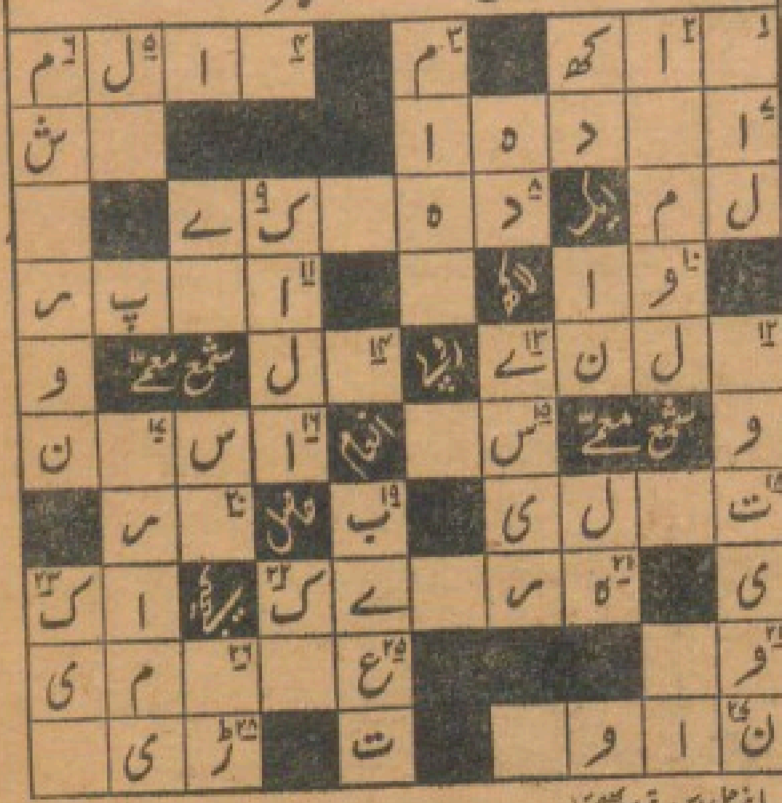

اپنے حل اس پتے پر بھیجئے:

شمع معمہ نمبر ۴۷، شمع معمے آصف علی روڈ، اجمیری گیٹ نئی دہلی

ہندوستان اور دوسرے ممالک سے فیس بھی اسی پتے پر آنی چاہئے

پاکستان میں فیس اس پتے پر بھیجئے:

شمع (اوورسیز) پرائیویٹ لمیٹڈ شاہ عالم گیٹ۔ لاہور

شمع معمے، آصف علی روڈ، اجمیری گیٹ نئی دہلی کی طرف سے جاری کیا گیا۔

تین لاکھ (۳۰۰۰۰۰) روپے کے نقد انعامات

شمع معمہ نمبر ۳۷ اور نمبر ۴۷ کے ذریعے پیش کئے جا رہے ہیں۔ اس بڑی رقم میں سے اپنا حصہ حاصل کرنے کیلئے کوشش فرمائیے۔ پوری تفصیلات اندرونی صفحات پر دیکھئے۔

شمع معمے

خدمت، خلوص اور ایمان داری سے ایک خطیر رقم ہر ماہ تقسیم کرتے ہیں۔

شمع معموں کی شرائط

۱۔ تمام حل چھپے ہوئے یا سادہ کاغذ پر ہاتھ سے بنائے گئے خاکوں کی صورت میں آنے ضروری ہیں۔ خاکے روشنائی سے پُر کرنا اور ہر خاکہ علیحدہ کاغذ پر ہونا ضروری ہے۔ ہر خاکے کے نیچے بھیجنے والے کا پورا نام اور پتہ روشنائی سے لکھا ہونا لازمی ہے۔ پنسل یا ڈرائی انک سے لکھے ہوئے یا کٹے پھٹے یا مشکوک خاکے غیر مستحق قرار دئے جائیں گے۔ ایک بار حل بھیجنے کے بعد ان میں ترمیم کرنا ممکن نہیں ہے۔

۲۔ ایک لفافہ میں صرف ایک شخص ایک ہی نمبر کے شمع معمے کے لئے حل بھیج سکتا ہے۔ ایک شخص کی طرف سے ایک ساتھ بھیجے گئے تمام حلوں کے ہمراہ ماہنامہ شمع نئی دہلی یا ماہنامہ شمع لاہور میں سے کاٹا ہوا متعلقہ شمع معمہ کا ایک کوپن آنا لازمی ہے۔ نیز لفافہ کی پشت پر حل بھیجنے والے کا پورا نام اور پتہ درج ہونا ضروری ہے۔ ان تمام حلوں کی فیس کی منی آرڈر رسید یا پوسٹل آرڈر یا نقد بل حلوں کے ساتھ ہی، اسی لفافہ میں وصول ہونے ضروری ہیں۔ بند لفافہ کھلنے پر اندر سے جو حل یا ان کے متعلقہ کاغذات نکلیں ان کی تعداد اور نوعیت کے متعلق نیز کسی لفافے میں سے کوئی بھی حل نہ نکلنے یا اس سے متعلقہ ضروری کاغذات کوپن یا رسید منی آرڈر وغیرہ برآمد نہ ہونے کے متعلق مالکان ماہنامہ شمع یا ان کی طرف سے اس کام کے لئے مقرر کردہ کسی بھی افسر کی تصدیق صحیح اور درست تسلیم کی جائے گی، اور اس کے خلاف کسی قسم کا کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

۳۔ تمام حل متعلقہ شمع معمے کے ساتھ ہی شمع میں شائع کی جانے والی تاریخوں پر مقررہ اوقات تک یا ان سے پیشتر دفتر شمع میں موصول ہو جانے چاہئیں۔ ڈاک سے حل بھیجتے وقت لفافہ پر متعلقہ شمع معمہ کا نمبر واضح طور پر لکھئے۔ حلوں کے وصول نہ ہونے، دیر سے موصول ہونے، ضائع ہو جانے یا گم ہو جانے کی صورت میں "شمع" کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔

۴۔ ایک خانے میں ایک اور صرف ایک حرف بھرنا ضروری ہے۔ بھ، پھ، تھ، ٹھ، جھ، چھ، کھ اور گھ ایک ایک حرف ہیں۔ گر دھ، ڈھ، لا اور ان جیسے دو۔ زیر، زبر، پیش، ۶، ۷، ء اور مد کا کوئی خیال نہیں رکھا جائے گا۔ ہ اور ھ، ن اور ں (نون غنہ) میں کوئی فرق نہیں ہے۔ ی اور ے کا فرق صرف اس صورت میں سمجھا جائے گا جب یہ کسی لفظ کے آخر میں ہو۔ ی کی جگہ الف لکھا جائے، مثلاً "دھوبی" کو "دھوبا" اور "لیلیٰ" کو "لیلا"۔

۵۔ صحیح حل وہی ہوگا جو ایڈیٹر معمہ کے حل سے مل جائے۔ ایڈیٹر معمہ کا حل سربمہر لفافہ میں لائیڈز بنک لمیٹڈ دہلی میں محفوظ رکھا جاتا ہے۔ اس حل سے نہ ملنے والے ہر لفظ، یا کٹے پھٹے یا تبدیل شدہ یا پنسل سے لکھے گئے یا شائع نہ کئے گئے یا مشکوک یا نامکمل لفظ کی ایک غلطی شمار کی جائے گی۔ پہلا انعام بالکل صحیح حل بھیجنے والے شخص یا اشخاص کو دیا جائے گا۔ کوئی صحیح حل وصول نہ ہونے کی صورت میں پہلا انعام سب سے کم غلطیوں والے حل بھیجنے والے شخص یا اشخاص کو دیا جائے گا، اور بقیہ انعامات بھی نسبتاً زائد غلطی والے حل بھیجنے والوں کو دئے جائیں گے۔

۶۔ ایک شخص ایک شمع معمہ میں صرف ایک انعام یا اس کا کوئی حصہ حاصل کر سکتا ہے۔ مگر بڑے انعام کو چھوٹے انعام پر ترجیح دی جائے گی۔ اگر انعامات کی تقسیم کے اعلان کے بعد کسی وقت کسی انعام کا کوئی اور حق دار پایا گیا یا کسی انعام پانے والے کی غلطیاں زیادہ پائی گئیں تو اس کی روشنی میں انعامات کی تقسیم میں اسی حساب سے ترمیم، اضافہ یا کمی کی جا سکے گی مگر انعامات کی روانگی کے بعد ایسی کوئی تبدیلی نہ ہو سکے گی اور اس تقسیم کو قطعی اور ناقابل تغیر قرار دیتے ہوئے، ادا شدہ انعامات یا ان کے کسی بھی حصہ کے لئے کسی کا کوئی مطالبہ جائز تسلیم نہیں کیا جا سکے گا۔

۷۔ فیس فی خانہ پری خاکہ ایک روپیہ (یا ایک شلنگ چھ پنس) ہے، اور ایک شمع معمے کے ایک ہی شخص کے نام سے بیک وقت بھیجے گئے تین تین خاکوں کی فیس [illegible] (یا چار شلنگ) ہے۔ اسی حساب سے جتنے حل چاہیں بھیجے جا سکتے ہیں۔ ہر خاکہ کی فیس ادا کر کے بھیجنی لازمی ہے۔ فیس بذریعہ ہندوستانی یا برٹش پوسٹل آرڈر، شمع یا شمع (اردو سینز) لمیٹڈ لاہور کے نام جاری کردہ، نقد بل یا منی آرڈر کے ذریعہ بھیجنی ضروری ہے اور پوسٹل آرڈر، نقد بل یا رسید منی آرڈر حلوں کے ساتھ منسلک ہونی لازمی ہے۔ ہندوستان اور دوسرے ممالک سے فیس اسی پتہ پر بھیجئے جس پر حل بھیجنے لازمی ہیں۔ پاکستان سے فیس بذریعہ منی آرڈر شمع (اردو سینز) لمیٹڈ ۱۳۵۔بی شاہ عالم گیٹ لاہور کو بھیجنی ضروری ہے اور منی آرڈر رسید حل اور کوپن کے ساتھ ہی بھیجنی لازمی ہے۔ منی آرڈر کرتے وقت کوپن پر ضرور لکھ دیجئے کہ یہ شمع معمہ نمبر .... کے حلوں کی فیس ہے۔ ایک منی آرڈر یا پوسٹل آرڈر سے صرف ایک شخص کی طرف سے ایک نمبر کے شمع معمہ کی فیس بھیجئے۔ دفتر کے دوسرے شعبوں کی کوئی رقم اس میں شامل نہ کیجئے۔ پاکستانی پوسٹل آرڈر قبول نہیں کئے جائیں گے۔

۸۔ ماہنامہ شمع یا اس سے متعلقہ مطبوعات یا شمع (اردو سینز) لمیٹڈ کا کوئی کارکن شمع معمے میں حصہ نہیں لے سکتا۔

۹۔ کوئی خاکہ جو ان شرائط یا شمع معمے کے ساتھ شمع میں شائع ہونے والی تمام ہدایات کی پابندی نہیں کرتا، غیر مستحق قرار دیا جا سکتا ہے۔ اس طرح غیر مستحق قرار دئے جانے والے کسی بھی خاکہ کی فیس واپس نہیں کی جائے گی۔ اگر کسی کے ارسال کردہ خاکوں کے لئے ادا کردہ فیس ناکافی ہوئی تو اس کے کوئی سے خاکے غیر مستحق قرار دئے جا سکتے ہیں۔ اگر کسی کی ادا کردہ فیس اس کے بھیجے ہوئے خاکوں کے حساب سے زیادہ ہوئی تو ایسی زائد ادا کردہ فیس واپس نہیں کی جائے گی۔ شمع معموں میں شرکت کی یہ ایک واضح شرط ہے کہ شمع معموں سے متعلقہ تمام معاملات میں ایڈیٹر شمع نئی دہلی کا ہر فیصلہ قطعی اور آخری ہوگا اور حل بھیجنے والا قانونی طور پر اس فیصلہ کا پابند ہوگا۔

۱۰۔ شمع معموں کی یہ شرائط مالکان ماہنامہ شمع اور ہر حل بھیجنے والے کے درمیان ایک ایسے معاہدے کی حیثیت رکھتی ہیں جو ہر حالت میں دہلی میں قرار پایا ہے اور دہلی ہی میں مکمل طور سے عمل پذیر ہونا طے پایا ہے۔ شمع معموں سے متعلقہ امور متنازعہ میں حق سماعت صرف عدالت ہائے دہلی کو ہے۔ دہلی کی عدالتوں کے علاوہ کسی عدالت کو ان معاملات میں حق سماعت حاصل نہیں ہوگا۔ ان شرائط میں سے کسی بھی شرط کی خلاف ورزی کرنے والے انعام کے مستحق نہ ہوں گے۔

۱۱۔ ہر شمع معمے کے انعامات کی روانگی کے بعد اس کے نتیجہ آتے ہوئے حل ضائع کئے جا سکتے ہیں۔ کسی شمع معمے کے کسی انعام کے مطالبے کے سلسلے میں کوئی دعویٰ دائر نہیں کیا جائے گا جب تک اس مطالبے سے متعلق پوری پوری تفصیلات کی واضح تحریری اطلاع ایڈیٹر متعلقہ ماہنامہ شمع نئی دہلی کو اس معمے کے انعام پانے والوں کی فہرست کی شمع میں اشاعت کے پندرہ یوم کے اندر اندر اس فہرست کے آخر میں چھپنے والے نوٹ کے تحت نہ دی گئی ہو۔ نیز کسی انعام کی یکبار ادائیگی یا روانگی کے بعد اس انعام کی رقم کسی بھی شخص کو دوبارہ ادا کرنے کے لئے کوئی ذمہ داری نہ ہوگی اور انعامات روانہ ہونے کے بعد تقسیم انعامات کا ہر حل بھیجنے والا پابند ہوگا۔

طابع و ناشر محمد یونس دہلوی۔ مطبوعہ انڈین پرنٹنگ ورکس نئی دہلی۔ سرورق جمیل آرٹ پریس دہلی میں چھپا

تروتازہ بنی رہیے!
ملائمت محسوس کیجئے! حُسن کے نکھار کو باقی رکھیے!
تمام دن!
حد درجہ رومان انگیز خوشبو رکھنے والے،
فرحت بخش چارمس ٹالکم پاؤڈر کا استعمال
کرنے کے بعد آپ ایسا ہی محسوس کرتی ہیں۔ نہانے کے بعد
چارمس ٹالکم پاؤڈر کو اپنے سارے جسم پر چھڑک لیجئے۔
دیکھئے یہ آپ کو کس قدر تروتازگی عطا کرتا ہے۔ اور
ٹھنڈک! جنت کی سی ٹھنڈک! اس کا حفاظت کرنے
والا ریشمی استر جلد کے کھردرے پن کے
خلاف ضمانت ہے۔ چارمس ٹالکم
پاؤڈر کا استعمال ایک کم خرچ
عشرت ہے۔ یہ حسن اور رومانیت
کا راز ہے۔
Talc
CHARMIS
چارمس
ٹالکم پاؤڈر
حد درجہ رومان انگیز خوشبو والا
کولگیٹ کے بنائے ہوئے چارمس کی افزائشِ حسن والی اشیاء میں ہر مقصد کے لائق
کریم اور اسنو۔ دو خاص الخاص چہرے کے کریم بھی ہیں جو ہر طرح کی جلد کے لئے کامل ہیں

ہاں ! رِنسو زیادہ سفید دھوتا ہے

رنسو کے حیرت خیز "پاؤڈر صابن" سے کپڑے دھونے میں آپ کی آدھی محنت بچتی ہے! رنسو سے دھویئے۔ آپ کے تمام سفید کپڑے جگمگا اٹھیں گے۔ کپڑوں کی ایسی آب و تاب آپ کی آنکھوں سے نہ گزری ہوگی! رنگدار کپڑے بھی زیادہ چمکدار دُھلتے ہیں! پٹخنے یا زور سے ملنے کی ضرورت نہیں۔ رنسو کا حیرت خیز موثر جھاگ تمام میل بہالے جاتا ہے۔ وہ میل بھی جو آپ کے سان و گمان میں بھی نہ تھا! اور وہ جگمگاتی ہوئی اعلیٰ تر سفیدی حاصل کرنے کے لئے اس میں کوئی زائد شے ملانا بھی نہیں پڑتی۔ گھر بھر کے کپڑے — قمیض، چادریں، پتلونیں، تولئے، غرضیکہ سبھی کچھ رنسو سے دھویئے۔

... اور اس حیرت انگیز پاؤڈر صابن
کی بدولت کپڑے زور سے ملنے بھی نہیں پڑتے

R. 6-X52 UD

ایک لاکھ روپے کے نقد انعامات کی شاندار تقسیم

پینسٹھ ہزار روپے کا پہلا انعام صحیح حل بھیجنے والے بیس خوش نصیبوں نے حاصل کیا

شمع معمہ نمبر ۱۷ میں بیس صحیح وصول ہوئے جن پر پہلا انعام مبلغ پینسٹھ ہزار روپے بحساب تین ہزار دو سو پچاس (۳۲۵۰) روپے فی کس تقسیم کئے گئے

(انہیں انعام پانے کی اطلاع ۲۰ مئی ۱۹۵۶ کو تار سے دے دی گئی۔)

۱۔ جگجیت راج صاحب ولد پنڈت وشسٹ ناتھ صاحب۔ کوچہ امر تسریاں۔ فیروز پور شہر

۲۔ محمد حسین شیخ صاحب ٹین میکر۔ دوکان نمبر ۳۶۔ لال چمنی۔ روز ریسٹورنٹ۔ نارتھ بروک روڈ۔ بمبئی نمبر ۸

۳۔ حجاب النساء بیگم صاحبہ زوجہ حمید الظفر خاں۔ محلہ سنبھلی گیٹ۔ مراد آباد۔

۴۔ محمد شفیع صاحب فوٹو گرافر۔ دوکان نمبر ۹۷۔ مال خانہ موڑ۔ محلہ محمد زئی۔ شاہجہاں پور

۵۔ سید محمد علی صاحب شیرازی۔ اصفہانی بلڈنگ۔ چوک بازار چٹاگانگ۔

۶۔ عبدالرشید خاں صاحب ریونیو انسپکٹر ڈاک خانہ و تحصیل جشن پور نگر۔ (یو۔ پی)

۷۔ عبدالغفور صاحب نمبر ۸۸/۱۲۔ کرنیل گنج۔ کانپور۔

۸۔ شیخ نور اللہ صاحب سوداگر بساط خانہ۔ اورئی۔ ضلع جالون۔

۹۔ محمد یامین صاحب صدیقی مشین ساز۔ خیر نگر بازار۔ میرٹھ شہر۔

۱۰۔ محمد ادریس صاحب سوداگر چرم۔ محلہ ولی گنج۔ شاہ آباد۔ ضلع آرہ (بہار)

۱۱۔ مبین الحق صاحب صدیقی توسط مبین صدیقی اینڈ کو نیلیں یامین مارکیٹ۔ بندر روڈ کراچی

۱۲۔ کنیز بانو صاحبہ معرفت خدا بخش صاحب۔ ہینگس مرچنٹ مکان نمبر ۱۰۲/۲۴۲ محلہ بیکا پور لاٹری پارک۔ کانپور

۱۳۔ مسٹر آر۔ بی۔ ایس ڈیاڈان سب پوسٹ ماسٹر جشن پور نگر (یو۔ پی)

۱۴۔ محبوب حسن خاں صاحب۔ محلہ روہیلی ٹولہ متصل امام باڑہ مدینہ شاہ۔ پرانا شہر بریلی۔

۱۵۔ ایم رسول خاں صاحب زرنگاری پیشا پرنٹنگ کارپوریشن منس پیشا پارک۔ ڈفرن روڈ۔ ملاڈ بمبئی

۱۶۔ ابو صاحب۔ جوہری محلہ۔ وکٹوریہ اسٹریٹ۔ لکھنؤ

۱۷۔ چودھری اللہ دتا صاحب گورنمنٹ ڈپو چمن آباد۔ ضلع بہاولنگر (بہاولپور ڈویژن)

۱۸۔ مولانا ممتاز عالم خاں صاحب وکیل۔ جھالاواڑ۔ (راجستھان)

۱۹۔ راجی داس صاحب معرفت میسرز راجی داس بابو رام۔ بان بازار۔ فیروز پور شہر

۲۰۔ عزیز النساء بی بی صاحبہ معرفت ابوالخیر صاحب، صدر بازار۔ متوناتھ بھنجن۔ ضلع اعظم گڑھ۔

ایک غلطی والے ۷۳ حل وصول ہوئے جن پر پہلا انعام مبلغ بارہ ہزار پانچ سو روپے بحساب ایک سو اکہتر روپے چار آنے (۱۷۱/۴) فی کس تقسیم کئے گئے۔

صحیح حل شمع معمہ نمبر ۱۷

۶ج	۵د		۴ب	۳ر		ن	ا	۲س	۱ا
ن	و	ا	۹د		۸ح			چ	پ
گ	ر		گ		ی	۱۱گ	۱۰د	ا	۷س
ل			و	۱۳د	ا	ل	۱۲ب		
و	ل	۱۵ا		ن		ا	ل	ی	۱۴پ
ن	ا	و	۱۸ج		۱۷گ		ا	ی	۱۶ا
		ش	و	۲۰ن	ے	۱۹م			گ
۲۴ا	۲۳ن	ا	ر	۲۲پ		ز		۲۱ط	ل
ش	ی			ا		ے	س	ے	۲۵و
ا	ت	و	۲۷ر		کھ	۲۶د		ش	ن

۱۔ غلام رسول بمبئی ۲۔ ٹھاکر داس جھانسی ۳۔ عبدالباری کانپور ۴۔ مبین الحق نئی دہلی ۵۔ تارا رانی بلند شہر ۶۔ عبدالغنی باندہ ۷۔ کشن اینڈ نذیر بمبئی ۸۔ آر ڈی اگروال مظفر نگر ۹۔ اے ایچ صدیقی کانپور ۱۰۔ ہرنس کور بریلی ۱۱۔ عبدالحی جس پور ۱۲۔ ایس پی بنسل فیروز پور ۱۳۔ اسمٰعیل موسیٰ بمبئی ۱۴۔ محمد عباس علی جہاں جون پور ۱۵۔ مسٹر کریم آگرہ ۱۶۔ دیوندر کور نئی دہلی ۱۷۔ حسین خاں جشن پور نگر ۱۸۔ ہرجیت سنگھ کانپور ۱۹۔ بول چند رجنا نگر ۲۰۔ کے سی گنیش دہلی ۲۱۔ کرار حسین سندھولی ۲۲۔ اے ایچ جمیل میرٹھ ۲۳۔ حامدی بیگم رامپور ۲۴۔ لکھی رام فاضلکا ۲۵۔ سچدانند مراد آباد ۲۶۔ دیویندر کمار میرٹھ ۲۷۔ رام جی داس مراد آباد ۲۸۔ کمال خاں رامپور ۲۹۔ رفعت اللہ گورکھپور ۳۰۔ کرتار سنگھ لکھنؤ ۳۱۔ پرشیم سنگھ پرکاش کور لکھنؤ ۳۲۔ رتی لال نئی دہلی ۳۳۔ ریندر کمار نئی دہلی ۳۴۔ شمس الدین بہرولی ۳۵۔ حامد علی لکھنؤ ۳۶۔ سجاد حسین لکھنؤ ۳۷۔ ترلوک سنگھ نئی دہلی ۳۸۔ محمد یحییٰ دہلی ۳۹۔ محمد یوسف شیخ آباد ۴۰۔ محمد عباس جون پور ۴۱۔ دیوان چند جینت سوہن لال فاضلکا ۴۲۔ سید علی بسولی ۴۳۔ عبدالمالک بھیڑی ۴۴۔ رفیع اللہ امروہہ ۴۵۔ فضل الدین رائے پور ۴۶۔ جگدیش سنگھ لکھنؤ ۴۷۔ فضل احمد جھانسی ۴۸۔ محمد شمس الدین حیدرآباد ۵۰۔ افتخار حسین بھوپال ۵۱۔ عبدالرشید کراچی ۵۲۔ پروین لاہور ۵۳۔ اے ایس بخاری لائل پور ۵۴۔ غلام قادر ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۵۵۔ سلیقہ خانم راولپنڈی ۵۶۔ عنایت حسین پشاور ۵۷۔ عبدالشکور گنیاں ۵۸۔ آمنہ خاتون کراچی ۵۹۔ ثریا جہاں کراچی ۶۰۔ جمال الدین احمد آباد ۶۱۔ ایس دیدی فیروز پور ۶۲۔ رضیہ خاتون متوناتھ بھنجن ۶۳۔ عبدالحی اورئی ۶۴۔ کانشی رام فاضلکا ۶۵۔ محبوب حسین بریلی ۶۶۔ متھرا داس فاضلکا ۶۷۔ تیجا رام جبل پور ۶۸۔ موہن لال فاضلکا ۶۹۔ راشد حمید ٹونک ۷۰۔ سید حسن شیخ آباد ۷۱۔ سجاد حسین مظفر گڑھ ۷۲۔ پرویز احسن کراچی ۷۳۔ سرور خاں سرگودھا۔

شمع معمہ، آصف علی روڈ، اجمیری گیٹ، نئی دہلی کی طرف سے جاری کیا گیا۔

دو غلطی والے ۲۹۳ حل وصول ہوئے جن پر تیسرا انعام مبلغ گیارہ ہزار پانچ سو روپے بحساب انتالیس روپے چار آنے فی کس تقسیم کئے گئے۔

۱۔ محمد اسلم مظفر نگر ۲۔ سریکھ سنگھ لکھنؤ ۳۔ عبدالکریم لکھنؤ ۴ عبدالرحمٰن میرٹھ ۵ زہرہ بیگم کانپور ۶ کالکا پرشاد
بریلی ۷ فراست علی امروہہ ۸ عبدالرؤف بلند شہر ۹ بی سنگھ دہلی ۱۰ گردھاری لال رامپور ۱۱ ایس بی ملہوترہ
کانپور ۱۲ عبدالعزیز شاہجہانپور ۱۳ زوار حسین لکھنؤ ۱۴ ہری موہن پتیاں ۱۵ معین الحسن مراد آباد ۱۶ شکنتلا
نئی دہلی ۱۷ راجکماری نئی دہلی ۱۸ زہرہ بی بدایوں ۱۹ حسین الدین لکھنؤ ۲۰ ضمیر الحق پیلی بھیت ۲۱ وزیر حسن
لکھنؤ ۲۲ ایل ۔ ار چوپڑہ انبالہ ۲۳ خوش دیال دہلی ۲۴ گلشن کمار نئی دہلی ۲۵ اوم پرکاش دہلی ۲۶ کلونت سنگھ
لکھنؤ ۲۷ منظر حسین نئی دہلی ۲۸ راموتی گوڑگانوہ ۲۹ محمد سلیمان بریلی ۳۰ کرشن مراری لال ایڈیٹ نگر ۳۱
محفوظ علی لکھنؤ ۳۲ خورشید حسین لکھنؤ ۳۳ حیات محمد لکھنؤ ۳۴ موتی چند روضہ ۳۵ منور حسین بدایوں ۳۶
بشیر حسین کانپور ۳۷ محمد لئیق بدایوں ۳۸ راجی داس مراد آباد ۳۹ تیرتھ لال رامپور ۴۰ اشوک کمار نئی دہلی ۴۱
ٹیک چند امرتسر ۴۲ شوکت حسن مراد آباد ۴۳ ببے پرکاش دہرہ دون ۴۴ شیخ پرویز کوٹہ ۴۵ سلامت سعید دیرو
دہرہ دون ۴۶ نجم الحسن میرٹھ ۴۷ پی ایم لال کانپور ۴۸ پی ایم سریواستو کانپور ۴۹ نبی بخش کانپور ۵۰
ارشاد حسین دہلی ۵۱ شاہد حسین رامپور ۵۲ فہمیدہ بیگم سرولی ۵۳ انور علی لکھنؤ ۵۴ محمد یامین دیوبند ۵۵
گنگا رام جمنا نگر ۵۶ والدہ کلب حیدر جرول ۵۷ موہن سرن مراد آباد ۵۸ بابولال بریلی ۵۹ پیاری بیگم
مراد آباد ۶۰ عظمت جہاں مراد آباد ۶۱ نتھو رام کاشی پور ۶۲ شیام سندر لال پیلی بھیت ۶۳ عبدالحکیم دہلی ۶۴
ابن مصطفیٰ میرٹھ ۶۵ جوگندر سنگھ پٹیالہ ۶۶ عبدالرحیم بمبئی ۶۷ کیرتی دیوبند ۶۸ وزیر الدین دیوبند ۶۹
ایم کے عالم آرہ ۷۰ بلاقی رام بریلی ۷۱ پیارا کور خان پور ۷۲ ایس کے اگروال مظفر نگر ۷۳ مقبول احمد
نانک بیٹھ ۷۴ بلا دیوی دہرہ دون ۷۵ محمد اسمٰعیل کانپور ۷۶ دیلا رام اندور ۷۷ قیصر عالم آرہ ۷۸ غوث محمد
کانپور ۷۹ ایس سی اگروال مظفر نگر ۸۰ ستیش کمار گوجھی ۸۱ ایس احمد جگلور ۸۲ رام داس باندہ ۸۳ رحیم خاتون
کرنول ۸۴ گریش چند جھانسی ۸۵ فرید پاشا مدراس ۸۶ علی محمد سرینگر ۸۷ محمد احمد سورت ۸۸ عبدالرحمٰن غازیپور
۸۹ محبوب علی کانپور ۹۰ عبدالمجید حسن پور ۹۱ کمال الدین جبل پور ۹۲ محمد حفیظ مراد آباد ۹۳ گورنارائن
شاہجہانپور ۹۴ کماری بملا کانپور ۹۵ ادریس احمد فرخ آباد ۹۶ سدرشن کماری نئی دہلی ۹۷ پرتھوی
نئی دہلی ۹۸ جوگندر کور نئی دہلی ۹۹ جگ موہن سنگھ نئی دہلی ۱۰۰ ودیا دتی کرنال ۱۰۱ عبدالسمیع دیوبند ۱۰۲
عبدالرشید بمبئی ۱۰۳ اجیتا داس دوسوبہ ۱۰۴ جمال الدین احمد آباد ۱۰۵ محبوب بخش دہلی ۱۰۶ منی بائی حیدر آباد
۱۰۷ مینا کشی بالا مظفر نگر ۱۰۸ نجم آرا خاتون دہلی ۱۰۹ یوسف علی امیر علی بمبئی ۱۱۰ رادھے کرشن الہ آباد ۱۱۱
ایم اے شیخ پونہ ۱۱۲ اے اے صمد تروتنی ۱۱۳ جیلانی بیگم بمبئی ۱۱۴ تاج الدین جبلپور ۱۱۵ گوبند رام گوالیار
۱۱۶ شہیدن بیگم جھانسی ۱۱۷ کماری شکنتلا جھانسی ۱۱۸ رسول بیگ حیدر آباد ۱۱۹ زبیدہ بی بی سورت
۱۲۰ محمد بشیر بمبئی ۱۲۱ رئیس احمد فتح آباد ۱۲۲ جگدیش سنگھ وبھیا رانی لکھنؤ ۱۲۳ رئیس الدین محمود آباد ۱۲۴
رام لال بھٹ ۱۲۵ رام دلارے ہردوئی ۱۲۶ امام النساء بیگم حیدر آباد ۱۲۷ شنکر راؤ حیدر آباد ۱۲۸
کرشن لال الہ آباد ۱۲۹ ریچ کور امرتسر ۱۳۰ اندر جیت ناگپور ۱۳۱ کستوری لال فاضلکا ۱۳۲ شیر محمد برہانپور
۱۳۳ گورے لال باندہ ۱۳۴ حسین سلیم اورنگ آباد ۱۳۵ غلام نبی سرینگر ۱۳۶ ایم ۔ ایچ صدیقی مظفر نگر ۱۳۷
رام پرکاش جھانسی ۱۳۸ بملا کماری کانپور ۱۳۹ عبدالمنان بنارس ۱۴۰ ناظر حسن دیوبند ۱۴۱ صغیر احمد رڑکی
۱۴۲ مناظر الحق بڑا بمبو ۱۴۳ رام کمار سرگرہ ۱۴۴ گیا پرشاد باڑی ۱۴۵ حسین علی جونپور ۱۴۶ محمد قاسم
جونپور ۱۴۷ محمد فاروق کانپور ۱۴۸ دیال سنگھ نابی والا جاناں ۱۴۹ رام سنگھ لدھیانہ ۱۵۰ ابن عثمان خان پردودہ
۱۵۱ عبدالقدیر حیوتی ۱۵۲ عبدالعلیم عبدالرزاق بھیمڑی ۱۵۳ آر چپا حضور آباد ۱۵۴ نظیر حسن بلورہ ۱۵۵
عاطف علی حیدر آباد ۱۵۶ جلیل احمد بجنور ۱۵۷ ہری رام کمال پور ۱۵۸ برجیش شرما اجمیر ۱۵۹ کشن چند آگرہ
۱۶۰ ایس ایم عالم دربھنگہ ۱۶۱ صالحہ اسمٰعیل چٹاگانگ ۱۶۲ کابل شاہ لاہور ۱۶۳ قیوم نواز ڈیرہ اسمٰعیل خاں
۱۶۴ ثریا مریم کوئٹہ ۱۶۵ وجاہت حسین سکھر ۱۶۶ اللہ دتہ دیاڑی ۱۶۷ جمال الدین روہڑی ۱۶۸ طفیل محمد
سانگھڑ ۱۶۹ محمد اسلم رسول ۱۷۰ وزیر حسن تھارو شاہ ۱۷۱ عبدالکریم مظفر گڑھ ۱۷۲ صبیحہ عبدالحق کراچی ۱۷۳
جی جیلانی لائلپور ۱۷۴ شاہزادہ پرویز جیب کوٹ ۱۷۵ سید محمد پاک پتن ۱۷۶ عزت محسن چاٹگام ۱۷۷
نورالحسن بہاولپور ۱۷۸ محسن طارق گوجرانوالہ ۱۷۹ نواب علی کراچی ۱۸۰ عبدالمتین کوہاٹ ۱۸۱ شفاعت علی
لاہور ۱۸۲ سلطانہ حسین لاہور ۱۸۳ اظہار الحسن کراچی ۱۸۴ خدا بخش لکی مروت ۱۸۵ اشفاق احمد راولپنڈی
۱۸۶ ثریا جمال بیگم کراچی ۱۸۷ پروین کراچی ۱۸۸ نذیر احمد دہار ۱۸۹ نذیر احمد ملاکنڈ ۱۹۰ محمود بانو کوہاٹ
۱۹۱ عبدالمجید کوئٹہ ۱۹۲ محمد سالم سرایہ ۱۹۳ محمد اقبال کمالیہ ۱۹۴ منظور احمد ایبٹ آباد ۱۹۵ حسین فاطمہ نوشہرہ
۱۹۶ عبدالباقی راولپنڈی ۱۹۷ حمید اللہ پشاور ۱۹۸ عبدالحفیظ کراچی ۱۹۹ ضیاء الحق منٹھی ۲۰۰ محمد یعقوب حیدر آباد سندھ
۲۰۱ پی بی اگروال مظفر نگر ۲۰۲ عاصمہ اختر پلندر ۲۰۳ علی عباس مراد آباد ۲۰۴ رحمت اللہ منظر نگر ۲۰۵ شبیر احمد
لکھنؤ ۲۰۶ تجمل حسین بھوپال ۲۰۷ صادق مسیح سنگاپور ۲۰۸ ابوالحسن شاہجہانپور ۲۰۹ عبدالرحیم پربھنی ۲۱۰ منظر حسین
مظفر نگر ۲۱۱ چھنو رام بہراں ۲۱۲ بدری پرشاد دیری ۲۱۳ پی سی مین رائے ہردوار ۲۱۴ شرف الدین احمد اجمیر ۲۱۵
سیلیک چند دتی ۲۱۶ حمادہ بانو غازی پور ۲۱۷ عبدالحمید بنارس ۲۱۸ معراج بیگم ڈیوڑھواہا ۲۱۹ کنیز فاطمہ جونپور ۲۲۰
رحمت علی سبول ۲۲۱ منظور احمد سہارنپور ۲۲۲ فاطمہ متو ناتھ بھنجن ۲۲۳ معین الحق کراچی ۲۲۴ عزیز احمد راولپنڈی
۲۲۵ بلدیو سنگھ جھانسی ۲۲۶ نورانی بیگم مارول ۲۲۷ نور جہاں برلا کھڑکی ۲۲۸ اے بی ترنی میرٹھ ۲۲۹ سروپ ناتھ پونچھ
۲۳۰ سندر داس سرینگر ۲۳۱ ظہیر احمد کانپور ۲۳۲ طفیل محمد سانگلہ ہل ۲۳۳ شانتی رانی سردھنہ ۲۳۴ نفیس احمد امروہہ
۲۳۵ بیگم حبیب اللہ بھاگی ۲۳۶ محمد حسین لاہور ۲۳۷ محمد اسلم حیدر آباد سندھ ۲۳۸ شہاب الدین گجرات ۲۳۹ شاہ محمد
پشاور ۲۴۰ خلیل احمد چٹاگام ۲۴۱ محمد علی سرگودھا ۲۴۲ علی محمد سیالکوٹ ۲۴۳ عبدالسعید کراچی ۲۴۴ ناصر خاں
لاہور ۲۴۵ مسعود احمد کراچی ۲۴۶ محمد سلیمان کراچی ۲۴۷ ایم اے جعفری کراچی ۲۴۸ بیگم اے ایم خاں کراچی
۲۴۹ ابراہیم خاں لاہور ۲۵۰ ایم رفیع کراچی ۲۵۱ توقیر حسین ڈھاکہ ۲۵۲ محمد صادق کراچی ۲۵۳ توصیف احمد
میمن سنگھ ۲۵۴ عزیز اللہ کوہاٹ ۲۵۵ محمد افضل لاہور ۲۵۶ غلام علی لاہور ۲۵۷ ایم نقی کراچی ۲۵۸ فریدہ احمد
کراچی ۲۵۹ سید حسن جھنگ ۲۶۰ جی ایم خاں کراچی ۲۶۱ قیام الدین پارتی پور ۲۶۲ عمر خاں بنوں ۲۶۳ بابو میمن سنگھ
۲۶۴ محمد رفیق کومیلا ۲۶۵ خلیل الرحمان کراچی ۲۶۶ عنایت اللہ ملتان ۲۶۷ محمد رفیق اسلام آباد ۲۶۸ علی محمد ملتان
۲۶۹ سعادت حسین ڈھاکہ ۲۷۰ نیاز احمد ڈگری ۲۷۱ رخشاں کشور لاہور ۲۷۲ شہناز خان چٹاگام ۲۷۳ عبدالعلیم کوئٹہ
۲۷۴ اے آر خاں کراچی ۲۷۵ غلام محمد سیٹھ پور ۲۷۶ رحمان شیخ اختر ذی ۲۷۷ سید محمد سرگودھا ۲۷۸ منظر الدین کراچی
۲۷۹ ایس یو خاں نیو جنگ ۲۸۰ محمد یوسف پشاور ۲۸۱ فریدہ جعفری ملتان ۲۸۲ علی بیگ گوجر خاں ۲۸۳ عبدالحی
سرگودھا ۲۸۴ حمیدہ بیگم کراچی ۲۸۵ محمد یوسف ملتان ۲۸۶ احسان اللہ لاہور ۲۸۷ ظہیر الدین راولپنڈی ۲۸۸
ایس اے شہاب ایبٹ آباد ۲۸۹ ولی محمد کوٹلہ جنگ ۲۹۰ احمد نواز شیخوپورہ ۲۹۱ میر حسن راولپنڈی ۲۹۲ ساجدہ بیگم کراچی ۲۹۳ پرویز الحق کراچی

تین غلطی والے ۴۹۹ حل وصول ہوئے جن پر چوتھا انعام مبلغ گیارہ ہزار روپے بحساب گیارہ روپے دو آنے فی کس تقسیم کئے گئے

۱ ڈنگر محمد ابراہیم کانپور ۲ راجندر سنگھ دہلی ۳ منور حسین مراد آباد ۴ بکرم جیت نئی دہلی ۵ افسر جہاں مراد آباد
۶ ابو حنیف سیتا پور ۷ اندر سنگھ دہلی ۸ عبدالرحیم بدایوں ۹ مجیب الحسن بلیپور ۱۰ جیون لال دہلی ۱۱ اے ایم خاں
رامپور ۱۲ راج رانی لکھنؤ ۱۳ ننھے خاں کری ۱۴ احمد حسین لکھنؤ ۱۵ دودھ پال نئی دہلی ۱۶ واشنی بالا آگرہ
۱۷ اشتیاق حسین لکھنؤ ۱۸ دیس راج آگرہ ۱۹ رام پرکاش دہلی ۲۰ وید پرکاش نئی دہلی ۲۱ سکھدیو کمار نئی دہلی
۲۲ شیو پرشاد لکھنؤ ۲۳ محمد شفقین مراد آباد ۲۴ گیندن لال بدایوں ۲۵ حسین الدین بدایوں ۲۶ نزہت بی
اوجھائی ۲۷ رام پیاری جالا پور ۲۸ سردار حسین لکھنؤ ۲۹ انوار الحق لکھنؤ ۳۰ محمد مشتاق ہردوئی ۳۱ نسیم حیدر
لکھنؤ ۳۲ منوہر لال بریلی ۳۳ بابو لال بریلی ۳۴ شیخ حمید کانپور ۳۵ مختار علی مراد آباد ۳۶ کرشنا دیوی شاہدرہ
۳۷ ساجی رام مراد آباد ۳۸ گلزاری لال نئی دہلی ۳۹ منور علی امروہہ ۴۰ مغل بیگ لکھنؤ ۴۱ اشوک کمار بجاری
۴۲ چمن لال رامپور ۴۳ ہرچرن سنگھ نئی دہلی ۴۴ ایچ کے سنگھ نئی دہلی ۴۵ ناظم علی مراد آباد ۴۶ شکنتلا دیوی شاہجہانپور
۴۷ منوہر لال دہلی ۴۸ راجہ خاں آگرہ ۴۹ شبیر احمد دہلی ۵۰ طفیل احمد دہلی ۵۱ نیاز بانو بریلی ۵۲ دیو بالا نئی دہلی
۵۳ بکند رام پیلی بھیت ۵۴ سدھیر کمار دہلی ۵۵ فدا حسین بدایوں ۵۶ سی این رگھو اچاری بیرا ۵۷ وشوامتر آگرہ
۵۸ مشرف علی نئی دہلی ۵۹ فقیر چند الہ آباد ۶۰ انوری بیگم تیتیپور ۶۱ ندا الدین ہردوئی ۶۲ امر سنگھ کانپور ۶۳
دھرم پی بی بھنگاری پور ۶۴ امت سروپ بریلی ۶۵ نصر الدین بریلی ۶۶ نذر الدین ہردوئی ۶۷ اے ایل رابرٹس دہلی
۶۸ مدن لال دھامپور ۶۹ کانتا دیوی دہلی ۷۰ رادھے شیام لکھنؤ ۷۱ حبیب الرحمٰن لکھنؤ ۷۲ بال کرشن دہلی
۷۳ جلال الدین بارہ بنکی ۷۴ پردین سنگھ دھامپور ۷۵ کشن لال میرٹھ ۷۶ کیول راج دہلی ۷۷ نسیم فاطمہ امروہہ
۷۸ غفور احمد لکھنؤ ۷۹ مہدی حسین بریلی ۸۰ عقیلہ بیگم بریلی ۸۱ اجرج لال دہلی ۸۲ وجیہ اللہ شاہجہانپور ۸۳
راجہ رام مراد آباد ۸۴ ثریا فاطمی لکھنؤ ۸۵ ایس احمد مراد آباد ۸۶ نبی احمد دہلی ۸۷ محبوب احمد شاہجہانپور
۸۸ زوجہ نقی علی سہسوان ۸۹ گوربخش سنگھ نئی دہلی ۹۰ غلام محمد دہلی ۹۱ قبول بیگم بریلی ۹۲ فرزند علی شاہجہانپور
۹۳ عبدالجبار بریلی ۹۴ پیارا لال امرتسر ۹۵ ظفر محمد آگرہ ۹۶ حلیم بانو آگرہ
۹۷ لیکھراج لکھنؤ ۹۸ مدن لال دہلی ۹۹ علی مہدی سنگر دیسی ۱۰۰ ممتاز احمد رڑکی
۱۰۱ صابر حسین سنبھل ۱۰۲ عزیز حسین بدایوں ۱۰۳ ام کلثوم بھوپال ۱۰۴ محمد سرور سہارنپور ۱۰۵ احمد حسین شیخوپورہ ترک
۱۰۶ کرشنا دیوی نئی دہلی ۱۰۷ دیپک پرشاد دہلی ۱۰۸ محمد وقار سہارنپور ۱۰۹ کانتا کماری دیوبند ۱۱۰ امر سنگھ نئی دہلی
۱۱۱ گگن بہاری بدایوں ۱۱۲ فضل احمد لکھنؤ ۱۱۳ محمد نعیم دہلی ۱۱۴ سرکار احمد لکھنؤ ۱۱۵ شکر دت جھنڈ گرہ ۱۱۶ ایل ایس
باجے رام پور ۱۱۷ بیگم عبدالرشید رام پور ۱۱۸ ہرنس کور دہلی ۱۱۹ رام کمار رام پور ۱۲۰ شانتی لال مراد آباد ۱۲۱ الطاف حسین

شمع پریس آصف علی روڈ، اجمیری گیٹ نئی دہلی کی طرف سے جاری کیا گیا

کانپور ۱۲۲ رام سروپ کانپور ۱۲۳ حبیب اللہ لکھنؤ ۱۲۴ الطاف حسین لکھنؤ ۱۲۵ کرشنا کماری دہلی ۱۲۶ پی ایم ایل سیٹھ گوالیار
۱۲۷ ظفر الحسن امروہہ ۱۲۸ میر چند دہرہ دون ۱۲۹ پیارے موہن کانپور ۱۳۰ اے ڈی لسٹے پال کالجی ہاؤس ۱۳۱ محمد ظفر
بھوپال ۱۳۲ کرتار سنگھ لال پور ۱۳۳ محمد یاسین دہلی ۱۳۴ پشپاوتی نئی دہلی ۱۳۵ ستیہ پال لکھنؤ ۱۳۶ رادھا تی دیوی نئی دہلی -
۱۳۷ نور الحق کانپور ۱۳۸ دستور سنگھ بریلی ۱۳۹ ہری ناتھ دہلی ۱۴۰ مسز بانو بہرودی ۱۴۱ جدید کمار آگرہ کینٹ ۱۴۲ ناتھی رام
جام نگر ۱۴۳ چمن لکھنؤ ۱۴۴ ہربنس سنگھ دہلی ۱۴۵ نذیر احمد بمبئی ۱۴۶ ضیا علی دہلی ۱۴۷ پی پرشاد انبالہ ۱۴۸ حامد
میاں کانپور ۱۴۹ رام سروپ پٹیالہ ۱۵۰ منصور احسن جھریا ۱۵۱ اقبال فاطمہ امروہہ ۱۵۲ مقبول حسین امروہہ ۱۵۳
احمد علی دہلی ۱۵۴ رحیم النساء مدراس ۱۵۵ ایم ادریس آسنسول ۱۵۶ ایم حسین الہ آباد ۱۵۷ میراں صاحب بھوپال -
۱۵۸ سترا دیوی ناسک ۱۵۹ گیان چند پٹھانکوٹ ۱۶۰ مسز شیش چندر تیا ۱۶۱ محمد اسماعیل ملتان ۱۶۲ مسز مصطفےٰ میاں چنوں
۱۶۳ محمد یعقوب ڈھاکہ ۱۶۴ احسان اللہ بخش پشاور ۱۶۵ عینا اشرف کراچی ۱۶۶ سراج الحق لاہور ۱۶۷ فیروز الدین گوجرانوالہ -
۱۶۸ فرحت کریٹا اوڑہ ۱۶۹ علی محمد شکارپور ۱۷۰ خالد صوفی پشاور ۱۷۱ محمد رمضان جوہر آباد ۱۷۲ غضنفر علی راولپنڈی
۱۷۳ نجم الدین کراچی ۱۷۴ محمد رفیق ملتان ۱۷۵ مظفر علی کراچی ۱۷۶ فضل الٰہی راولپنڈی ۱۷۷ حامد علی حیدرآباد ۱۷۸ احمد یار
لاڑکانہ ۱۷۹ اطہر اسند راولپنڈی ۱۸۰ بلاکو داس رام پور ۱۸۱ محمد امین سلہٹ ۱۸۲ زبیدہ خاتون کراچی ۱۸۳ سجاد حسین
ٹنڈو جام ۱۸۴ ناہید پروین راولپنڈی ۱۸۵ راشد سعید چنیوٹ ۱۸۶ ایم ایچ انصاری سید پور ۱۸۷ ایم گل دلو محبت پور
۱۸۸ محمد صالح چک ۳۲۱ ۱۸۹ نجمی بیگم کراچی ۱۹۰ مبارک شاہ ٹنڈی کرتل ۱۹۱ عبد الجلیل وارسک ۱۹۲ عبد الستار چک ۴۹۶
۱۹۳ محمد اکبر ڈیرہ اسماعیل ۱۹۴ اعجاز حسین بھکر ۱۹۵ عبد الرشید جھنگ ۱۹۶ عنایت اللہ لاہور ۱۹۷ غفار احمد کوئٹہ
۱۹۸ مسز قمت اللہ گوجرانوالہ ۱۹۹ علی مردان نوشہرہ ۲۰۰ ذکاء اللہ کراچی ۲۰۱ بی اشوک کرشنا گریم ۲۰۲ عبد الرحمان
حسن پور ۲۰۳ ہربنس سنگھ امرتسر ۲۰۴ چندر شیکھر ندرگ ۲۰۵ راجیشوری دیوی حیدرآباد ۲۰۶ اے ایف تیبانادو ۲۰۷ جگت
پرکاش چنڈی گڑھ ۲۰۸ عبد الوہاب بردوان ۲۰۹ راجندر کاشی پور ۲۱۰ محمود احمد بھوپال ۲۱۱ کملیش کماری جھانسی -
۲۱۲ محمد باقر لکھنؤ ۲۱۳ واحد علی الہ آباد ۲۱۴ ذکیہ بیگم سرائی ۲۱۵ عبد اللہ احمد آباد ۲۱۶ شانتی دیوی جھانسی - ۲۱۷
اے حنیفا آسنسول ۲۱۸ محی الدین سری نگر ۲۱۹ وینکٹ راما ریڈی حیدرآباد ۲۲۰ لال چند آگرہ ۲۲۱ اعظم الدین حیدرآباد ۲۲۲
کرتار سنگھ سعطہ ۲۲۳ سردار سنگھ جنڈیالہ ۲۲۴ سلیم اختر کلکتہ ۲۲۵ شکیل احمد کوٹہ ۲۲۶ حبیب اعظم جون پور ۲۲۷ مقصود احمد
حیدرآباد ۲۲۸ ایم رامرتن کمپلور ۲۲۹ مشرف حسین جونپور ۲۳۰ نسیم اللہ باندہ ۲۳۱ مقصود احمد فیض آباد ۲۳۲ گیان سنگھ بریلی
۲۳۳ کے بی سکینہ جھانسی ۲۳۴ شنکر سنگھ بھٹنڈہ ۲۳۵ زین العابدین ادہین ۲۳۶ نفیس احمد بھوپال ۲۳۷ امین الدین بالور
۲۳۸ اے حسین گورکھپور ۲۳۹ کوثر حسین جون پور ۲۴۰ احمد نبی سرولی ۲۴۱ جگر کور پرشاد کلیسرا ۲۴۲ وید کمار حیدرآباد
۲۴۳ نصر اللہ متام ۲۴۴ عبد الرشید احمد آباد ۲۴۵ اجیت سنگھ اورنگ آباد ۲۴۶ جگدیش کور نئی دہلی ۲۴۷ عبد الغنی گرولی -
۲۴۸ اسلام دیوی ہوشیارپور ۲۴۹ اے غنی ترونتی ۲۵۰ اصغر علی اودے پور ۲۵۱ ایم ایچ خان مظفر نگر ۲۵۲ محمد حنیف بمبئی -
۲۵۳ شیام سندری جھانسی ۲۵۴ ایم اے خاں مظفر نگر ۲۵۵ ایم اے صدیقی مظفر نگر ۲۵۶ غلام احمد سری نگر - ۲۵۷
بدیہ سکشن کمار پور ۲۵۸ کبیر سنگھ نیم پور ۲۵۹ ہرچرن داس نئی دہلی ۲۶۰ ڈاکٹر جعفری لکھنؤ ۲۶۱ محمد عالم سیالکوٹ -
۲۶۲ محمد تقی کراچی ۲۶۳ شکور حسین کراچی ۲۶۴ محمد اعظم رالا کوٹ ۲۶۵ محمد اقبال کیملپور ۲۶۶ فرحت محمد لاہور ۲۶۷ امان اللہ
کراچی ۲۶۸ سہیل اقبال کراچی ۲۶۹ نواب باز کراچی ۲۷۰ انوار اللہ کراچی ۲۷۱ طفیل احمد بھکر ۲۷۲ ممتاز ملتان ۲۷۳ -
پرویز احمد بھکر ۲۷۴ عبد الغنی کراچی ۲۷۵ اللہ دتہ لائل پور ۲۷۶ بصیر الدین کوہاٹ ۲۷۷ عطا محمد فاضل پور - ۲۷۸
الیاس نسیم تھارو شاہ ۲۷۹ عابد علی کراچی ۲۸۰ محمد کامل کراچی ۲۸۱ علی اکبر کراچی ۲۸۲ شہزاد خاں کراچی ۲۸۳ عبد الرزاق
کراچی ۲۸۴ عبد اللہ کراچی ۲۸۵ قمر الحسن کراچی ۲۸۶ ایل ایچ خاں اوکاڑہ ۲۸۷ عزیز نذیر یوسف کراچی ۲۸۸ محمود اکبر
کراچی ۲۸۹ نسیم پرویز لاہور ۲۹۰ محمد تقی کراچی ۲۹۱ جمیل سلطان کراچی ۲۹۲ شاہد حسین لاہور ۲۹۳ محمد احمد بھکر ۲۹۴ عبد اللطیف کراچی
۲۹۵ ناہید جمال کراچی ۲۹۶ نور محمد چنیوٹ ۲۹۷ شکور حسین بھائی پھیرو ۲۹۸ خورشید علی ملتان ۲۹۹ عبد العزیز کراچی ۳۰۰ رفیق الزماں سنبھل -
۳۰۱ شمس الحق دینا پور ۳۰۲ صفیہ خانم گوجرہ ۳۰۳ عبد السلام سرگودھا ۳۰۴ اے امین زیب کراچی ۳۰۵ اقبال خاں
۳۰۶ سراج الحق کوئٹہ ۳۰۷ بے بی ڈکٹ کراچی ۳۰۸ صلاح الدین سکھر ۳۰۹ غلام محمد کور کوٹ ۳۱۰ محمد عالم لاہور ۳۱۱ عبد الحمید
ڈیرہ اسماعیل ۳۱۲ ایم ایوب کراچی ۳۱۳ ایم رضوی نوابشاہ ۳۱۴ محمد رمضان کوہاٹ ۳۱۵ عبد الجلیل کوئٹہ ۳۱۶ حبیب احمد
ڈیرہ اسماعیل ۳۱۷ آصف جاہ لاہور ۳۱۸ سید مصطفےٰ پشاور ۳۱۹ نثار اللہ فتح جنگ ۳۲۰ قمر عزیز کراچی ۳۲۱ چرنی سنگھ
بھواتی ۳۲۲ دریا سنگھ گوبند ۳۲۳ محمد زکریا بنارس ۳۲۴ کیشو رنند جالندھر ۳۲۵ محمد سعید شاہ سرینگر ۳۲۶ ایس پی حسن
کلکتہ ۳۲۷ عبد الصمد بمبئی ۳۲۸ نظام الدین احمد آباد ۳۲۹ ست نرائن جھانسی ۳۳۰ حسن الدین ناگپور ۳۳۱ چمن آرا دہلی -
۳۳۲ حبیب فیض مظفر نگر ۳۳۳ طفیل احمد دہلی ۳۳۴ صغیر حسن بمبئی ۳۳۵ کرشن کمار سگرور ۳۳۶ کوشلیا دیوی میرٹھ ۳۳۷ -
مثل بیتی پور ۳۳۸ محمود خاں باندہ ۳۳۹ ستیہ داس بیردوار ۳۴۰ منظور احمد کانپور ۳۴۱ بشیر احمد باریڈی - ۳۴۲
عبد الرحیم بھواتی پٹنہ ۳۴۳ قیوم علی اودے پور ۳۴۴ عبد المجید آرہ ۳۴۵ مقبول حسین بدایوں ۳۴۶ ابو البرکات
ڈالٹن گنج ۳۴۷ بخشی رام موگہ منڈی ۳۴۸ کرشن چند پٹیالہ ۳۴۹ غلام قادر سرینگر ۳۵۰ عبد القیوم بھساول ۳۵۱ عنایت
انصاری جابانا ۳۵۲ گوردیال سنگھ جگراؤں ۳۵۳ زوار حسین بھنڈیٹی ۳۵۴ عبد العزیز احمد آباد ۳۵۵ غلام نبی
سری نگر ۳۵۶ زین الدین پی کھیڑی ۳۵۷ شبیر حسین فیض آباد ۳۵۸ ماما باپی چالیس گاؤں ۳۵۹ فضل احمد جھانسی - ۳۶۰

یہ چوتھی قسط ہمدرد دواخانہ دہلی گیٹ نئی دہلی کی طرف سے جاری کیا گیا

لیاقت حسین جونپور ۳۶۱ ولی محمد شیخ آباد ۳۶۲ پیر محمد رسے گڑھ ۳۶۳ جمیل الرحمن کریم نگر ۳۶۴ وید گرگ بی بچھرایوں
۳۶۵ تنگرداس لدھیانہ ۳۶۶ کے احمد بمبئی ۳۶۷ علاء الدین سندرچک ۳۶۸ محمد ادریس سوال ۳۶۹ کرشن کمار آنند پور -
۳۷۰ نوری خاتون پٹنہ ۳۷۱ سلیم احمد کٹیہار ۳۷۲ محمد صدیق بہرائچ ۳۷۳ اشوک چند کلکتہ ۳۷۴ پریم سنگھ لدھیانہ ۳۷۵
بیگمراج خورجہ ۳۷۶ عبد اللطیف بیجولی ۳۷۷ محمد اسماعیل جودھپور ۳۷۸ محمود خاں چھچھرولی ۳۷۹ نبیل قریشی
۳۸۰ جی سیو سیلا بائی بانکنڈہ ۳۸۱ پرویز بشیر کراچی ۳۸۲ انور عالم کراچی ۳۸۳ محمد یامین لاہور ۳۸۴ بشیر محمد خانقاہ ڈوگراں
۳۸۵ ابرار حسین لاہور ۳۸۶ مختار عابد کراچی ۳۸۷ شاہد حسین ٹنڈو آدم ۳۸۸ سلامت علی کراچی ۳۸۹ فرقان شمسی لاہور
۳۹۰ عارف الدین کراچی ۳۹۱ مبین الحق کراچی ۳۹۲ قدسیہ صدیقہ کراچی ۳۹۳ لطیف احمد کراچی ۳۹۴ محمد سعید کراچی
۳۹۵ معز الدین کراچی ۳۹۶ محمد افضل گوجرانوالہ ۳۹۷ منظور احمد کراچی ۳۹۸ مسعود حسن کوٹری ۳۹۹ عثمان کراچی
۴۰۰ ہرنام داس سلیم صابری ۴۰۱ شاہد علیم لاہور ۴۰۲ ایم اے خاں کراچی ۴۰۳ سراج الحق کراچی ۴۰۴ محمد جان کراچی
۴۰۵ سردار احمد لاہور ۴۰۶ محمد صدیق کراچی ۴۰۷ غلام احمد کراچی ۴۰۸ عبد العزیز کراچی ۴۰۹ زہرہ اسد کراچی -
۴۱۰ محمد سلیم اوکاڑہ ۴۱۱ اے آر نظامی کراچی ۴۱۲ وقار الدین کراچی ۴۱۳ آمنہ خاتون کراچی ۴۱۴ سیرت علی کراچی -
۴۱۵ بشیر احمد کراچی ۴۱۶ عنایت اللہ لاہور ۴۱۷ مظفر خاں کھوکھرا پار ۴۱۸ لعل احمد شاہ مردان ۴۱۹ ضیاء الدین
کوہاٹ ۴۲۰ غلام محی الدین کراچی ۴۲۱ نصیر احمد لاہور ۴۲۲ عبد الستار کراچی ۴۲۳ تفضل کریم کراچی ۴۲۴ دیدام خاں
بندگی ۴۲۵ امیر اللہ کوئٹہ ۴۲۶ حسین خاں کراچی ۴۲۷ بشیر احمد لاہور ۴۲۸ نذر محمد کراچی ۴۲۹ حیدر علی کراچی ۴۳۰
محمد اکبر کوئٹہ ۴۳۱ سلطان محمد کوئٹہ ۴۳۲ ایم اسلم سیالکوٹ ۴۳۳ ملک محمد اسلم اورنگ آباد ۴۳۴ بیگم راجہ گوہر
خانپور ۴۳۵ وارث حسین کراچی ۴۳۶ اخلاق احمد کراچی ۴۳۷ اشتیاق حسین کراچی ۴۳۸ تہذیب حسین کراچی -
۴۳۹ سلیم احمد کراچی ۴۴۰ سلمہ بانی کراچی ۴۴۱ ظہیر احمد گوجر خاں ۴۴۲ سعید احمد گوجر خاں ۴۴۳ رضا نبی رتن
گوجر خاں ۴۴۴ فیروز خاں کراچی ۴۴۵ منظور حسین ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۴۴۶ نور احمد خانگڑھ ۴۴۷ مشتاق احمد
مکھیانہ ۴۴۸ گلزار احمد سیالکوٹ ۴۴۹ صبغت اللہ ڈھاکہ ۴۵۰ سہیل اختر کھڑی ۴۵۱ حفیظ اللہ کراچی ۴۵۲
اخلاق احمد کراچی ۴۵۳ خورشید احمد راولپنڈی ۴۵۴ عبد المجید پشاور ۴۵۵ عبد الستار کراچی ۴۵۶ سرور خاں
کوہاٹ ۴۵۷ حبیب برکی لاہور ۴۵۸ غلام باری چک ۴۶۰ محمد یونس ڈھاکہ ۴۶۱ عزیز احمد دیگاؤں ۴۶۲
منیر احمد جالندھر ۴۶۳ دھونل کلیان ۴۶۴ یحییٰ خاں شیخوپورہ ۴۶۵ اے جلیل حیدرآباد ۴۶۶ علی احمد بہرائچ -
۴۶۷ فریدہ دیوی گنگوہ ۴۶۸ عبد الرزاق گھم ۴۶۹ رام لال سوجانپور ۴۷۰ رام بھایا دہلی ۴۷۱ حکم چند امرتسر ۴۷۲
خلیل احمد نظام آباد ۴۷۳ انیا خاتون شاہ آباد ۴۷۴ جمیل احمد آرہ ۴۷۵ شہاب الدین ایوت محل ۴۷۶ ابو محمد
مظفر پور ۴۷۷ نثار احمد راجپورہ ۴۷۸ طیبہ خاتون جونپور ۴۷۹ ایس حسن گورکھپور ۴۸۰ عبد المنعم بہرائچ -
۴۸۱ موہن لال ہاپوڑ ۴۸۲ جی ایم خان تامبرم ۴۸۳ جمیلہ بیگم دہلی ۴۸۴ مقصود احمد مظفر نگر ۴۸۵ ذاکر حسین پٹنہ ۴۸۶
اکرام الحق موتی ہری ۴۸۷ ریاض حسین شاہدرہ ۴۸۸ گنبیر سنگھ جموں ۴۸۹ عابد حسین امروہہ ۴۹۰ شاکر الحسنات
۴۹۱ پی ایس لکھنؤ فرخ آباد ۴۹۲ فضیل احمد ملیح آباد ۴۹۳ محمد شمیم کشن گڑھ ۴۹۴ سلطانہ بیگم سلطان پور ۴۹۵ اللہ بخش
بجنی ۴۹۶ محمد اقبال دہلی ۴۹۷ سراج شنگل ٹاؤن ۴۹۸ پربھاکر شنستی ۴۹۹ جوگندر ناتھ امرتسر ۵۰۰ محمود خاں ہردا -
۵۰۱ نور النساء نظام آباد ۵۰۲ چھوٹے لال لکھنؤ ۵۰۳ اسلام الحق رضا ۵۰۴ لطافت اللہ شاہجہانپور ۵۰۵ -
محمد اسمٰعیل کاریجہ ۵۰۶ بیگم فخر الدین علیگڑھ ۵۰۷ بھیالال باندہ ۵۰۸ شرافت علی بھوپال ۵۰۹ ورلی رام فیروز پور ۵۱۰
عبد المجید بریلی ۵۱۱ فدا حسین چنار ۵۱۲ رفیع الدین پٹنہ ۵۱۳ نند کشور فتحپور ۵۱۴ شمیم سلطانہ کلکتہ ۵۱۵ نرملا دیوی
امرتسر ۵۱۶ سمرن ناتھ پونچھ ۵۱۷ حسین علیخاں عالم پور ۵۱۸ عمر ابن موسیٰ بمبئی ۵۱۹ نہال کور افریقہ ۵۲۰ لال سنگھ
پیلی بھیت ۵۲۱ عطاء الحق پاربتی پور ۵۲۲ عبد الباری ایبٹ آباد ۵۲۳ ایم احسان کراچی ۵۲۴ ولی محمد چک پنجاب
۵۲۵ ایس ایم کے کوہاٹ ۵۲۶ نور العابدین خاران ۵۲۷ محمد اعظم لاہور ۵۲۸ شمیم محمد گیدو حیدر سندھ ۵۲۹ اختر النساء
اٹک ۵۳۰ محمد شریف خانیوال ۵۳۱ کرشن لال کھود ۵۳۲ انجم آرا کوئٹہ ۵۳۳ اقبال احمد سرگودھا ۵۳۴ محمود الحسن
حیدرآباد ۵۳۵ حبیب خاں سیالکوٹ ۵۳۶ منور بیگم جیسور ۵۳۷ افتخار احمد کراچی ۵۳۸ کنیز فاطمہ کوئٹہ ۵۳۹ ایم اے علوی
لاہور ۵۴۰ عبد الرحمان لائلپور ۵۴۱ رامیشور پرشاد مراد آباد ۵۴۲ محمد ظفر مراد آباد ۵۴۳ ایشرداس دہلی ۵۴۴ -
محمد شیر بارہ بنکی ۵۴۵ بیگم نذیر عباس لکھنؤ ۵۴۶ دلجیت کور دہلی ۵۴۷ عبد الحمید مراد آباد ۵۴۸ تفاضل باسپور ۵۴۹
رتن کماری بھوگڑھ ۵۵۰ منبر سنگھ دہلی ۵۵۱ خورشید بانو دہلی ۵۵۲ افضل علی لکھنؤ ۵۵۳ اے آئی انصاری لکھنؤ
۵۵۴ نفیس احمد دہلی ۵۵۵ رضا علی پیلی بھیت ۵۵۶ موہن سنگھ دہلی ۵۵۷ محمود رامپور ۵۵۸ گیان کورٹی دہلی ۵۵۹
محمد شفیق کلکتہ ۵۶۰ عبد المجید آل میٹھو ۵۶۱ عبد اللہ پشاور ۵۶۲ محمد تقی لاہور ۵۶۳ خان محمد کراچی ۵۶۴ محمد رفیق ملتان
۵۶۵ ایس ایم محمود لاہور ۵۶۶ حبیب خاں کراچی ۵۶۷ عظیم الدین ڈھاکہ ۵۶۸ قمر فیروز کراچی ۵۶۹ نصرت خاتون کوہاٹ
۵۷۰ عبد الرحمن گوجر خاں ۵۷۱ تاج محمد بھٹ ۵۷۲ شہناز حسین نوشہرہ ۵۷۳ فضل کریم سرگودھا ۵۷۴ شجاعت علی
کراچی ۵۷۵ لیاقت حسین حیدرآباد ۵۷۶ فتح خاں چک ۵۷۷ کرم نواز راولپنڈی ۵۷۸ فرزان علی شجاع آباد
۵۷۹ تصدق حسین کیمبل پور ۵۸۰ شفقت علی مرگوٹ ۵۸۱ علی احمد کلکتہ ۵۸۲ محمد حنیف کلکتہ ۵۸۳ منتظر شاہ دتا آباد
۵۸۴ نسیم اختر کلکتہ ۵۸۵ شانتا لال جھانسی ۵۸۶ نجف علی لکھنؤ ۵۸۷ زی اے آر گنجیال ۵۸۸ محمود الحسن چک نمبر

۵۸۹ مختار سنگھ دوار ۵۹۰ عبدالجلیل کانپور ۵۹۱ ملک راج گورداسپور ۵۹۲ ڈی این زتشی سرینگر ۵۹۳ ہربھجند
چنومان گڑھ ۵۹۴ ممتاز علی جہانسی ۵۹۵ امان اللہ آدونی ۵۹۶ ایم اسمٰعیل رندھیرا ۵۹۷ راحت النساء محبوب نگر ۵۹۸
حامد علی رامپور ۵۹۹ بیجناتھ رامپور ۶۰۰ عبدالسلام دیوبند ۶۰۱ مرتضیٰ حسین بمبئی ۶۰۲ محمد خلیل دہلی ۶۰۳ نکہت خاتون
جرول ۶۰۴ حشمت عبدالرب پٹنہ ۶۰۵ ممتاز احمد رڑکی ۶۰۶ بھوتی بائی جشن پور رنگی ۶۰۷ وید راج کھانی گھرٹی
۶۰۸ کریم مسیح علیگڑھ ۶۰۹ محمد اسمٰعیل جمشید پور ۶۱۰ وحید آفندی لکھنؤ ۶۱۱ پرتھوی کمار حیدرآباد ۶۱۲ آل احمد
اورئی ۶۱۳ نواب حسن جونپور ۶۱۴ فاطمہ سوناتھ بھیجن ۶۱۵ آر اے جبار بنگلور ۶۱۶ عبدالعزیز رحیم پور ۶۱۷ سعید اختر
پٹنہ ۶۱۸ سردار احمد نجیب آباد ۶۱۹ جمال الدین رشادین پوری ۶۲۰ اللہ رکھا بحرین ۶۲۱ عبدالغفار راہ سیتارام پور
۶۲۲ نورجہاں کانپور ۶۲۳ کشوری لال نئی دہلی ۶۲۴ عبدالوحید مظفر نگر ۶۲۵ آنارام مظفر نگر ۶۲۶ مقیم الدین دہلی ۶۲۷
نندو لال الہ آباد ۶۲۸ الطاف حسین بریلی ۶۲۹ پرسرام مظفر نگر ۶۳۰ محمد سعید کاکرسرائے ۶۳۱ سید محمد مظفر نگر ۶۳۲
عبدالصمد کانپور ۶۳۳ اے خاتون دیوبند ۶۳۴ عابدہ بیگم شاہجہانپور ۶۳۵ کرشن لال دہلی ۶۳۶ رام سرناس دہلی
۶۳۷ بنارسی داس کاشی پور ۶۳۸ رام کشن کشمیری ۶۳۹ پرکاش وتی دیال باغ ۶۴۰ رامیشور دیال نئی دہلی ۶۴۱
اقبال احمد بریلی ۶۴۲ کشوری دیوی بریلی ۶۴۳ گنگا رام پبلی بھیت ۶۴۴ علی محمد سرینگر ۶۴۵ اجیول النساء کانپور
۶۴۶ اروت حسین بارہ بنکی ۶۴۷ نسیم فاطمہ مظفر نگر ۶۴۸ مرزا احمد نئی دہلی ۶۴۹ مہیندر سنگھ نئی دہلی ۶۵۰ جانکی دیوی کانپور
۶۵۱ کرشن رام ایچ کے ترین دہلی ۶۵۲ تاج محمد کوئٹہ ۶۵۳ رام ساوتری دہلی ۶۵۴ مسز توقیر حسین ڈھاکہ ۶۵۵ عبدالعزیز
بہاولپور ۶۵۶ محمد انور گوجرانوالہ ۶۵۷ بشیر الدین پارتی پور ۶۵۸ ایم اے انوار کراچی ۶۵۹ غلام محمد لاہور ۶۶۰ خدا بخش
سہال ۶۶۱ ڈی ایچ پورسین دیوبند ۶۶۲ وچھتی لال ڈیرہ دون ۶۶۳ محمد سلطان سرینگر ۶۶۴ عبدالمجید سرینگر ۶۶۵ جانکی
دہلی ۶۶۶ حنیف اختر مظفر نگر ۶۶۷ دیوان چند دہلی ۶۶۸ اے ایم خان دہلی ۶۶۹ بالکرشن نئی دہلی ۶۷۰ بے دکسن دھاپور
۶۷۱ جانکی دیوی جسپور ۶۷۲ راجیشوری دیوی بریلی ۶۷۳ موہن بالائی دہلی ۶۷۴ حسین بیگم دہلی ۶۷۵ صلاح الدین دہلی
۶۷۶ ایم اے رؤف کلکتہ ۶۷۷ رشید اکمل الور شہر ۶۷۸ محمد شفیع بہرائچ ۶۷۹ نجمہ شہناز بھوپال ۶۸۰ راجی داؤ لدھیانہ
۶۸۱ کرم سنگھ مرادآباد ۶۸۲ ابوالفیض کراچی ۶۸۳ بی پی گور جہانسی ۶۸۴ چمن لال میرٹھ ۶۸۵ ریاض الحسن میرٹھ ۶۸۶
نسیم زہرا میرٹھ ۶۸۷ نذیر احمد احمدآباد ۶۸۸ معین الدین بزازی باغ ۶۸۹ صدیق علی محمد تیلگاؤں ۶۹۰ ممتاز الحق ڈھاکہ
۶۹۱ رام کشن گوالیار ۶۹۲ فضل علی یادگیر ۶۹۳ عبدالرسول عالم پور ۶۹۴ عبدالرحیم دہلی ۶۹۵ برجناتھ کیمارہ ۶۹۶
رامیشور دیال بدایوں ۶۹۷ گوربچن سنگھ بمبئی ۶۹۸ کیدارناتھ ڈیرہ دون ۶۹۹ معصوم علی کانپور ۷۰۰ عبداللہ بمبئی ـ
۷۰۱ عبدالمجید دہلی ۷۰۲ مسز آشنشاتی پکھورہ ۷۰۳ پشپا گپتا لکھنؤ ۷۰۴ جے این ناگر دیودلی ۷۰۵ مکند لال لکھنؤ
۷۰۶ محمد الیاس نیوتنی ۷۰۷ آگیا وتی میرٹھ ۷۰۸ مان سنگھ دہلی ۷۰۹ عزیزن بدایوں ۷۱۰ رام گوپال غازی آباد ۷۱۱
انشت پال اشرو ۷۱۲ محمد تقی دہلی ۷۱۳ بوعد یوڈیرہ دون ۷۱۴ سنت رام فرید آباد ۷۱۵ کنیز بانو ایکا ۷۱۶ جمیل بی
بریلی ۷۱۷ حامد حسین رامپور ۷۱۸ جیٹھ نند بریلی ۷۱۹ سعد اللہ شیخوپورہ ترک ۷۲۰ عبدالمنعم حیدرآباد ۷۲۱ انور حسن
بدایوں ۷۲۲ ڈبلیو ایس تھامس میرٹھ ۷۲۳ دھرمیندر بخشی نئی دہلی ۷۲۴ غلام غوث بنارس ۷۲۵ مدن لال نئی دہلی
۷۲۶ ظہیر جاپ بنگلور ۷۲۷ نفیس جہاں گورکھپور ۷۲۸ معین الدین فتح گڑھ ۷۲۹ سیتارام امرتسر ۷۳۰ ریاض الدین کانپور
۷۳۱ محمد حسن حیدرآباد ۷۳۲ سائیں داس مرادآباد ۷۳۳ شتاق حسین مرادآباد ۷۳۴ اے علی حیدرآباد ۷۳۵ وید پرکاش
دیال باغ ۷۳۶ محمد شفیع بارہ بنکی ۷۳۷ نیاب بیگم رامپور ۷۳۸ محمد تقی لکھنؤ ۷۳۹ کندن لال جالندھر ۷۴۰ جسونت سنگھ
نئی دہلی ۷۴۱ آمنہ خاتون دہلی ۷۴۲ پریم کور نئی دہلی ۷۴۳ منور احمد کلکتہ ۷۴۴ رام بہاری دہلی ۷۴۵ رن سنگھ میرٹھ
۷۴۶ احمد علی بنارس ۷۴۷ صابرالنساء بنگلور ۷۴۸ جگدیپ فتحپور ۷۴۹ بلونت کور ناگپور ۷۵۰ پرشوتم داس راجپورہ
۷۵۱ قاسم علی گلبرگہ ۷۵۲ آر ایم چڈھا لاہور ۷۵۳ رام پرکاش دیال باغ ۷۵۴ موہن لال جونک ۷۵۵ دشنو داس جالندھر
۷۵۶ لال لکھنؤ ۷۵۷ محمد لطیف لکھنؤ ۷۵۸ دیسراج لکھنؤ ۷۵۹ جے گوپال نئی دہلی ۷۶۰ ساوتری دیوی کانپور ۷۶۱ عمر خاں
سمرسٹہ ۷۶۲ عبدالجلیل کوئٹہ ۷۶۳ خیر محمد راولپنڈی ۷۶۴ اے محمد یونس گوجرانوالہ ۷۶۵ طلعت جمال جہلم ۷۶۶ محمد عمر
لاہور ۷۶۷ محمد ظفر منڈو جام ۷۶۸ الطاف حسین اکوڑہ خٹک ۷۶۹ اللہ دین راولپنڈی ۷۷۰ اے رشید راولپنڈی
۷۷۱ بشیر احمد کراچی ۷۷۲ صالح وزیر نوشہرہ ۷۷۳ کریم بخش راولپنڈی ۷۷۴ آل محمد کراچی ۷۷۵ طاہرہ پردہ دن
سرگودھا ۷۷۶ محمد شریف لال میرپور ۷۷۷ محمد سلطان راولپنڈی ۷۷۸ ایم ادریس ڈھاکہ ۷۷۹ محمد الیاس ڈھاکہ
۷۸۰ محمد بخش واہ ۷۸۱ گل محمد راولپنڈی ۷۸۲ محمد نواز نیلا ۷۸۳ فضل اللہ ڈھرونارو ۷۸۴ شہاب قرسکو ۷۸۵ احمد حسین
ملتان ۷۸۶ غلام حسین سلطان پور ۷۸۷ غلام حیدر حیدرآباد ۷۸۸ محمد دین راولپنڈی ۷۸۹ محمد اکبر لاہور ۷۹۰ تاج الدین کوئٹہ
۷۹۱ رضیہ بی بی سیالکوٹ ۷۹۲ منیر حسن پھالیہ ۷۹۳ محمد حسن سرگودھا ۷۹۴ عرش محمد ملتان ۷۹۵ خالدہ نواز راولپنڈی
۷۹۶ اہلیہ رشید الدین سکھر ۷۹۷ امیرزادہ پشاور ۷۹۸ رشیدہ بیگم کراچی ۷۹۹ عبدالرزاق لاہور ۸۰۰ پرشوتم چرچڑہ نئی دہلی
۸۰۱ عبدالقادر پانڈہ ۸۰۲ چاندی رام کرنال ۸۰۳ وی کے حیدر امین ۸۰۴ عبدالکریم ہانسی ۸۰۵ سید یوسف حیدرآباد
۸۰۶ رادھیکا سرن کانپور ۸۰۷ کرشن کمار برلا ۸۰۸ جگدیش لال پٹھانکوٹ ۸۰۹ حجاب النساء حیدرآباد ۸۱۰ عبدالمالک
گورکھپور ۸۱۱ ایس سی راوے کرطبہ ۸۱۲ بھگوان سہائے ڈیرہ دون ۸۱۳ نفیس جہاں لکھنؤ ۸۱۴ ریاض احمد شولاپور
۸۱۵ آر این چڈھا جالندھر ۸۱۶ منوہر لال لدھیانہ ۸۱۷ بے بی جیت نئی دہلی ۸۱۸ کیدارناتھ دہلی ۸۱۹ شانتی دیوی نئی دہلی

۸۲۰ محمد مصطفیٰ مالیگاؤں ۸۲۱ پرلاد سنگھ ناگپور ۸۲۲ ڈاکٹر عثمان غنی رامپور ۸۲۳ ہمایوں مرزا کلکتہ ۸۲۴
گوپال داس جموں ۸۲۵ بنگالی مستری آرہ ۸۲۶ منتیہ نند لعل شہرہ ۸۲۷ رحیم خاتون کرنول ۸۲۸ محمد علی حیدرآباد ۸۲۹
محمد امین چائباسہ ۸۳۰ محمد شکیل کانپور ۸۳۱ سردار علی حیدرآباد ۸۳۲ کریم امین الدین سورت ۸۳۳ محمد امین چائباسہ
۸۳۴ فضیلت حسین کلکتہ ۸۳۵ واعظ علی ہانسی ۸۳۶ اچھی بیگم الہ آباد ۸۳۷ عبدالباری کلکتہ ۸۳۸ تارا سنگھ نئی دہلی
۸۳۹ مجا گولال گوٹیا ۸۴۰ محمد کلیم دربھنگہ ۸۴۱ زاہدہ خاتون چک منگلور ۸۴۲ برکت اللہ ملتان ۸۴۳ خضر محمد
راولپنڈی ۸۴۴ علی اصغر گوجر خاں ۸۴۵ عبدالرحمٰن مری ۸۴۶ حسن احمد ملتان ۸۴۷ عبدالرحمٰن جبر آباد ۸۴۸ اکرم حسین
چٹاگانگ ۸۴۹ محمد عالم کراچی ۸۵۰ شاہد الحق نوابشاہ ۸۵۱ محمد شاہ نوشہرہ ۸۵۲ محمد فاروق سیالکوٹ ۸۵۳
فریدہ حبیب راولپنڈی ۸۵۴ صدر الدین نظر محمد سرگودھا ۸۵۵ بشیر احمد گوجرہ ۸۵۶ صلاح الدین کراچی ۸۵۷
عبیدہ بیگم لائلپور ۸۵۸ ریز حسین ڈھوک فتح شاہ ۸۵۹ عبدالمجید رجانہ ۸۶۰ ممتاز احمد علی ۸۶۱ جیا لال گوردہلی ۸۶۲
عبدالرحمٰن کانپور ۸۶۳ پرکاش وتی نئی دہلی ۸۶۴ بے رام نئی دہلی ۸۶۵ محمد اسلام بہاراج گنج ۸۶۶ گرداس سنگھ
پٹیالہ ۸۶۷ محمود سعید دہلی ۸۶۸ شانتا کماری دیولالی ۸۶۹ محمد نبی شاہجہانپور ۸۷۰ یوسف علی حیدرآباد ۸۷۱ عبدالعزیز
مرزاپور ۸۷۲ سرلیش کمار احمدآباد ۸۷۳ ارجن سنگھ امرتسر ۸۷۴ رئیس احمد بھوپال ۸۷۵ بی اے حسن کلکتہ ۸۷۶
گیان کماری حیدرآباد ۸۷۷ رمیش آسانند بمبئی ۸۷۸ رام سنگھ نئی دہلی ۸۷۹ محمد یوسف بمبئی ۸۸۰ اروند چند نئی دہلی
۸۸۱ محمد شریف ہری ہر ۸۸۲ کنیز فاطمہ ہزاری باغ ۸۸۳ محمود صیغان شولاپور ۸۸۴ مری رام کانپور ۸۸۵ ایم یو فاروقی
مالیگاؤں ۸۸۶ محمد حسین بمبئی ۸۸۷ شیخ اکبر شیخ حسین منڈائی ۸۸۸ برج بہادر جہانسی ۸۸۹ بشیر خاں میرٹھ ۸۹۰ بسودیو
ناہن ۸۹۱ پی این گنجو سرینگر ۸۹۲ عبدالمجید سرینگر ۸۹۳ محمد یٰسین جہانسی ۸۹۴ عبدالشکور ۸۹۵ نیو ندرام جبل پور
۸۹۶ کندن لال ناہن ۸۹۷ ساجدہ بیگم شموگہ ۸۹۸ عبدالعزیز سرینگر ۸۹۹ یادگیری نیر حیدرآباد ۹۰۰
عباس حسین جبلپور ۹۰۱ میمونہ خاتون جمشید پور ۹۰۲ معین الحق چائباسہ ۹۰۳ ظہیر الدین کلکتہ ۹۰۴ وچترشلا ۹۰۵
اصغر حسین بمبئی ۹۰۶ محسن علی مظفر نگر ۹۰۷ زینب دیوبند ۹۰۸ ارشاد احمد دیوبند ۹۰۹ حمید دیوبند ۹۱۰ تسیم
دیوبند ۹۱۱ شاہدہ خاتون دیوبند ۹۱۲ گوبند رام لدھیانہ ۹۱۳ ابوالحسن بمبئی ۹۱۴ محمد نعیم بمبئی ۹۱۵ سراج الحق سورت
۹۱۶ انیس فاطمہ کاشی پور ۹۱۷ قربان حسین اودے پور ۹۱۸ شانتی رانی سردھنہ ۹۱۹ شیر سنگھ کریاں ۹۲۰
قمر الدین سیالکوٹ ۹۲۱ عبدالرحمٰن لائلپور ۹۲۲ نور احمد خان گڈھ ۹۲۳ محمد شفیق وہاڑی ۹۲۴ سردار بیگم کوئٹہ
۹۲۵ محمد سعید جہلم ۹۲۶ بشیر احمد ڈھاکہ ۹۲۷ محمد سعید کوہاٹ ۹۲۸ شاہد رضا گجرات ۹۲۹ محمد ظریف کوئٹہ ۹۳۰
لی شکے لوپانی کراچی ۹۳۱ محمد ایوب لاہور ۹۳۲ محمد عمر راولپنڈی ۹۳۳ غلام رسول انڈس ۹۳۴ کفایت اللہ
قائد آباد ۹۳۵ یحییٰ علی راولپنڈی ۹۳۶ نیاز محمد کراچی ۹۳۷ شمس الدین راولپنڈی ۹۳۸ عبدالمجید سیالکوٹ ۹۳۹
بی غوث منٹگمری ۹۴۰ زین الحق چرسہ گدام ۹۴۱ اللہ دتہ وہاڑی ۹۴۲ محمد عثمان ڈھاکہ ۹۴۳ تسیم زاہدہ کراچی
۹۴۴ فاروق احمد شاہجہانپور ۹۴۵ سعادت خانم گرنڈہ ۹۴۶ حبیب اللہ نور محمد سلطانپور ۹۴۷ محمد امام الدین
جیاگھاٹ ۹۴۸ محمد سحر دیپال پور ۹۴۹ بی ربانی ڈھاکہ ۹۵۰ محمد اسلم ہری پور ۹۵۱ الف رفیق راولپنڈی ۹۵۲
سعید الرحمٰن کوئٹہ ۹۵۳ بیگم نیر کراچی ۹۵۴ سراج احمد راولپنڈی ۹۵۵ محمد اسلم اوکاڑہ ۹۵۶ عباس حسین کراچی
۹۵۷ سردار علی کراچی ۹۵۸ اشرف علی کراچی ۹۵۹ ممتاز پروین کراچی ۹۶۰ اے جلیل لاہور ۹۶۱ سلیکھ چند دہلی
۹۶۲ نثار احمد بریلی ۹۶۳ لیاقت حسین کانپور ۹۶۴ رابعہ خاتون بارہ بنکی ۹۶۵ سوشیلا دیوی ڈیرہ دون ۹۶۶ مسز اے
عثمانی دیوبند ۹۶۷ کملا رانی کلکتہ ۹۶۸ گورداس دہلی ۹۶۹ سہاگ وتی نئی دہلی ۹۷۰ بہلوتی برنالہ ۹۷۱ برام سنگھ
بریلی ۹۷۲ حفیظ محمد دہلی ۹۷۳ حسن عباس مرادآباد ۹۷۴ وتی دیوی کانپور ۹۷۵ خورشید سلطانہ حیدرآباد ۹۷۶ نیاز علی
دہلی ۹۷۷ موتی لال کانپور ۹۷۸ جگدیش پرشاد ڈیرہ دون ۹۷۹ منشی پی بی بمبئی ۹۸۰ رادھے شیام کاشی پور ۹۸۱
سید علی بمبئی ۹۸۲ محی الدین کیمبلپور ۹۸۳ ایم سلیم خاں خرشاب ۹۸۴ مظفر حسین کراچی ۹۸۵ رضیہ بانو بہار پور
۹۸۶ آر اے منظر سرگودھا ۹۸۷ محمد محمود ڈسکہ ۹۸۸ نور احمد کراچی ۹۸۹ دین خاں بانڈی ۹۹۰ معین الدین
حیدرآباد ۹۹۱ بے بی باکسی ۹۹۲ پارس رام پالم پور ۹۹۳ مجید تنویر ڈھاکہ ۹۹۴ کنیز حسن کراچی

نوٹ

تمام حلوں کی جانچ پڑتال نہایت احتیاط سے کی جاتی ہے، پھر بھی اگر کسی صاحب کو شبہ ہو کہ انہیں انعام ملنا چاہئے اور ان کا نام اس فہرست میں نہیں ہے یا ان کی غلطیاں کم ہیں اور اس فہرست میں زیادہ دکھائی گئی ہیں، وہ ایک روپیہ دوبارہ جانچ کی فیس منی آرڈر سے شرط نمبر ۶ یا، صفحہ ۹۴ کے مطابق بھیج کر منی آرڈر رسید بھیجتے ہوئے یہ لکھیں کہ ان کی شکایت کیا ہے اور انہوں نے شمع معمہ نمبر ۱۰۱ کے کتنے حل کس تاریخ کو بھیجے تھے اور فیس کس ذریعے سے بھیجی تھی۔ اگر ان کی شکایت درست ہوئی تو ان کو انعام میں حصہ دیا جائے گا اور ان کا روپیہ بھی واپس کر دیا جائے گا۔ اگر غلط ہوئی تو جانچ کی فیس واپس نہ کی جائے گی۔ ایسی تمام شکایات ۵ جولائی ۱۹۵۶ء تک ہمیں مل جانی چاہئیں جن کا انتظار کر کے ۵ جولائی ۱۹۵۶ء تک سب انعام روانہ کر دئے جائیں گے۔

پاکستان میں انعامات شمع (اوورسیز) پرائیویٹ لمیٹڈ ۳-۲ بی شاہ عالم گیٹ لاہور ادا کریں گے۔

شمع ۷۔ آصف علی روڈ، اجمیری گیٹ نئی دہلی کی طرف سے جاری کیا گیا

کیوں اور کیسے

ایڈیٹر معمہ

شمع معمہ نمبر ۔ کے کئی اشاروں کے ایک سے زیادہ جواب ممکن ہو سکتے تھے لیکن صرف ایک ہی جواب صحیح تھا۔ ذرا سی دیر اشاروں پر غور کرنے سے صحیح جواب پا لینا کوئی مشکل کام نہ تھا آئیے آپ کو مختصر طور سے بتائیں ہم نے ایک جواب کو دوسرے پر کیوں ترجیح دی:

دائیں سے بائیں

اشارات ۱، ۹، ۱۲، ۱۵، ۱۶، ۱۸، ۱۰ اور ۱۹ کا ایک ہی ایک جواب ممکن تھا

۳۔ نیک دل فقیر کو کوئی خیرات دے یا نہ دے، وہ بہر صورت ــــــ کا شکر بجالاتا ہے: رب (سب) "کوئی خیرات دے یا نہ دے" فقیر کو "سب" کا شکر بجالانے کی نہ ضرورت ہے، نہ ایسا ہوتا ہے۔ ہاں، نیک دل فقیر کو خیرات ملے یا نہ ملے وہ "رب" کا شکر بہر صورت بجالاتا ہے۔

۸۔ اکھاڑے میں وہی شاگرد اُستاد سے زیادہ ــــــ سیکھتا ہے، جسے اپنا جانشین بنانے کی خاطر اُستاد اپنی پوری توجہ کے قابل سمجھے، داؤں (دنوں) جس شاگرد کو "اپنا جانشین بنانے کی خاطر اُستاد اپنی پوری توجہ کے قابل سمجھے" وہ تو زیادہ "دنوں" کی بجائے بہت جلدی ہی ماہر ہو جاتا ہے۔ وہ اوروں سے زیادہ "داؤں" بھی سیکھتا ہے۔ داؤں ہی درست جواب ہے۔

۱۴۔ لمبی بیماری میں طاقت ور سے طاقت ور آدمی کمزور اور ــــــ ہو جاتا ہے: پیلا (پتلا) "طاقت ور سے طاقت ور" (یعنی بہت زیادہ صحت مند اور طاقت ور) آدمی کی ہڈیاں چوڑی، سینہ چکلا اور بدن مضبوط ہوتا ہے۔ لمبی بیماری سے اس کا کمزور ہو جانا، پیلا ہو جانا تو ٹھیک ہے، مگر اس کا "پتلا" (دبلا) ہو جانا درست نہیں ہو سکتا۔

۲۶۔ نئی نئی ایجاد کی ہوئی بہت سی دوائیں ڈاکٹروں کے ہاتھ میں وہ ہتھیار ہیں جن کے ذریعے وہ ــــــ کا علاج بہت جلد اور بہتر طریقے سے کر سکتے ہیں: دکھ (دق) "نئی نئی ایجاد کی ہوئی بہت سی دوائیں" صرف "دق" کے علاج کے لئے ہی نہیں، ہر دکھ اور بیماری کے علاج کے لئے ہیں۔

۲۷۔ دیکھا گیا ہے، بلا سوچے سمجھے کسی نئے کاروبار میں روپیہ لگانے والا تاجر، نفع کا تو ذکر ہی کیا، اصل سرمائے کو ہی ــــــ رہتا ہے: روتا (کھوتا) سرمائے کو کھوتے رہنے (مسلسل نقصانات) سے زیادہ واقعات ایسے ہوتے ہیں، کہ نقصان کے علاوہ، اصل سرمایہ کاروبار میں اس طرح پھنس جاتا ہے کہ کسی طرح روپیہ واپس نہیں نکل پاتا، اور تاجر "اصل سرمائے کو ہی روتا رہتا ہے"۔ روتا بہتر جواب ہے۔

اوپر سے نیچے

اشارات ۱، ۲، ۷، ۱۰، ۱۱، ۱۵، اور ۲۰ کا ایک ہی ایک جواب ممکن تھا۔

۴۔ ایسا آدمی اپنے دوستوں کے لئے بھی نقصان دہ ثابت ہوتا ہے: بدگو (بدخو) "بدخو" کے دوست یا تو ہوتے ہی نہیں، اور اگر ہوتے ہیں تو اس کی عادت سے واقف، اور محتاط رہتے ہیں "بدگو" انسان ہر ایک کی برائیاں کرتا پھرتا ہے اور کبھی کبھی اپنے دوستوں کو بھی نہیں بخشتا، اور "ان" کے لئے بھی نقصان دہ ثابت ہوتا ہے"۔

۵۔ ہندوستان، پاکستان، سیلون اور افغانستان ہی کی بات نہیں ہے، ہم گھر بیٹھے ریڈیو کے ذریعے ــــــ دیسوں کی آواز بھی سُن سکتے ہیں: دُور (اور) اشارے میں ہندوستان پاکستان کے علاوہ قریبی ملکوں ہی کے نام لکھے ہوتے ہیں، اس کے پیش نظر "اور" سے "دُور" بہتر جواب ہے۔

۶۔ غور سے دیکھا جائے تو ــــــ میں رہنے والے لوگ ہی زندگی کا حقیقی لطف اٹھاتے ہیں: جنگلوں (بنگلوں) یہ کہنا تو درست نہیں ہوگا کہ صرف "بنگلوں" میں رہنے والے ہی زندگی کا حقیقی لطف اٹھاتے ہیں، مکانوں، ہوٹلوں، جھونپڑیوں میں رہنے والے نہیں اٹھاتے "غور سے دیکھا جائے" تو یہ کہا جاسکتا ہے کہ "جنگلوں" میں رہنے والے کھلی فضاؤں میں، قدرت کے قریب رہتے ہیں اور وہی زندگی کا "حقیقی لطف" اٹھاتے ہیں۔

۱۳۔ ــــــ کی روشنی اور چمک دمک کا صحیح اندازہ رات کے وقت ہی ہو سکتا ہے: دن (دیے) "دیے" کے ساتھ "چمک دمک" کا استعمال ضرورت سے زیادہ مبالغہ ہوگا۔ "دن" ہی موزوں جواب ہے۔

۱۷۔ ــــــ زمانے کی بہت سی باتوں کو کچھ لوگ بڑے فخر کے ساتھ بیان کرتے ہیں: گئے (نئے) "نئے" زمانے کی بہت سی باتوں کو فخر سے بیان کرنے والے کم نہیں ہیں، پھر کے ساتھ "گئے" ہی درست جواب ہے۔

۱۹۔ یہ بات باعث مسرت ہے کہ ہندوستان کی حکومت دوسرے پنج سالہ منصوبے کے تحت، ملک کو ترقی دینے اور عوام کا معیار حیات بڑھانے کے لئے ــــــ اقدامات کر رہی ہے: مزید (مفید) "مفید" اقدامات تو پہلے پنج سالہ منصوبے کے تحت بھی اٹھائے گئے تھے، دوسرے منصوبے کے لئے "مزید" کا استعمال زیادہ موزوں ہے۔

۲۱۔ قدیم بادشاہوں کے ــــــ کی کتنی ہی کہانیاں مشہور ہیں: طیش (عیش) "عیش" میں تو موجودہ بادشاہوں کی بھی بہت سی کہانیاں مشہور ہوتی رہتی ہیں، قدیم بادشاہوں کے لئے "طیش" زیادہ بہتر جواب ہے۔

۲۴۔ اس کے بغیر زندگی کس قدر دشوار ہے!: آشا (آٹا، آپا، ابا) آپا اور آٹا تو موزوں ہی نہیں۔ ابا (باپ) کے بغیر غریبی اور چھوٹی عمر میں تو زندگی ضرور دشوار ہوتی ہے، لیکن اگر اور حالات ٹھیک ہوں تو یہ بھی کوئی زیادہ دشواری نہیں۔ البتہ "آشا" (آس، امید) کے بغیر زندگی بے حد دشوار ہے!

چلیپائی اشارے

۲۲۔ بہت مدت کے بعد کوئی ــــــ دوست اچانک مل جائے تو آدمی خوشی کی حالت میں لپک کر اس کے گلے مل جاتا ہے۔ ۱۸۔ جو آدمی وادار اور حاتمی ہو وہ یقیناً ایک پست فطرت آدمی ہی ہو سکتا ہے

۲۳۔ یہ تو بے وفا معشوق کی ــــــ ہی ہوتی ہے کہ وہ اپنے عاشق کو دغا دے کر چلا جائے: پرانا، جور، ریت (پیارا، جبر، نیت) "پیارا" دوست اگر کچھ دنوں بعد بھی اچانک ملے تو آدمی خوشی سے اسے گلے لگا لیتا ہے۔ "بہت مدت کے بعد" کی موجودگی میں "پرانا" دوست، خواہ وہ بہت زیادہ پیارا نہ ہو، زیادہ موزوں جواب ہے۔ "جبر" کی بہت سی قسمیں مثلاً گھوڑ دوڑ، لاٹری، سٹہ وغیرہ نہ صرف رائج ہے بلکہ فیشن میں داخل ہیں اور انہیں سرکاری، نیم سرکاری اعانت و سرپرستی حاصل ہے اس لئے اس کے ہر "روادار اور حامی" کو یقیناً "پست فطرت" کہنا حالات و واقعات کے خلاف ہوگا۔ "جور" (ظلم) ہی درست جواب ہے۔ بے وفا معشوق عاشق کو دغا دے کر محض اس لئے نہیں جاتا کہ "ریت" (طور، طریقہ، رواج) یہی ہے، بلکہ اس لئے کہ اس کی نیت ہی ایسی ہوتی ہے۔

۲۵۔ نیا نیا بھکاری ــــــ تو خیرات مانگتا ہے لیکن پیشہ ور گداگر کی طرح ہر راہگیر کو تنگ نہیں کرتا۔ ۱۴۔ ہندوستان میں ــــــ کا علاج، بریلی آگرہ اور رانچی میں ہوتا ہے: دیسے، پاگلوں (پیسے، پاگل پن) ضروری نہیں کہ نیا نیا بھکاری "خیرات میں" "پیسے" ہی مانگے۔ وہ روٹی، کپڑا یا اور کوئی شے بھی خیرات کے طور مانگ سکتا ہے یوں بھی "دیسے" کے ساتھ اشارہ زیادہ موزوں ہے"۔ "پاگل پن" کا مکمل علاج تو نہیں ہوتا، اس لئے کہ عام بیماریوں کی طرح یہ کوئی جسمانی بیماری نہیں۔ ہاں "پاگلوں" کو ڈاکٹری نگرانی میں رکھ کر ان کی حالت نسبتاً بہتر رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اسی لئے "پاگلوں" زیادہ موزوں جواب ہے۔

شمع معموں کے اشاروں پر بحث اور ان کے ممکن حل شائع کرنے کے لئے ایڈیٹر معمہ سے اجازت لینا ضروری ہے۔ بلا لائسنس ایسا کرنے والوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جاسکتی ہے۔
شمع معمے، آصف علی روڈ، اجمیری گیٹ نئی دہلی کی طرف سے جاری کیا گیا۔

کتنی کفایت ہے! ایک ہی بار برش کرنے سے

کولگیٹ ڈینٹل کریم

دانتوں میں سڑن

اور

بدبو پیدا کرنیوالے

جراثیم کو

۸۵ فیصدی تک

ختم کردیتا ہے!

کولگیٹ کے پاس ثبوت ہے!
کولگیٹ سے ایک ہی بار برش کرنے سے
سانس کی بدبو فوراً ختم ہوجاتی ہے

ہر صبح کولگیٹ سے آپ کی پہلی ہی بار کی برشنگ (برش) سے دانتوں کی صفائی، بدبو پیدا کرنے والے جراثیم کو ۸۵ فیصدی تک ختم کردیتی ہے۔ سائنٹفک تجربوں سے ثابت ہوچکا ہے کہ کولگیٹ ۱۰ میں سے ۷ حالتوں میں سانس کی اس بدبو کو جو منہ میں پیدا ہوتی ہے فوراً ختم کردیتا ہے!

کولگیٹ کے پاس ثبوت ہے!
کولگیٹ سے ایک ہی بار برش کرنے سے
دانتوں میں سڑن پیدا کرنے والے
جراثیم ۸۵ فیصدی تک ختم ہوجاتے ہیں!

کولگیٹ ڈینٹل کریم سے کی جانے والی ہر برشنگ دانتوں میں سڑن پیدا کرنے والے جراثیم کو ۸۵ فیصدی تک ختم کردیتی ہے۔ سائنٹفک تجربوں سے ثابت ہوچکا ہے کہ کھانے کے فوراً بعد برش کرلینے کا کولگیٹ کا اصول دانتوں کے منجن کی پوری تاریخ میں پہلے کے کسی بھی زمانے کے مقابلے میں زیادہ لوگوں کے لئے دانتوں کی سڑن کو زیادہ روکتا ہے!

کولگیٹ کے پاس ثبوت ہے!
اس کا مزہ ساری قوم کو مرغوب ہے!

کولگیٹ کی حیرت انگیز فرحت بخش خوشبو سارے بھارت میں مردوں، عورتوں اور بچوں کو یکساں مرغوب ہے۔ اونچے درجہ کے ٹوتھ پیسٹوں کے بارے میں ساری قوم کا جائزہ لینے پر ثابت ہوا ہے کہ دوسرے تمام جانچے ہوئے ٹوتھ پیسٹوں کی بہ نسبت کولگیٹ ہی کی خوشبو رکھنے والی لذت سبھوں کو زیادہ مرغوب ہے۔

صرف کولگیٹ کے اصول میں ہی یہ تینوں خوبیاں ہیں!

آپکی سانس کو صاف کرنے کے ساتھ ساتھ
دانتوں کو بھی صاف کرتا ہے
اور انھیں سڑن سے محفوظ رکھتا ہے

ہندوستان کا سب سے زیادہ
بکنے والا ٹوتھ پیسٹ!
اکانومی سائز خریدیئے۔ پیسے بچائیے!

صبح بہار
جیسی تازگی
آپ کی دسترس میں ہے
آج بھی . . . . اور ہر روز بھی!

کشمیر بو کے ٹالکم پاؤڈر میں بے پناہ دلکشی ہے!
باریکی اور لطافت ایسی کہ آپ کے جسم پر گویا صبح بہار
کی سی تازگی بخش پھوار برس رہی ہو. . . . . اور پھر
اسے ایسی فرحت اور ٹھنڈک بخشتی اور اس طرح
معطر رکھتی ہے جو گھنٹوں تک بنی رہتی ہے۔ یہ
زائد رطوبت کو جذب کرتی . . . جلد کی چپچپاہٹ اور
سوزش کو آرام دیتی . . . اور آپ کے حسن و خوبصورتی
کو نکھارتی ہے۔

کشمیر بوکے
ٹالکم پاؤڈر

جس میں مردوں کی پسندیدہ خوشبو ہے

کولگیٹ پامولیو کی مصنوعات میں سے ہے
کولگیٹ سنہ ۱۸۰۶ء سے اپنی خوبیوں کے لئے مشہور ہے

CBE/10

بچّوں کے لئے دل چسپ نصیحت آموز کہانیاں

تین آنے والی کتابیں

بے گناہ وزیر
پری کا انعام
نجومی کی پیشین گوئی
سنہری مچھلی
ہنسو ہنساؤ
گلگلے کی دوڑ
چٹ پٹے لطیفے
آفتاب عالم
رامو موچی
شیخ چلی نے شادی کی
بے گناہ وزیر
جادو کی چھڑی
بونے کا ٹوہ
مٹی کی شہزادی
خدائی پرنڈ
گرم چلے
بڑھیا کا طوطا
جاسوسی کہانی
کاٹھ کی ہانڈی
آنکھ مچولی
نیلم پری
پری کا انعام
بچوں کی بیت بازی
رحمدل لڑکی
بنی خرگوش
چور کی ڈاڑھی میں تنکا
اندھا راجہ
پیارے نبی
خاک کا پتلا
سنہری پرندہ
پرستان کی سیر
بھائی بہن
چھوٹا راج کمار
نجومی کی پیشین گوئی
سنہری کھال
دو ٹھگ
اندھیر نگری

چنن منن
علم کی قیمت
تارا کا ڈنڈا
شہزادی نیلوفر
کنجوس مکھی چوس
کئے جاؤ کوشش
سنہری مچھلی
کہانی طوطا مینا
ڈھول کا بول

چار آنے والی کتابیں

چینی بلبل
دو کام چور
خونی دروازہ
جاسوسی کہانی
چور شہزادی
بادشاہ کا انعام

سفید ہاتھی
میں گھر جاؤں تو کیسے
شہزادی نیلم
بے دُم کا بندر
انوکھا راجہ
شاہی موچی
مداری کا تھیلا
شرارت کا پتلا
ہوشیار حسن
اور وہ شریف بن گیا
مکھن کا ڈبہ
پری کی چھتری
سنہری مچھلی
چینی بلبل
دو کام چور
خونی دروازہ
بادشاہ کا انعام

خدا کی لاٹھی
سیرت علیؓ
سیرت عثمانؓ
پھولوں کی شہزادی
پتھر کی شہزادی
چھم چھم پری
نوشیرواں کا انصاف
چٹ پٹی پہیلیاں
گوہر پری
مزے دار لطیفے
مسٹر گڑبڑ خاں
انوکھی عدالت
بوڑھا جادوگر
انوکھا مسافر
سونے کا راجہ
جادوگر کی کہانی
شہزادی کا ہار

وفادار شہزادی
لالچ بری بلا ہے
طلسمی مینا
جیسی کرنی ویسی بھرنی
میاں مٹھو
نوشیرواں کا انصاف
جادو کی انگوٹھی
ننھی کا پرستان
شہزادی گوہر بار
آٹے کا پتلا
شیخ چلی کا مشاعرہ
پاپ کی ناؤ
جادو کی بنسری
شہزادے کو پھانسی

چھ آنے والی کتابیں

بچے دوست (رنگین)

انوکھی چھتری
راج کماری چمپا
شیطان کی موت
بے وقوف بندر (رنگین)
کہاوتوں کی کہانیاں:
حصہ اوّل
حصہ دوم
سائنس کے کرشمے
نیلم
شیر کا انعام (رنگین)
نرالی کہانیاں
ہمارے آس پاس
نلّو میاں
انوکھے چٹکلے
گڑوں کوں (رنگین)
بے وقوف بندر (رنگین)
بچے دوست (رنگین)

جھولے
گھسیٹا کی بھتنا شاہی
نئی کہانیاں
پانچ کھیل

مختلف قیمتوں کی کتابیں

بڑوں کا بچپن — دس آنے
بچوں کا کھلونا — بارہ آنے
دلاور خاں — بارہ آنے
بچوں کا تحفہ:
حصہ اوّل — آٹھ آنے
حصہ دوم — بارہ آنے
اُلٹا درخت — دو روپے بارہ آنے
بچے دوست (رنگین)، چھ آنے
ظالم بلی (رنگین)، چھ آنے
بے وقوف بندر (رنگین)، چھ آنے
شیر کا انعام (رنگین)، چھ آنے
گڑوں کوں (رنگین)، چھ آنے
شریر لڑکا — چھ آنے
گھسیٹا کی بھتنا شاہی، آٹھ آنے
شہزادے کو پھانسی — پانچ آنے
جادو کی بنسری — پانچ آنے
چار بہنیں — پانچ آنے
چینی بلبل — چار آنے
دو کام چور — چار آنے
چور شہزادی — چار آنے
چندا ماموں — چار آنے
بے وقوف بادشاہ — چار آنے
بادشاہ کا انعام — چار آنے

کارآمد کتابیں

زینت کشیدہ کاری، چار روپے
رشیدہ کی کشیدہ کاری، تین روپے آٹھ آنے
سعیدہ کا لال — دو روپے
آفتاب عالم — دو روپے
آمنہ کا لال — ایک روپیہ
سیرت فخر العارفین — پانچ روپے
دہلی کا شاہی دسترخوان دو روپے آٹھ آنے
انگلش ٹیچر — دو روپے

بے وقوف بادشاہ
چندا ماموں
جادو کا باغ
رات کی رانی
چینی بلبل
بطخ شہزادی
نئی الف لیلے
جادو کا کوڑا
شاہی لباس
بدھو سیٹھ
سنہری بطخ
اچھی باتیں
ناگ شہزادہ
گھڑی ساز کی بیٹی
سلطان زمن
دو کام چور
قاضی اور ٹھگ
چینی بلبل
خاموش شہزادی

چندا ماموں

پانچ آنے والی کتابیں

جادو کی بنسری
شہزادے کو پھانسی
چار بہنیں
اُمّت کی مائیں
جنگل کی شہزادی
جادوگر
رحم دل شہزادی
مسکین شہزادی
ناگ شہزادہ
چاند شہزادی
جادو کی بنسری
جھوٹوں کا بادشاہ
لنگڑا دیو
سردار دو عالم

چار بہنیں
ایک تھا راجہ
کایا پلٹ
بھوتوں کا صندوق
کہانی میں کہانی
انوکھی کشتی
رستم چور
فقیر کی دعا
ضدی شہزادہ
انوکھی شہزادی
جادو کی کہانی
جادو کا صندوق
چار بہنیں
جادوگر
سردار دو عالم
عقل بڑی یا بھینس
رائی کا پہاڑ

ظالم بلی (رنگین)
بے وقوف بندر (رنگین)
شیر کا انعام (رنگین)
گڑوں کوں (رنگین)
شریر لڑکا
پڑوسی
انوکھی کہانیاں
خونی شہزادی
بچے دوست (رنگین)
لاٹھی کا سانپ
مداری کا تھیلا
دل چسپ تاریخی کہانیاں
شیر کی دادی
پیسہ کا صابن
ظالم بلی (رنگین)
ہنس مکھ شہزادی
گھسوٹو

ظالم بلی (رنگین)
شیر کا انعام (رنگین)

سات آنے والی کتابیں

تیس مار خاں
بولتی چیزیں
پک بک
بچوں کے مشاعرے
آقا دانش مند
مزدور کا بیٹا
تیس مار خاں
بولتی چیزیں

آٹھ آنے والی کتابیں

شیر دل
علی بابا کا غار
گھسیٹا کی بھتنا شاہی
مٹھی شکر
کھٹو میاں

شمع بک ڈپو - پھاٹک حبش خاں - دہلی ۶

(SBD–6)

پہلا انعام حاصل کرنے والے خوش نصیب

شمع معمّہ نمبر ۱۷ میں

بیس خوش نصیبوں نے پہلا اِنعام حاصل کیا
جنہوں نے اپنے فوٹو اشاعت کی غرض
سے بھیجے ہیں وہ آپ کے زیرِ نظر ہیں

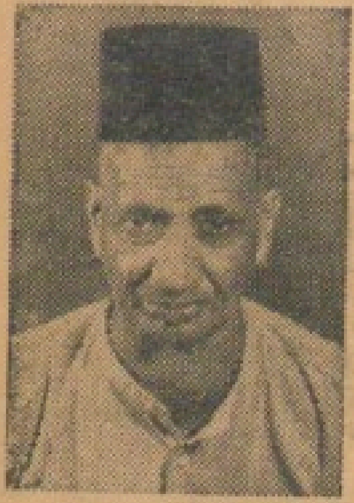

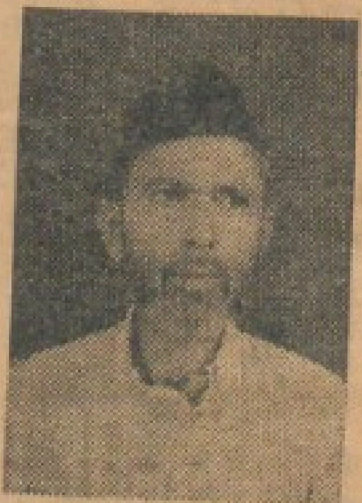

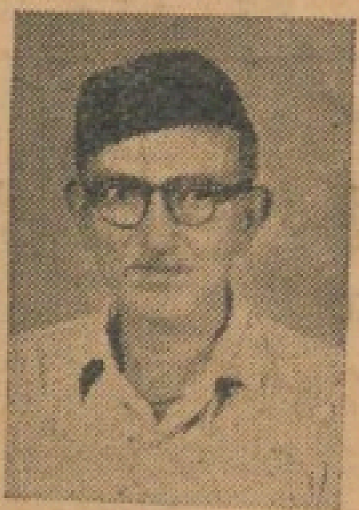

دو لاکھ روپے کا گراں قدر انعام حاصل کرنے کے لئے صفحہ ۸۹ ملاحظہ فرمائیے

شمع معمے، آصف علی روڈ اجمیری گیٹ نئی دہلی کی طرف سے جاری کیا گیا۔

کمر کا درد

کمر کے درد، پٹھوں کے درد، راتوں کو جاگ اٹھنے، کمزوریٔ اعصاب پھولے ہوئے ٹخنوں، چکر آنے، سر درد، زکام، کمزوری جو گردے اور مثانے کی خرابیوں سے ہوتی ہے ——— ان سب کو جلد از جلد دور کرنے کے لئے آج ہی اپنے دوا فروش سے سائٹیکس لیجئے۔

Cystex سائٹیکس

سائٹیکس تیس سال میں لاکھوں مریضوں کی مدد کر چکی ہے کی گارنٹی ہے کہ اطمینان نہ ہو تو رقم واپس۔

دمہ، برانکائٹس اور زکام کو دور کیجئے

ہزاروں مریض دم گھٹنے، کھانسی، سانس کی خرخراہٹ، دمہ اور برانکائٹس جیسے موذی امراض کے حملوں سے میننڈیکو **Mendaco** کے استعمال کے ذریعے نجات حاصل کر چکے ہیں۔ یہ نیا سائنٹیفک امریکن فارمولا خون کے ذریعے پھیپھڑوں اور غدودوں کی نلیوں سے ہو کر ناک تک اثر کرتا ہے۔ اور گاڑھے بلغم کو گھلا کر خارج کرتا ہے جس سے آپ سانس با آسانی لے سکتے ہیں۔ کھانسی اور گھٹن کو ختم کر کے بچوں کی طرح آرام کی نیند سوئیے۔ میننڈیکو **Mendaco** اپنے دوا فروش سے حاصل کیجئے۔ آپ کی تسلی یا دام کی واپسی کی گارنٹی دی جاتی ہے

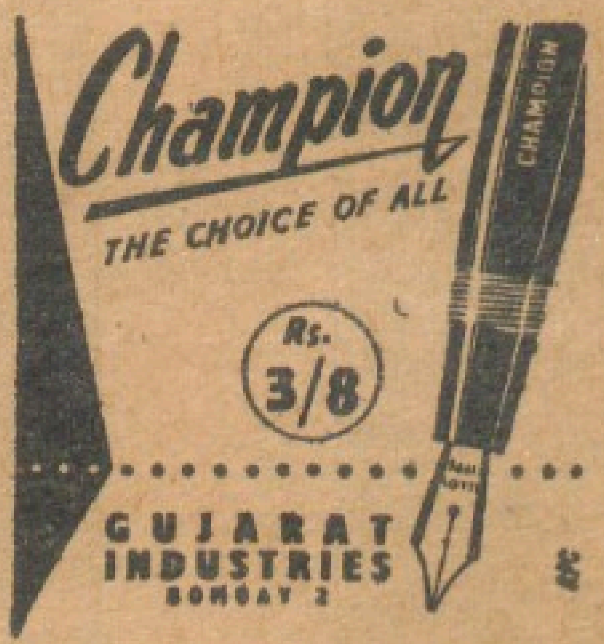

بچوں کے لئے کھلونا بک ڈپو کی ایک اور نئی کتاب

پاگل ڈاکٹر

ایک پہاڑی پر عجیب و غریب روشنی دکھائی دیتی ہے جس کا کھوج لگانے کچھ آدمی وہاں جاتے ہیں، اور ایک ایسے ڈاکٹر کے قبضے میں پھنس جاتے ہیں جو اگرچہ بظاہر پاگل تھا، لیکن اصل میں بڑا قابل سائنس داں تھا۔ جس نے حیرت انگیز چیزیں ایجاد کر رکھی تھیں، ان آدمیوں نے وہاں کیا کیا حیرت انگیز باتیں دیکھیں اور کس طرح اس پاگل ڈاکٹر کی قید سے چھٹکارہ پایا۔ افتخار احمد اقبال کی لکھی ہوئی حیرت انگیز اور بے حد دلچسپ کہانی پاگل ڈاکٹر جسے فوٹو آفسیٹ کے ذریعے چھاپا گیا ہے ——— قیمت چار آنے

کھلونا بک ڈپو پھاٹک حبش خاں۔ دہلی

مایوس بیماروں کی اُمید گاہ

حضرت حکیم سکندر شاہ صاحب مدظلہ

آپ مسیح الملک جناب حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم دہلوی کے خصوصی شاگرد ہیں۔
آپ چالیس برس کے تجربہ کار فن اور کمالِ استاد کا زندہ نمونہ، اور ان کی قابلیت کی زندہ یادگار ہیں۔
آپ کا تذکرہ کتاب "حیات اجمل" میں بھی شائع ہو چکا ہے۔ آپ ہر قسم کے بیماروں کا بلا معاوضہ روزانہ ملاحظہ فرماتے اور باہر کے مریضوں کا بذریعہ خط و کتابت علاج کرتے ہیں۔ اپنی بیماری کے حالات بھیج کر گھر بیٹھے فائدہ اٹھایئے۔ طبی مشورہ مفت حاصل کیجئے۔

پتہ:- منیجر مطب حضرت حکیم سکندر شاہ صاحب قبلہ نئی سڑک کان پور

یونانی طب اور ویدک کی دوائیں

آپ کی ہیں

ان کا آپ پر حق ہے

ان کو استعمال کرنا اقتصاد اور حُبِ وطن کا فرض ادا کرنا ہے

اگر معتبر یونانی اور ویدک دوائیں درکار ہیں

تو

دواخانہ مجربات دہلی (کالی مسجد)

یہ پتہ یاد رکھئے

ایک لاکھ روپے کے نقد انعامات کی شاندار تقسیم

پینسٹھ ہزار روپے کا پہلا انعام صحیح حل بھیجنے والے چار خوش نصیبوں نے حاصل کیا

شمع معمہ نمبر ۲۷ میں چار صحیح حل وصول ہوئے جن پر پہلا انعام مبلغ پینسٹھ ہزار روپے بحساب سولہ ہزار دو سو پچاس روپے فی کس تقسیم کیا گیا

(انہیں انعام پانے کی اطلاع ۱۴ جون ۱۹۵۶ کو تار سے دے دی گئی)

۱- اوم پرکاش دتہ صاحب کملا نواس۔ ای۔ ایچ نمبر ۱۲۴، لاڈو والی روڈ۔ جالندھر
۲- شاہد فاروق احمد خاں صاحب نمبر ۳/۷۴ ڈھیری حسن آباد۔ لال کرتی۔ راول پنڈی
۳- محمد اشرف صاحب معرفت محمد شفیع اینڈ برادرز۔ مجاہد روڈ۔ سیال کوٹ
۴- قادر بخش صاحب مکان نمبر ۸۳/ بے گلی نمبر ۱۳۔ آریہ محلہ۔ مری روڈ۔ راولپنڈی

ایک غلطی والے ۴۱ حل وصول ہوئے جن پر دوسرا انعام مبلغ بارہ ہزار پانچ سو روپے بحساب تین سو چار روپے پندرہ آنے فی کس تقسیم کیا گیا۔

۱- فصاحت اللہ پیلی بھیت ۲- بدر الزماں رام پور ۳- ٹیک چند ناگ پال آگرہ ۴- حشمت اللہ شاہجہاں پور ۵- اے یچ جیبی کان پور ۶- شاہین اختر کراچی ۷- جی۔ سی چودھری نئی دہلی ۸- رام چند گوندیا ۹- او۔ پی شرما امرتسر ۱۰- این۔ سی تارا مودی نگر ۱۱- وزیر علی سوردن ۱۲- لتا دیوی فتح گڑھ ۱۳- کرتار چند سوجانپور ۱۴- ماجدہ بی بی جونپور ۱۵- امرت کور امرتسر ۱۶- جمیل احمد کراچی ۱۷- اندیرا سیالکوٹ ۱۸- غلام مصطفےٰ لاہور ۱۹- عبدالحمید ایبٹ آباد ۲۰- دین محمد گوجرانوالہ

صحیح حل شمع معمہ نمبر ۲۷

د	ا	ب	ا	■	ت	ل	ا	د	ع
■	گ	د	■	ت	ر	ا	ز	و	■
■	ر	ک	ل	ج	■	ل	■	ل	■
س	■	ا	د	■	ن	د	ت	ا	س
ا	■	ر	ے	■	■	■	■	کھ	و
ل	ج	■	■	■	■	بھ	ش	■	گ
ی	ت	ل	و	ڈ	■	ل	ر	■	ی
■	ا	■	پ	■	ا	ی	ا	ج	■
■	ے	ن	ا	ر	پ	■	ر	ل	■
ن	ا	ی	ل	پھ	■	ا	ہ	و	ج

۲۱- محمد شریف راولپنڈی ۲۲- علی عباس شجاع آباد ۲۳- محمد دین رنگپور ۲۴- صابر محمد کراچی ۲۵- منیر بیگم راول پنڈی ۲۶- شمیم اختر مری ۲۷- لال خاں واہ ۲۸- کنیز فاطمہ ملکوال ۲۹- ریاض الدین لاہور ۳۰- حسین بخش حیدرآباد سندھ ۳۱- محمود علی سرگودھا ۳۲- محمد حسین اوکاڑہ ۳۳- شرافت علی لاہور ۳۴- کفایت حسین لاہور ۳۵- منظور احمد لاہور ۳۶- لنگال بابیا حیدرآباد ۳۷- فرزانہ بھولا لاہور ۳۸- حسن اختر گلھڑہ گلی ۳۹- نذیر احمد لاہور ۴۰- ایس سلیمان مری ۴۱- بلدیو راز زادہ جالندھر

دو غلطی والے ۲۸۶ حل وصول ہوئے جن پر تیسرا انعام مبلغ گیارہ ہزار پانچ سو روپے بحساب چالیس روپے چار آنے فی کس تقسیم کیا گیا۔

۱- ریاض حسین سیتاپور ۲- عصمت اللہ پیلی بھیت ۳- جے۔ پی بہتہ دہلی ۴- بانک رام الور ۵- عابد حسین مرادآباد ۶- ہربنس سنگھ سدھولی ۷- شاکر بخش منڈھولی ۸- برج پال میرٹھ ۹- احمد وثیق علی بدایوں ۱۰- جانکی پرشاد گورکھپور ۱۱- ست پرکاش فریدآباد ۱۲- رفعت یار بریلی ۱۳- گردھاری لال رام پور ۱۴- اعجازی بیگم بریلی ۱۵- شاہدہ بانو جامعہ نگر ۱۶- فراست اللہ پیلی بھیت ۱۷- سنت رام آگرہ ۱۸- آفتاب میاں بریلی ۱۹- اسلام اللہ پیلی بھیت ۲۰- عبدالمجید لکھنؤ ۲۱- سنتوکھ سنگھ بریلی ۲۲- رحمت حسین بہیڑی ۲۳- کیلاش چند دہلی ۲۴- ڈیوہ رام لاہور ۲۵- عالمگیر خاں جھانسی ۲۶- رئیس میاں بریلی ۲۷- انوار علی آگرہ ۲۸- بدھو بریلی ۲۹- گوردا س لال آگرہ ۳۰- چھیدی لال باندہ ۳۱- حسین احمد دہلی ۳۲- اے حنفی ہردوئی ۳۳- ایف۔ سی۔ جیولرز دہلی ۳۴- لکھمی چند شاہدرہ ۳۵- محمد مبین سہارنپور ۳۶- شائق علی مصطفےٰ آباد ۳۷- سیتا دیوی مرادآباد ۳۸- گوکل چند دہلی ۳۹- پریم سنگھ امروہہ ۴۰- پرکاش رانی دہلی ۴۱- آفتاب بیگم ڈھاکہ ۴۲- اسرار احمد ٹنڈو آدم ۴۳- محمد فاروق سیالکوٹ ۴۴- عبدالرحمن ملک وال ۴۵- فہمیدہ سلطانہ گوجرخان ۴۶- صالحہ بیگم کراچی ۴۷- شیر علی ملتان ۴۸- محمد یامین ملتان ۴۹- عبدالغنی راولپنڈی ۵۰- غلام محمد راولپنڈی ۵۱- حفیظ احمد کراچی ۵۲- محمد افضل چڑا والہ ۵۳- محمد صحبت خاں نوشہرہ ۵۴- ایم رشید لاہور ۵۵- نذیر غلام محمد لاہور ۵۶- مجیب النساء بیگم کراچی ۵۷- عبدالکریم بہاولپور ۵۸- علی محمد ٹنڈو ۵۹- غنی صابر ڈھاکہ ۶۰- سلیم اختر کمالیہ ۶۱- محمد حسین ملتان ۶۲- سید حسن جھنگ ۶۳- مستنصر حسین سوہدرہ ۶۴- نجم النساء سانگلہ ۶۵- محمد یعقوب ایبٹ آباد ۶۶- عبدالغنی وزیرآباد ۶۷- محمد الیاس

چھپ کر آصف علی روڈ، اجمیری گیٹ نئی دہلی کی طرف سے جاری کیا گیا

حیدرآباد سندھ ۶۸ شمس الدین خانیوال ۶۹ محمد عیسیٰ بالہ ۷۰ تاج محمد کراچی ۷۱ محمد شفیع چکلالہ ۷۲۔ اللہ دتہ
اختر حسین وہاڑی ۷۳ محمد صادق کوئٹہ ۷۴ غلام رسول راولپنڈی ۷۵ گلزار محمد پاکپتن ۷۶ بصیر الدین
کوہاٹ ۷۷ غلام حیدر کوئٹہ ۷۸۔ علی احمد لائل پور ۷۹ محمد داؤد حضرو ۸۰۔ رفعت علی چٹاگانگ ۸۱۔ اللہ رکھا
سرگودھا ۸۲۔ منظور احمد راولپنڈی ۸۳۔ اے تحسین اوناڑپور ۸۴۔ عبدالرزاق لاہور ۸۵ بشیر احمد نذیر احمد
پشاور ۸۶۔ محمد یامین لائلپور ۸۷۔ محمد عاشق راولپنڈی ۸۸ سمیع الدین پشاور ۸۹۔ عزیز اللہ کمانڈزائی
۹۰ سلطان محمد فریال ۹۱ خورشید عالم گاگے بانڈا ۹۲ محمد ابراہیم ٹھٹھہ ۹۳ برکت علی پشاور ۹۴ عبدالشکور
ملتان ۹۵۔ فضل احمد کراچی ۹۶۔ ولایت حسین حیدرآباد سندھ ۹۷ مختیار احمد کراچی ۹۸۔ ایم عاشق سرگودھا
۹۹۔ ایم اے رحمٰن کراچی ۱۰۰۔ حامد محمود راولپنڈی ۱۰۱ دانی۔ ایک سوشلی بمبئی ۱۰۲۔ تمیز الدین نرمل ۱۰۳
گن راج دت ناہن ۱۰۴ منظور احمد پٹنہ ۱۰۵۔ اصغری خاتون جونپور ۱۰۶۔ اختر حسن لال گنج ۱۰۷۔ احمد حسین
جونپور ۱۰۸۔ گردھاری لال میرٹھ ۱۰۹ محمد ادریس جھریا ۱۱۰ محمد یٰسین کرنول ۱۱۱۔ کرتار سنگھ پھگلی ۱۱۲۔
محمد اقبال پٹنہ ۱۱۳ خدا بخش بھیونڈی ۱۱۴ گورنام سنگھ بٹیاں ۱۱۵۔ رضیہ فاطمہ نظام آباد ۱۱۶۔ رفیع احمد
شاہ آباد ۱۱۷ جیون پرکاش نئی دہلی ۱۱۸۔ مصباح الدین ڈرڈہ ۱۱۹ بھگوان سنگھ جنڈیالہ ۱۲۰۔ محمد یعقوب ٹمرگون
۱۲۱۔ کرتار سنگھ کالکا ۱۲۲۔ بابو کچھ ۱۲۳۔ سوارن سنگھ چنڈی گڈھ ۱۲۴۔ محمد اسحٰق پوسد ۱۲۵۔ عبدالمنان بنارس
۱۲۶۔ احمد خان حیدرآباد ۱۲۷۔ قمر النساء بوہام ۱۲۸ مسز فرمان احمد صفی پور ۱۲۹۔ رودی بھوش منڈگلہ
۱۳۰۔ بابو رام جموں ۱۳۱۔ عیدو خاں برہانپور ۱۳۲۔ چتر سنگھ اودے پور ۱۳۳۔ جوگندر پال
جالندھر ۱۳۴ جگندر سنگھ امرتسر ۱۳۵ دھرم پال امرتسر ۱۳۶۔ حفیظ اللہ بالاگھاٹ ۱۳۷۔ جنسی دھر گورکھپور
۱۳۸ دلشاد علی گولموری ۱۳۹۔ اکبر خان بمبئی ۱۴۰۔ آر سی شرما شکرا ۱۴۱۔ محمد شریف لاہور ۱۴۲۔ ایم ایس
عاجز لاہور ۱۴۳ عبدالرشید سیالکوٹ ۱۴۴۔ این اے عباسی لاہور ۱۴۵۔ محمد بشیر کراچی ۱۴۶۔ محمد ابراہیم
لاہور ۱۴۷۔ اللہ دین کراچی ۱۴۸۔ عبدالحکیم لاہور ۱۴۹۔ جان محمد لاہور ۱۵۰۔ برجیس القدر پشاور ۱۵۱
ایس ایم حسین سانگلہ ہل ۱۵۲۔ بیگم شوکت علی لاہور ۱۵۳ عبدالرشید شجاع آباد ۱۵۴۔ محمد عباس کراچی
۱۵۵ فتح محمد ٹمبہ ۱۵۶ سکینہ بیگم کراچی ۱۵۷ زیتون بی بی ارڈیانان ۱۵۸ رحمت اللہ کیمبلپور ۱۵۹۔ عابد حسین
لاہور ۱۶۰۔ طاہر محمد کراچی ۱۶۱۔ نریندر سنگھ امرتسر ۱۶۲۔ گلزار میر بھیلواڑہ ۱۶۳ سریتا داس ہرگی ۱۶۴
ظہور بیگ بہار نپور ۱۶۵۔ نثار حسین کانپور ۱۶۶ خورشید بیگم جالپور ۱۶۷ سعیدالدین کانپور ۱۶۸۔
حبیب الدین حیدرآباد ۱۶۹۔ علی بن محسن نظام آباد ۱۷۰۔ بشریٰ خاتون مظفر نگر ۱۷۱۔ بھگونتی بہادر پور
۱۷۲۔ اشوک کمار شاہجہانپور ۱۷۳۔ محمد یوسف پونہ ۱۷۴ دیوان سنگھ دہلی ۱۷۵۔ بلدیو رائے نئی دہلی

۱۷۶۔ ایس جاوید کانپور ۱۷۷۔ محبوب احمد شاہجہانپور ۱۷۸۔ محمد عثمان کانپور ۱۷۹۔ ہری شنکر جھانسی
۱۸۰ سعید الرحمٰن مرادآباد ۱۸۱ عبدالشکور کراچی ۱۸۲۔ نسیم اختر لاہور ۱۸۳ فیض محمد بنوں ۱۸۴۔ احمد دین
کوہاٹ ۱۸۵۔ اللہ دتہ کراچی ۱۸۶۔ اقبال الدین لاہور ۱۸۷۔ غلام مصطفےٰ حسین کراچی ۱۸۸ محفوظ علی
کراچی ۱۸۹۔ خالد محمود کراچی ۱۹۰۔ الٰہی جان سرگودھا ۱۹۱۔ محمد اسلم لاہور ۱۹۲ صدیق حسین کراچی
۱۹۳ شاکرہ رضوی لاہور ۱۹۴ پرویز احمد لاہور ۱۹۵ رحیم بخش لاہور ۱۹۶۔ عبدالعلیم لاہور
۱۹۷ بیگم ثریا لاہور ۱۹۸ محمد شفیع لاہور ۱۹۹ گلشن آرا لاہور۔ ۲۰۰ مقصود بیدار کراچی۔
۲۰۱ فدا علی پشاور ۲۰۲ خوشدل خان کوہاٹ ۲۰۳ اے کرمانی کراچی ۲۰۴ عطا محمد خوشاب ۲۰۵ محمود اختر
نبگیاں ۲۰۶ آل حسین حیدرآباد سندھ ۲۰۷ نیاز احمد دائرہ دین پناہ ۲۰۸ محمد خان ڈیرہ اسمٰعیل خان ۲۰۹
ایس یو خان فتح جنگ ۲۱۰ عاشق حسین ملکوال ۲۱۱ خورشید بیگم حیدرآباد سندھ ۲۱۲ امداد علی کراچی ۲۱۳
اللہ بخش ملتان ۲۱۴ یعقوب خان لاہور ۲۱۵ صاحب حق اکوڑہ خٹک ۲۱۶۔ اعجاز حسین لاہور ۲۱۷ خالد محمود
راولپنڈی ۲۱۸ عبدالشافی راولپنڈی ۲۱۹۔ اللہ دیا بنوں ۲۲۰ مہدی علی کراچی ۲۲۱۔ ایس۔ بی جبین شملہ
۲۲۲ عمر انور دوحد ۲۲۳ رابعہ خاتون کلکتہ ۲۲۴ بہار احمد نجیب آباد ۲۲۵ مدن لال امرتسر ۲۲۶ کرپال سنگھ
جگراؤں ۲۲۷ احمد علی ہردوئی ۲۲۸ بچے راؤ سند عثمرہ ۲۲۹ عبدالکریم گلبرگہ ۲۳۰ جے پی شرما ناہن ۲۳۱۔
ظہیر الدین نواٹولی ۲۳۲۔ جنید احمد بمبئی ۲۳۳ عبدالقیوم لکھنؤ ۲۳۴ کے۔ آر اتری ناہن ۲۳۵ نور خاں
جھانسی ۲۳۶ عبدالعزیز نظام آباد ۲۳۷ گوربخش سنگھ نابھہ ۲۳۸ علی عابدی نوشہرہ ۲۳۹ ایم ایم اسمٰعیل
آندھرا ۲۴۰ حسن رضا کلکتہ ۲۴۱ شمس الدین احمد حیدرآباد ۲۴۲ رحمٰن علی بردہ ۲۴۳ لالا جمشید پور ۲۴۴
ایس آر شرما نابھہ ۲۴۵ عزت علی فولاد ۲۴۶ ڈی ابراہیم گوئل کیرا ۲۴۷ قیصر جہاں جعفرآباد ۲۴۸ ایم گیتا
سانندرہ گڈھ ۲۴۹ رام سروپ بھادیان ۲۵۰۔ اعظم الدین حیدرآباد ۲۵۱ لاچند اودھم پور ۲۵۲ عبدالمنان
سمت نگر ۲۵۳ نسیم الدین شاہ آباد ۲۵۴ عبدالشکور ٹمرگون ۲۵۵ محمد یوسف مرادآباد ۲۵۶ محمد عباس ٹھٹھہ
۲۵۷ فخر الدین بمبئی ۲۵۸ معراج فاطمہ پیلی بھیت ۲۵۹۔ اکبر حسین نظام آباد ۲۶۰ سریندر کمار دہلی ۲۶۱ ستیانند
نوانشہرہ ۲۶۲۔ ایس ایم نواب الہ آباد ۲۶۳۔ اجیر سنگھ امرتسر ۲۶۴ منظور علی ملکوال ۲۶۵ فضل احمد کوئٹہ
۲۶۶ شاہد احمد لاہور ۲۶۷ محمد یعقوب کراچی ۲۶۸ فیض عالم راولپنڈی ۲۶۹ بی بی سیمہ کراچی ۲۷۰ احمد حسین لاہور
۲۷۱ احمد علی لاہور ۲۷۲ کرامت حسین بھاٹہ ۲۷۳ محمد احمد کراچی ۲۷۴ ظفر حسین لاہور ۲۷۵ محمد امین لاہور ۲۷۶ عارف انور سیالکوٹ
۲۷۷ غوث محمود لاہور ۲۷۸ محمود علی سرگودھا ۲۷۹ ایم جی لاہور ۲۸۰ اے اے احمد شیلانگ ۲۸۱ اشرف وائی علی لاہور ۲۸۲۔
عبدالحفیظ لائلپور ۲۸۳ عبداللطیف راولپنڈی ۲۸۴ عبدالواحد ملتان ۲۸۵ انیس فاطمہ کراچی ۲۸۶ سید تقی کراچی۔

تین غلطی والے ۱۰۰۹ حل وصول ہوئے جن پر چوتھا انعام مبلغ گیارہ ہزار روپے بحساب دس روپے پندرہ آنے فی کس تقسیم کئے گئے

۱۔ رام دور کانپور ۲ شبیر علی رام پور ۳۔ لیاقت حسین بدایوں ۴ بھوت پرشاد دہلی ۵۔ رام پیاری نئی دہلی ۶۔ احمد حسین
آگرہ ۷۔ مدن لال مرادآباد ۸۔ پرشوتم لال بدایوں ۹ محمد عطا رام پور ۱۰۔ طاہر علی امروہہ ۱۱۔ شادی لال آگرہ ۱۲ شاداں
حسین بریلی ۱۳۔ بدھی چند کانپور ۱۴ محمد سلیم کالن پور ۱۵۔ موہن لال رام پور ۱۶ بیر سین نئی دہلی ۱۷ محمد حسن امروہہ
۱۸ منا لال بریلی ۱۹ مجاب سنگھ دہلی ۲۰۔ ٹھاکر داس بریلی ۲۱۔ ویریندر کمار کالن پور ۲۲۔ گل محمد بدایوں ۲۳۔ منور حسین
بدایوں ۲۴۔ بھگوان داس فرید آباد ۲۵۔ جگن ناتھ فرید آباد ۲۶ کیلاش چند بریلی ۲۷۔ منی لال بریلی ۲۸۔ الطاف حسین
بریلی ۲۹ شکنتلا رتی امروہہ ۳۰۔ عبدالقیوم دیوبند ۳۱ محبوب علی امروہہ ۳۲۔ ہریش چند کالن پور ۳۳۔ چرنی لال دہلی۔ ۳۴۔
افضال حسین بریلی ۳۵۔ نثار احمد بریلی ۳۶ ایف بی کھرے جبل پور ۳۷۔ سعید احمد کالن پور ۳۸۔ مدھو سودن امروہہ ۳۹
عطا ماسٹر رام پور ۴۰۔ رئیس احمد رام پور ۴۱۔ تنویر احمد بریلی ۴۲۔ سرور حسین لکھنؤ ۴۳۔ گنگا سنگھ نئی دہلی ۴۴۔ ہرچرن سنگھ
نئی دہلی ۴۵۔ نور احمد نجیب آباد ۴۶۔ راجہ سہارنپور ۴۷۔ شفیق بیگ چکروتہ ۴۸۔ ست پال نئی دہلی ۴۹ منیر جہاں بریلی
۵۰۔ عائشہ بیگم بریلی ۵۱۔ بہاؤ الدین لکھنؤ ۵۲۔ محمد عمران دہلی ۵۳۔ سبط حسن سنبھل ۵۴ نفیس احمد لکھنؤ ۵۵ رابعہ خاتون
بدایوں ۵۶۔ گنیشی بائی فرید آباد ۵۷ کرشن لال بریلی ۵۸۔ محبوب شاہ بدایوں ۵۹۔ مختار احمد بریلی ۶۰۔ حسین فاطمہ بدایوں
۶۱۔ محمد احمد بریلی ۶۲۔ ہرنام سنگھ بریلی ۶۳ شری کانت نئی دہلی ۶۴۔ نسیم الظفر رام پور ۶۵۔ برکت اللہ رام پور ۶۶ روشن
لال رام پور ۶۷ گیہر سنگھ دہلی ۶۸۔ دیپال لکھنؤ ۶۹۔ ریحانہ الطاف لکھنؤ ۷۰۔ بے نظیر بیگم بریلی ۷۱۔ نرنش پانڈے بریلی
۷۲۔ ریاست اللہ پیلی بھیت ۷۳۔ شیر محمد لکھنؤ ۷۴۔ رام دتہ بلاری ۷۵۔ دیوندر سنگھ صدر پور ۷۶۔ نبی احمد لکھنؤ ۷۷۔ شفیق
احمد نجیب آباد ۷۸۔ گنگا رام پیلی بھیت ۷۹۔ شکور الدین بدایوں ۸۰۔ محمد یونس لکھنؤ ۸۱۔ مان سنگھ دہلی ۸۲ شانتی دیوی
بریلی ۸۳۔ انتظار بیگم بریلی ۸۴۔ سنتوش سنگھ لکھنؤ ۸۵ محمد ظفر بھوپال ۸۶ کستار دیوی نئی دہلی ۸۷۔ جگدیش چند دہلی
۸۸ چرنی لال لکھنؤ ۸۹۔ انیل کمار بریلی ۹۰۔ عبدالمعروف لکھنؤ ۹۱۔ نند کشور ایٹ نگر ۹۲ حسن عادل امروہہ ۹۳ تسکین
بیگم بریلی ۹۴ چمن لال بریلی ۹۵۔ عبید اشرف نئی دہلی ۹۶۔ عبدالحمید لکھنؤ ۹۷۔ توفیق احمد سہارنپور ۹۸۔ غلام محمد
بریلی ۹۹۔ ہردواری لال میرٹھ ۱۰۰۔ عبدالرشید جھانسی ۱۰۱۔ چرنی لال رڑکی ۱۰۲۔ ممتاز علی گوجرخان ۱۰۳۔ محمد عالم
سیالکوٹ ۱۰۴۔ غلام حسین ڈیرہ اسمٰعیل ۱۰۵۔ محمد اسلام بریلا ۱۰۶۔ ایرا خان طارق مانسہرہ ۱۰۷۔ محمد لائق کوئٹہ۔ ۱۰۸۔

خدا محمد پشاور ۱۰۹۔ عطا محمد لاہور ۱۱۰۔ شاہنواز ڈیرہ اسماعیل ۱۱۱۔ قاسم جان پشاور ۱۱۲ غلام رسول چک منصوراں۔ ۱۱۳
زوار حسین کیمبلپور ۱۱۴ شاہ محمد راولپنڈی ۱۱۵۔ فتح محمد کراچی ۱۱۶۔ غلام مصطفےٰ کندیاں ۱۱۷۔ رحیم بخش ملتان ۱۱۸۔ نسیمہ
خاتون میمن سنگھ ۱۱۹۔ عبدالرزاق ملتان ۱۲۰۔ عزیز الرحمان آسیہ ۱۲۱۔ عبدالرشید چاٹگام ۱۲۲ بیگم منظور راولپنڈی۔ ۱۲۳۔
ظفر اللہ کوہاٹ ۱۲۴۔ عبدالحمید کراچی ۱۲۵۔ محمد اسلم حضرو ۱۲۶۔ فہمیدہ خانم ملتان ۱۲۷ عبدالحق خانیوال ۱۲۸۔ نظام چودھری
کوہاٹ ۱۲۹ غلام حسین تونسہ براج ۱۳۰۔ امیر الدین ملتان ۱۳۱۔ شفاعت بیگم گھیلنہ ۱۳۲ عبدالحمید ملتان ۱۳۳۔ نواب دین
جلال پور جٹاں ۱۳۴۔ ملک خان رسالپور ۱۳۵ رانی ایم جنید کوہاٹ ۱۳۶۔ بے بی چودھری راولپنڈی ۱۳۷۔ عبدالعزیز لاہور
۱۳۸ شمس الدین نرائن گنج ۱۳۹۔ محمد نواز بھلوال ۱۴۰۔ مسرور علی لاہور ۱۴۱۔ جعفر رضا سرگودھا ۱۴۲۔ اشفاق احمد چٹاگانگ۔ ۱۴۳۔
شیر احمد ہری پور ۱۴۴ کاظم علی پشاور ۱۴۵۔ غلام سرور نوشہرہ ۱۴۶۔ عبدالمجید سکرنڈ ۱۴۷۔ عبدالکریم ڈھاکہ ۱۴۸ محمد حسین
پشاور ۱۴۹۔ اسد علی ہنگو ۱۵۰۔ علی محمد کوئٹہ ۱۵۱ محمد ادریس حیدرآباد ۱۵۲۔ غفورالحق اکوڑہ خٹک ۱۵۳۔ محمد دین پشین۔ ۱۵۴
غلام رسول گوجرخان ۱۵۵ محمد حسین ڈھاکہ ۱۵۶ محسن حسین کراچی ۱۵۷ نصیر الدین راولپنڈی ۱۵۸ فتح محمد نوشہرہ۔ ۱۵۹
غلام محی الدین پشاور ۱۶۰۔ صلاح الدین پشاور ۱۶۱۔ ابراہیم عبدالکریم سکھر ۱۶۲۔ شاہانہ بیگم راولپنڈی ۱۶۳ محمد شریف
سلانوالی ۱۶۴ عنایت کریم رکھیال ۱۶۵۔ عبدالکریم کوٹلی لوہاراں ۱۶۶۔ راجہ خان میانوالی ۱۶۷۔ تنکیل احمد چمن۔ ۱۶۸۔
ذوالفقار حیدر ہری پور ۱۶۹۔ اختر النساء کوئٹہ ۱۷۰۔ عمل جان بنوں ۱۷۱۔ نسیم الحق دولت پور ۱۷۲ مطیع الرحمان چٹاگام
۱۷۳۔ محمد حیات ڈیرہ اسماعیل ۱۷۴۔ اختر النساء کیمبلپور ۱۷۵۔ مقصود احمد کوہاٹ ۱۷۶ سلطان ڈھاکہ ۱۷۷۔ محمد شفیع کوئٹہ
۱۷۸۔ زین العابدین ایبٹ آباد ۱۷۹۔ غلام رسول لودھراں ۱۸۰۔ غلام حیدر لاہور ۱۸۱۔ فضل الرحمان کان پور ۱۸۲ مکھن لال
مرادآباد ۱۸۳ ممنون احمد کلکتہ ۱۸۴۔ ظریف احمد رام پور ۱۸۵۔ رئیس احمد رام پور ۱۸۶ نسیم الظفر سیوہارہ ۱۸۷ سبھاش
کماری شکوہ بستی ۱۸۸۔ مسز قدوائی شاہجہانپور ۱۸۹۔ کتاب النساء کانپور ۱۹۰۔ محمد احمد دہلی ۱۹۱۔ منی دہلی۔ ۱۹۲
ایم ڈی رمیند دہلی ۱۹۳۔ مز جبیں فیروز فرخ آباد ۱۹۴۔ جوگندر سنگھ شاہجہانپور ۱۹۵۔ رام سروپ شاہجہانپور
۱۹۶ اشرف علی شاہجہانپور ۱۹۷ یعقوب علی شاہجہانپور ۱۹۸ محبوب شیر شاہ آباد ۱۹۹۔ محمد بن سالم اورنگ آباد ۲۰۰۔ سوہندر کماری دہرہ دون
۲۰۱۔ اقبال کانپور ۲۰۲ وید پرکاش غازی آباد ۲۰۳۔ ایم ورمی دہلی ۲۰۴ زوار حسین لکھنؤ ۲۰۵ جگر کرپرشاد سیتاپور

شمع سٹے، آصف علی روڈ، اجمیری گیٹ، نئی دہلی کی طرف سے جاری کیا گیا۔

لیجئے

کیسٹاروما

... ہیئر ٹانک

جو دوسروں سے مختلف ہے ....

کیسٹاروما دوسروں سے مختلف ہے، اور مختلف بھی کیسا جیسے گلاب کا پھول ان کانٹوں سے جو ہمیشہ اس کے ساتھ ساتھ رہتے ہیں۔

یہ دوسروں سے مختلف ہے۔ کیوں کہ اس کی پنکھڑیوں کی سی تازگی والی فرانسیسی خوشبو ہمہ کے بالوں کو دن کی روشنی میں اور رات کی بھیگی تاریکیوں میں معطر رکھتی ہے۔

کیسٹاروما کے بنانے میں وائٹ آئیل کا استعمال ہرگز نہیں کیا جاتا۔ صرف ایسا صاف شدہ کاسٹر آئیل ہی استعمال کیا جاتا ہے جس سے داغ دھبے پڑنے کا کوئی اندیشہ نہیں اور آسانی کے ساتھ دھویا جا سکتا ہے۔

کیسٹاروما کے استعمال سے بال بڑھتے اور نظر نواز چمک پاتے ہیں۔ یہ گرتے بالوں کو روکتا ہے اور بالوں کو صحت مند بناتا ہے۔

Castaroma
HAIR TONIC

تیار کرنے والے
بجاؤ نگر آئیل اینڈ کیمیکل
انڈسٹریز لمیٹڈ
پوسٹ بکس ۱۶۱۱ بمبئی ۱

تقسیم کنندگان:

میسرز ناگر برادرس، گلانالہ، بنارس
میسرز جنرل انجینیرز کارپوریشن، ۹۷ کلیانی دیوی، الہ آباد
میسرز سالومن اینڈ کمپنی، لکھنؤ اور کانپور
میسرز کندن فارمیسی، پنڈی لین، لدھیانہ
شاکسٹس: میسرز سالوگی برادرس، گول گھر، گورکھپور

عشقِ جہانگیر

آج تک عشق و محبت کی سینکڑوں اور ہزاروں داستانیں لکھی جا چکی ہیں لیکن جو دلچسپی اس ناول میں ہے وہ بہت کم کہیں اور ملتی ہے

"عشقِ جہانگیر" ایک ایسا دل گداز ناول ہے جس کی ہر سطر آپ کے دل میں چسک پیدا کر دے گی اور جب تک آپ اسے ختم نہیں کریں گے ہاتھ سے نہیں رکھیں گے ——— قیمت تین روپے

شوخ نظارے

اپنے قسم کی واحد مزاحیہ کتاب جسے ڈاکٹر غموں اور پریشانیوں سے فرار کے متلاشی مریضوں کو دوا کے طور پر دینا اپنا فرض سمجھتے ہیں

آپ بھی یہ دوا کے طور پر پڑھیے اور پھر دیکھیے آپ ہنسی کو روکیں گے مگر وہ روکے نہ رکے گی ——— قیمت ایک روپیہ چار آنے

شہناز

ایک ایسا رومان انگیز ناول جس کی ہر سطر دل کی گہرائیوں میں پیوست ہو جائے گی۔ حسن و عشق کی کرشمہ سازیاں

راتوں کی نیند حرام کر دینے والا دلچسپ ناول ——— قیمت، تین روپے آٹھ آنے

سندھ کی راج کماری

ایک بے حد دلچسپ تاریخی ناول جو اپنی گوناگوں دلچسپیوں اور خوبیوں کی وجہ سے ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہا ہے

رنگین عبارت اور تخیل کی بلند پروازی نے اس ناول میں جو مقام حاصل کیا ہے وہ شاید ہی کسی اور ناول میں ملے ———

قیمت مکمل تین حصے سات روپے

شوخی و تبسم

کتاب نئے دور کے مجنوں کے افسانے سے شروع ہوتی ہے اور پیر جی کی کرامات پر ختم ہو جاتی ہے لیکن قہقہوں کا طوفان ختم نہیں ہوتا، ایک ایک سطر میں طنز و مزاح کوٹ کوٹ کر بھرا ہے ——— قیمت ایک روپیہ چار آنے

دوشیزۂ کابل

انقلابِ افغانستان کی دردبھری داستان۔ وہاں کے لوگوں پر بچہ سقہ کے بے پناہ مظالم۔ تخت و تاج سے امیر امان اللہ خاں کی معزولی۔ ساتھ ہی حسن و عشق کے گدگدا دینے والے نظارے ——— قیمت پانچ روپے

شمع بک ڈپو پھاٹک حبش خاں دہلی

شمع مینے آصف علی روڈ اجمیری گیٹ نئی دہلی کی طرف سے جاری کیا گیا۔

۲۰۶ ستیارام مظفر نگر ۲۰۷ احمد باری غازی پور ۲۰۸ شکنتلا دیوی شاہجہانپور ۲۰۹ آمنہ خاتون شاہجہانپور ۲۱۰ حنیفہ بیگم شاہجہانپور ۲۱۱ رام سرن دیپچا گیر ۲۱۲ بھوگن سرن مراد آباد ۲۱۳ محمد اقبال آرکاٹ ۲۱۴ تلی دیوی کانپور ۲۱۵ بیدیا حیدرآباد ۲۱۶ سید میرن لکھنؤ ۲۱۷ حبیب اللہ کانپور ۲۱۸ محمد یونس کانپور ۲۱۹ اوکا نوبراج کانپور ۲۲۰ راجکمار میرٹھ ۲۲۱ محمد رمضان ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۲۲۲ سلیم اختر ڈیرہ غازیخاں ۲۲۳ عبدالرحیم سکھر ۲۲۴ احمد الدین خیرپور ۲۲۵ — محمد صدیق ملک وال ۲۲۶ اکرام حسین کراچی ۲۲۷ شہادت حسین سید پور ۲۲۸ خالدہ اختر لاہور ۲۲۹ مظفر علی پشاور ۲۳۰ غلام حسین ملتان ۲۳۱ محمد اکبر کوئٹہ ۲۳۲ محمد نعیم پشاور ۲۳۳ عظمت اللہ کیمبلپور ۲۳۴ عبدالغنی راولپنڈی ۲۳۵ محمد امین شکر درہ ۲۳۶ فیروزالدین منڈی شاہ نکڈر ۲۳۷ محمد سلیم سوابا ۲۳۸ عبدالعلی راولپنڈی ۲۳۹ محمد حسن ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۲۴۰ ایم اے بیگ کوئٹہ ۲۴۱ نازلی بیگم کلکتہ ۲۴۲ قمر علی لکھنؤ ۲۴۳ عبدالرحمٰن لکھنؤ ۲۴۴ عبدالقدیر لکھنؤ ۲۴۵ ظہور حسن بدایوں ۲۴۶ زاہدہ دیبی پی پور ۲۴۷ جی ایم کینیڈا آگرہ ۲۴۸ ریاست علی لکھنؤ ۲۴۹ کسم لتا سہارنپور ۲۵۰ صبیح الدین بدایوں ۲۵۱ شاکر حسین رامپور ۲۵۲ ایم اے بیگ لکھنؤ ۲۵۳ محمود بشیر بریلی ۲۵۴ رام سرن داس رامپور ۲۵۵ حبیب عذرا بدایوں ۲۵۶ سنت لال مراد آباد ۲۵۷ جگن ناتھ کانپور ۲۵۸ عبدالوہاب گلبرگہ ۲۵۹ مقصود خاں مراد آباد ۲۶۰ قمر جہاں کانپور ۲۶۱ سبتری دیوی دہلی ۲۶۲ عاشق علی سنبھل ۲۶۳ امجدی بیگم پیلی بھیت ۲۶۴ دولت رام کانپور ۲۶۵ نرمل کماری بلند وانی ۲۶۶ ہربنس کور دہلی ۲۶۷ عبدالسعید آگرہ ۲۶۸ عبدالسلام سوارہ ۲۶۹ گوپال داس جموں ۲۷۰ کرشن لال پالم پور ۲۷۱ امیر رضا مراد آباد ۲۷۲ محمود احمد بجانی ۲۷۳ فاطمہ بیگم مراد آباد ۲۷۴ فیاض الدین آگرہ ۲۷۵ رام موری دیوی رامپور ۲۷۶ جے پرشاد مراد آباد ۲۷۷ زین الدین بریلی ۲۷۸ نند کشور ڈریال ۲۷۹ نعمت حسین پیلی بھیت ۲۸۰ پرکاش کماری سرینگر ۲۸۱ تاج الملوک بنوں ۲۸۲ غلام نبی کراچی ۲۸۳ منظور الحق پشاور ۲۸۴ وصی احمد ڈھاکہ ۲۸۵ عمران حامد گیانہ ۲۸۶ محمد یٰسین محمد یوسف حیدرآباد سندھ ۲۸۷ ایم اے قریشی ملتان ۲۸۸ محمد یوسف شاہی باغ ۲۸۹ محمد شہزاد راولپنڈی ۲۹۰ ایم اے صدیقی پاربتی پور ۲۹۱ اے ایس نظامی ملتان ۲۹۲ کے بی راجہ کوئٹہ ۲۹۳ محمد حسین لاہور ۲۹۴ محمد اسحٰق ٹھٹھہ ۲۹۵ محمد یعقوب گوجرخاں ۲۹۶ محمد ظفر ساہیوال ۲۹۷ آر اے خاں لاہور ۲۹۸ میر حسین علی میرا ۲۹۹ محمد مختار سیالکوٹ ۳۰۰ بدرالدین سمندری ۳۰۱ نصرت اقبال چنیوٹ ۳۰۲ شیر احمد اسمٰعیل آباد ۳۰۳ امجد علی کراچی ۳۰۴ حبیب اللہ جھنگ ۳۰۵ محمد نواز خوشاب ۳۰۶ حمزہ خاں سوہاوہ ۳۰۷ شہاب الدین کوئٹہ ۳۰۸ رئیس احمد ملتان ۳۰۹ آل عمران حیدرآباد سندھ ۳۱۰ غلام حسین گجرات ۳۱۱ مقبول احمد قلعہ دیدار سنگھ ۳۱۲ جمیل احمد ملتان ۳۱۳ محمد اقبال چک منصوران ۳۱۴ عمر فاروق ہریپور ۳۱۵ قائم الدین لاہور ۳۱۶ سید اعظم اکوڑہ ۳۱۷ غلام رسول راولپنڈی ۳۱۸ محمد نذیر لالہ موسیٰ ۳۱۹ طاہرہ لطیف کراچی ۳۲۰ حسن مہدی راولپنڈی ۳۲۱ بشارت چکلالہ ۳۲۲ غلام حسین سلطانپور ۳۲۳ محمد لطیف سرگودھا ۳۲۴ محمد علی لائلپور ۳۲۵ عبداللطیف راولپنڈی ۳۲۶ محمد عباس نارووال ۳۲۷ رفاقت علی خوشاب ۳۲۸ فرحت یاسمین راولپنڈی ۳۲۹ محمد انور لاہور ۳۳۰ اے کریم حیدرآباد سندھ ۳۳۱ علی حیدر کھوال ۳۳۲ محمد عابد راولپنڈی ۳۳۳ محمد ابراہیم کراچی ۳۳۴ محمد حسین سیالکوٹ ۳۳۵ محمد ابراہیم وزیر آباد ۳۳۶ شبیر احمد ڈیرہ غازیخاں ۳۳۷ محمد افضل راولپنڈی۔ ۳۳۸ عمرالدین کراچی ۳۳۹ عبدالعزیز سیالکوٹ ۳۴۰ محمد نذیر راولپنڈی ۳۴۱ آل مہدی حیدرآباد سندھ ۳۴۲ عبدالحق ملتان ۳۴۳ محمد طاہر راولپنڈی ۳۴۴ غلام سکین ایبٹ آباد ۳۴۵ حبیب اللہ بنوں ۳۴۶ ریاض محمد ۳۴۷ محمد احسان ڈھاکہ ۳۴۸ فضل مجیب کراچی ۳۴۹ محمد اسحٰق کراچی ۳۵۰ عبدالرزاق راولپنڈی ۳۵۱ عبدالجبار ۳۵۲ ہارون رشید راولپنڈی ۳۵۳ خدا بخش ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۳۵۴ طارق محمود راولپنڈی ۳۵۵ زاہد نوشہرہ۔ ۳۵۶ ایم نذیر نوشہرہ ۳۵۷ عبدالقیوم لاہور ۳۵۸ سلطان گبخش کوہاٹ ۳۵۹ شاہد فدا چکنی ۳۶۰ عندوم نادر سکھر ۳۶۱ منیر احمد رائے بریلی ۳۶۲ غلام نبی سرینگر ۳۶۳ عبدالعزیز راجپور ۳۶۴ کندی لال انبالہ ۳۶۵ ریاست علی محمود آباد ۳۶۶ عبدالحی مالیگاؤں ۳۶۷ صابر حسین سنبھل ۳۶۸ اجے کمار بدایوں ۳۶۹ محمد ابرار کانپور ۳۷۰ محبوب علی کانپور ۳۷۱ قیصر حسن کانپور ۳۷۲ بشریٰ خاتون کالی پہاڑی ۳۷۳ عبداللطیف مدراس ۳۷۴ بھیالال رائیگڑھ ۳۷۵ ضیاء الحق شاہجہانپور ۳۷۶ ستیہ پال امرتسر ۳۷۷ بشیر اللہ گلبرگہ ۳۷۸ فضل الرحمٰن ناگپور ۳۷۹ مسعود الحسن بہرائچ ۳۸۰ ریحانہ خاتون ہاٹ ٹولہ ۳۸۱ محمد انیس کراچی ۳۸۲ عطا محمد ڈیرہ نواب ۳۸۳ نذیر احمد لاہور ۳۸۴ سراج الحق کراچی ۳۸۵ امتیاز احمد سیالکوٹ ۳۸۶ غلام فرید منڈی بہاؤالدین ۳۸۷ اعجاز احمد سیالکوٹ ۳۸۸ محمد اسلم پنڈ دادنخاں ۳۸۹ جمیل احمد کشتیا ۳۹۰ منور سلطانہ لاہور ۳۹۱ محمد افسر مچھ ۳۹۲ قمر النساء بیگم کراچی ۳۹۳ فضل بی بی کراچی ۳۹۴ عابدہ طور لاہور ۳۹۵ زاہدہ کراچی ۳۹۶ محمد یوسف کراچی ۳۹۷ مزمل خاتون لاہور ۳۹۸ عبدالرشید اوکاڑہ ۳۹۹ فقیر محمد سعید بہاولپور ۴۰۰ عبدالرب راولپنڈی۔ ۴۰۱ بشیر الدین پاربتی پور ۴۰۲ محمد الدین لالہ موسیٰ ۴۰۳ محمد حسین ملتان ۴۰۴ ذوالفقار علی پڑیال ۴۰۵ جعفر شیرازی دیپال پور ۴۰۶ مہر دین کوئٹہ ۴۰۷ محمد حسن شال ۴۰۸ الیاس محمد راولپنڈی ۴۰۹ ایف آر صدیقی راولپنڈی ۴۱۰ قصور علی بوگرا ۴۱۱ رحمت اللہ جھنگ ۴۱۲ بشیر الدین ملتان ۴۱۳ خدا محمد ڈیرہ اسماعیل ۴۱۴ آمنہ خاتون ڈھاکہ ۴۱۵ ابن حسن لاہور ۴۱۶ محمد خورشید بنالہ خورد ۴۱۷ یعقوب یاسین ڈیرہ اسماعیل ۴۱۸ بشیر احمد گوجرانوالہ ۴۱۹ اشفاق

زود اثر اور بے ضرر
خوشبودار
بال صفا

ڈے پیل

PEARLINE—PARIS PRIVATE LTD.
P. O. BOX 493,
BOMBAY.

شمع معمے، آصف علی روڈ، اجمیری گیٹ، نئی دہلی کی طرف سے جاری کیا گیا۔

حسین حیدرآباد سندھ ۴۲۰۔ فخرالدین لاہور ۴۲۱۔ سردار اکرم گجرپور ۴۲۲ سروری بیگم گوجرخان ۴۲۳۔ ایوب علی راولپنڈی ۴۲۴۔ محمد اسحاق میرپور ۴۲۵ رفی صاحبہ خانپور ۴۲۶ سردار علی مترو ۴۲۷۔ بدر راولپنڈی ۴۲۸ عبدالوحید سرگودھا ۴۲۹۔ محمد اسحاق زائن گنج ۴۳۰ عبدالرشید اوکاڑہ ۴۳۱۔ محمد شفیع لاہور ۴۳۲ گل نسیم لاہور ۴۳۳۔ فقیر محمد جہول ۴۳۴۔ عبدالمنان حیدرآباد سندھ ۴۳۵ سید آل حسن ڈھاکہ ۴۳۶ محمد رشید ملتان ۴۳۷ محمد افضل ملتان ۴۳۸ مہتاب الدین تنگی ۴۳۹۔ شوکت علی گھمیانہ ۴۴۰۔ علی اکبر ایبٹ آباد ۴۴۱۔ یاسین کوئٹہ ۴۴۲ عبدالقدوس سیالکوٹ ۴۴۳۔ حفیظ کوئٹہ ۴۴۴۔ فریدالدین لاہور ۴۴۵ نسیم بانو کراچی ۴۴۶۔ غفار عظیم کراچی ۴۴۷۔ اے رزاق کراچی ۴۴۸۔ نصیر محمد کراچی ۴۴۹۔ ایس اے خاں ٹھگری ۴۵۰۔ غلام رسول سیالکوٹ ۴۵۱۔ غیاث الدین کراچی ۴۵۲ عبدالغفور کراچی ۴۵۳۔ اے قادر کوئٹہ ۴۵۴۔ محبت خاں کوئٹہ ۴۵۵۔ محمد حنیف کراچی ۴۵۶۔ اشفاق فاطمہ کراچی۔ ۴۵۷۔ عبدالحمید کراچی ۴۵۸۔ محمد حسین کیمبلپور ۴۵۹۔ اسد علی کراچی ۴۶۰۔ محمد حسین ملتان ۴۶۱ غلام محمد سری نگر ۴۶۲ ایم ایوب بمبئی ۴۶۳۔ سنتوکھ سنگھ کپور تھلہ ۴۶۴۔ حسن رمضان کوہاٹ ۴۶۵۔ کالی سرن راہون ۴۶۶۔ عزیز الحسن جے پور ۴۶۷۔ ضیاء رضیاں رائے بریلی ۴۶۸۔ میمونہ خاتون جمشید پور ۴۶۹۔ غلام علی اورنگ آباد ۴۷۰۔ سلطانہ بیگم سلطان پور ۴۷۱۔ امیر الحسن جون پور ۴۷۲۔ شیلیش کماری رام پور ۴۷۳۔ کرشن لال متھرا ۴۷۴۔ کلثوم بانو بڑودہ ۴۷۵۔ ریاض احمد سری نگر ۴۷۶۔ رگھونندن سنگھ ہیجو مجرا ۴۷۷۔ حمیدہ خاتون فیض آباد ۴۷۸۔ وائی کے لودھی سدا سیو پیٹ ۴۷۹ للوانی جی سی کا منی ۴۸۰۔ اے جی گرادرے پونا ۴۸۱۔ اسماعیل خاں کراچی ۴۸۲۔ صنوبر کراچی ۴۸۳۔ آغا حسین راولپنڈی ۴۸۴۔ عبدالحکیم کراچی ۴۸۵۔ کرم الدین لاہور ۴۸۶۔ امیر محمد پشاور ۴۸۷ خلیل الرحمان کراچی۔ ۴۸۸۔ محمود خاں کراچی ۴۸۹ یونس علی کراچی ۴۹۰۔ لعل دین فردوس آباد ۴۹۱۔ محمد منیر کنڈیاں ۴۹۲ شوکت علی لاہور ۴۹۳۔ عبدالرحیم اوکاڑہ ۴۹۴۔ غلام محمد کلور کوٹ ۴۹۵۔ اللہ رکھا لاہور ۴۹۶۔ اللہ رکھا گوجرانوالہ ۴۹۷۔ طفیل محمد لاہور ۴۹۸۔ اعزاز احمد کراچی ۴۹۹ نصیر احمد لاہور ۵۰۰۔ بشیر احمد جہلم ۵۰۱۔ بھگوان داس نواب شاہ ۵۰۲ شانتی سروپ جالندھر ۵۰۳۔ غلام نبی سری نگر ۵۰۴۔ راج ویر سنگھ نئی دہلی ۵۰۵۔ وی این سہگل لدھیانہ ۵۰۶۔ نصیر الدین بنارس ۵۰۷۔ بیگم وہاب وزیا گنگم ۵۰۸۔ محمد نسیم آسنسول ۵۰۹۔ دونی چند ادھمپور ۵۱۰۔ کے ایم شمسی پرکال ۵۱۱ عبدالحفیظ لکھنؤ ۵۱۲ ساوتری دیوی جالندھر ۵۱۳ محمود خاں جے پور ۵۱۴۔ بدری پرشاد پٹیالہ ۵۱۵۔ امر سنگھ جمشید پور ۵۱۶۔ فضل رب دہلی ۵۱۷۔ خان صدیقی اندور ۵۱۸۔ محمد حسن پیلی بھیت ۵۱۹۔ خوش نودہ خاتون کلکتہ ۵۲۰ پرہلاد سنگھ ناگپور ۵۲۱۔ رابعہ بیگم چکلالہ ۵۲۲ نجمہ بانو کراچی ۵۲۳۔ ودو کراچی ۵۲۴ سردار محمد لاہور ۵۲۵۔ عقیلہ پروین حیدرآباد سندھ ۵۲۶۔

خادم حسین لاہور ۵۲۷۔ سردار خاں سیالکوٹ ۵۲۸۔ عبداللہ لاہور ۵۲۹۔ زہرہ بیگم کراچی ۵۳۰۔ عبدالقیوم نوشہرہ ۵۳۱ سردار بیگم لاہور ۵۳۲۔ محمد حنیف کراچی ۵۳۳۔ انعام اللہ لاہور ۵۳۴۔ سید حسین کراچی ۵۳۵۔ اے جاوید لاہور۔ ۵۳۶۔ محمد یوسف سیالکوٹ ۵۳۷۔ غلام قادر نوشہرہ ۵۳۸۔ نواب الدین کراچی ۵۳۹ کنیز فاطمہ کراچی ۵۴۰ دبیر حیدر کراچی۔ ۵۴۱۔ محمد اسلام آسنسول ۵۴۲۔ سرتی دیوی ڈنگیل ۵۴۳۔ قیوم علی اندے پور ۵۴۴ تیرتھ رام تنکورہ آباد۔ ۵۴۵۔ آر ایس گمبھیر ڈیرہ دون ۵۴۶۔ صوفیہ بانو جگدلشیں پور ۵۴۷ حمید النساء بھوپال ۵۴۸۔ محمد نعیم بھوپال ۵۴۹ خوشی رام پھگواڑہ ۵۵۰۔ مظہر علی بریلی ۵۵۱ پی گوناشدرژکی ۵۵۲ بدرالدین ناندیڑ ۵۵۳ محمد امین چائباسہ ۵۵۴ آر ایس انیجہ مبارک پور ۵۵۵ محی الدین حیدرآباد ۵۵۶ بی کے حسین ٹی بی ڈیم ۵۵۷ منیر الدین ڈیرہ گڑھ ۵۵۸۔ حبیب اللہ سلطانپور ۵۵۹۔ محمد حسن لکھنؤ ۵۶۰۔ رضیہ بیگم میل وشارم ۵۶۱۔ عبدالحبیب ناگپور ۵۶۲ شمس العارفین رانگر صرا ۵۶۳۔ ایم این محسن ہردہ ۵۶۴۔ حبیب الرحمان چاندپور ۵۶۵ ثریا خاتون سنگرہ ۵۶۶۔ اسمٰعیل علی حیدرآباد ۵۶۷۔ عبدالجلیل امراؤتی ۵۶۸۔ نجم الحسن یادگیر ۵۶۹۔ ودھومل کلیان کیمپ ۵۷۰۔ منور بیگ گلبرگہ ۵۷۱۔ سوشیل کما پالم پور ۵۷۲۔ محمد شاکر ناگو ۵۷۳ عبدالرحمان جلگاؤں ۵۷۴۔ محمد طیب نادسرلتے ۵۷۵۔ واحد خاں ناگپور ۵۷۶۔ عابد رضوی حیدرآباد ۵۷۷۔ نصیر احمد مئو ۵۷۸۔ شہزاد خاں علی گڑھ ۵۷۹۔ واجد علی سکندرآباد۔ ۵۸۰۔ محمد حسین سلی گوڑی ۵۸۱۔ محمد رفیق ہرسوپد ۵۸۲ امیر خاتون کالا باغ ۵۸۳ شاکر علی کراچی ۵۸۴۔ احسن اختر کراچی۔ ۵۸۵ عابد رضا لاہور ۵۸۶ مسز سردار لاہور ۵۸۷۔ عنایت اللہ راولپنڈی ۵۸۸۔ محمد یوسف بازارہ ۵۸۹ غلام محی الدین لاہور ۵۹۰۔ عبدالغفار کراچی ۵۹۱۔ محمد حنیف لاہور ۵۹۲۔ تاج محمد پشاور ۵۹۳ امر الاسلام مرالہ۔ ۵۹۴۔ آمین خاں مانسہرہ ۵۹۵۔ سعید احمد قلعہ شیخوپورہ ۵۹۶۔ محمد مشتاق کراچی ۵۹۷۔ الطاف حسین جھنڈا ۵۹۸۔ اللہ مہر لائل پور ۵۹۹۔ غلام رسول ٹھٹھہ ۶۰۰۔ اسد احمد لاہور

---

۶۰۱ صوفیہ کراچی ۶۰۲ انور جہاں کراچی ۶۰۳ عبداللہ لاہور ۶۰۴ فرزانہ نسرین کراچی ۶۰۵ حسین مظفر علی کراچی ۶۰۶ عطاء الرحمٰن کراچی ۶۰۷ صادق حسین کراچی ۶۰۸ طاہرہ رضوی لاہور ۶۰۹ رضیہ خاتون کراچی ۶۱۰ نفیسہ خاتون کراچی ۶۱۱۔ احسان الرحمٰن کراچی ۶۱۲ زبیدہ قریشی جہلم ۶۱۳ محمد رفیق لاہور ۶۱۴۔ اعجاز احمد کراچی ۶۱۵۔ حسن عباس کراچی ۶۱۶ شاہین اختر پشاور ۶۱۷ محمد ریاض قاضی خیل ۶۱۸ محمد عتیق لائل پور ۶۱۹ ش م یونس کراچی ۶۲۰۔ ایم اسحاق لاہور ۶۲۱ عبدالودود کراچی ۶۲۲ نثار احمد لاہور ۶۲۳۔ ادیبہ کوکب لاہور ۶۲۴ قمر احمد کراچی ۶۲۵ امین الحق کراچی ۶۲۶ کے پی ملک سہال ۶۲۷ عبدالوہاب کراچی ۶۲۸ نفیس اصغر لاہور ۶۲۹ رضی احمد

شمع معمے، آصف علی روڈ، اجمیری گیٹ، نئی دہلی کی طرف سے جاری کیا گیا

کراچی ۶۳۰ گوہر حبیب کانپور ۶۳۱ سمیع اللہ راولپنڈی ۶۳۲ محمد انور لاہور ۶۳۳ محمود الحسن لاہور ۶۳۴ محمد اقبال پشاور ۶۳۵ محمد نقاص جھلوال ۶۳۶ فتح محمد کراچی ۶۳۷ انیس انصاری کراچی ۶۳۸ ضیاء الرحمن جھلوال ۶۳۹ عبدالرؤف پشاور ۶۴۰ نظام الدین کراچی ۶۴۱ جعفر علی ایچ پور ۶۴۲ کرشن دیو کپور تھلہ ۶۴۳ حمیدہ بانو مومن آباد ۶۴۴ پتے صاحب فتح گڑھ ۶۴۵ محبوب خاں رائچور ۶۴۶ ڈاکٹر یونس کریم نگر ۶۴۷ عبدالمجیب جونپور ۶۴۸ نور بانو الہ آباد ۶۴۹ عبدالغفار ناگپور ۶۵۰ محمد یوسف الہ آباد ۶۵۱ ست پرکاش جالندھر ۶۵۲ کرشن لال الہ آباد ۶۵۳ محبوب پاشا کڈپہ ۶۵۴ تولا رام گوندیا ۶۵۵ کرشن کمار آنند پور ۶۵۶ سری نواس تین سوکھیا ۶۵۷ ضیاء قدوائی جودھپور ۶۵۸ ہری رام آنند پور ۶۵۹ اے قیوم حیدرآباد ۶۶۰ ایم دی کنڈیا رائچور ۶۶۱ احمد خاں لاہور ۶۶۲ دولت علی لاہور ۶۶۳ دین محمد لاہور ۶۶۴ جان محمد لاہور ۶۶۵ باوچن نواب شاہ ۶۶۶ رشید محمد لاہور ۶۶۷ ارشاد احمد کراچی ۶۶۸ محمد اکبر داہ ۶۶۹ منور فاروقی کراچی ۶۷۰ احمد دین لاہور ۶۷۱ زاہدہ شاہین لاہور ۶۷۲ حفیظ و شاہد کراچی ۶۷۳ ایم اے فاروقی لاہور ۔ ۶۷۴ عبدالمتین کراچی ۶۷۵ رضا علی لاہور ۶۷۶ محمد حسین لاہور ۶۷۷ محمد اسماعیل کراچی ۶۷۸ اختر احمد کراچی ۶۷۹ نگہت سلطانہ لاہور ۶۸۰ محمد صادق لاہور ۶۸۱ محمد ظہور رانچی ۶۸۲ خالد بن سعید جالنہ ۶۸۳ خواجہ میاں کرنول ۶۸۴ عباس جمال الدین کونڈا ۶۸۵ احمد زماں لکھنؤ ۶۸۶ مسز ستیا رانی پٹنہ ۶۸۷ ایم یعقوب چرکنڈا ۶۸۸ ست رام رامگڑھ ۶۸۹ زکیہ لطیفی حبیب پور ۶۹۰ راشد انصاری حیدرآباد ۶۹۱ اجھینوا یوسف سرائے ۶۹۲ سروپ نارائن بریلی ۶۹۳ پرویز کنول رائے بریلی ۶۹۴ ایم ایس علی حیدرآباد ۶۹۵ زاہد مظفر پوری کاشی ناتھ ۶۹۶ حبیبہ بدر رائے بریلی ۶۹۷ محمد عمر جک بمبئی ۶۹۸ غوث محی الدین جالنہ ۶۹۹ غلام حبیب حیدر کوال ۷۰۰ نسیم [illegible] ۷۰۱ محبوب حسین حیدرآباد ۷۰۲ اے رحمن پٹنہ ۷۰۳ ارجن سنگھ امرتسر ۷۰۴ الطاف حسین بریلی ۷۰۵ ایم این کرنانک ہلدوانی ۷۰۶ لاجپت ناجھنگا ۷۰۷ پریم ناتھ سرینگر ۷۰۸ منظور احمد شاہ کلکتہ ۷۰۹ خورشید علی مرشدآباد ۷۱۰ موہن لال [illegible] ۷۱۱ جمعیت رائے جودھپور ۷۱۲ غلام نبی کلکتہ ۷۱۳ کیشو رام پٹیالہ ۷۱۴ گنیش داس اٹارسی ۷۱۵ نیوند رام جبل پور ۔ ۷۱۶ برج گوپال میرٹھ ۷۱۷ نظام الدین رانچی ۷۱۸ قصدق احمد آبو ۷۱۹ عبدالقدیر ساگر ۷۲۰ عبدالرحیم گاروبیا ۷۲۱ تلک راج دینا پور ۷۲۲ نعیمہ خاتون سمستی پور ۷۲۳ محمد حسین مالیگاؤں ۷۲۴ محمد مستقیم دہلی ۷۲۵ حنیف احمد ابولہ ۷۲۶ ممتاز علی جھانسی ۷۲۷ راجندر رشید حیدرآباد ۷۲۸ قادر حسین کرنول ۷۲۹ انور علی بمبئی ۷۳۰ ایم بشیر بمبئی ۷۳۱ سعید اللہ بمبئی ۷۳۲ ورزنا بمبئی ۷۳۳ محمد برہان حیدرآباد ۷۳۴ دیسراج لدھیانہ ۷۳۵ ظہور النساء کاردان ۷۳۶ محمد اسحٰق

کوئٹہ ۷۳۷ محمد حنیف پٹنہ ۷۳۸ رامیشور دیال علیگڑھ ۷۳۹ دربی لال آسنسول ۷۴۰ کشوری لال آسنسول ۷۴۱ ایس بھانگے شری وردھن ۷۴۲ رام نرائن اودے پور ۷۴۳ غلام حسین حیدرآباد ۷۴۴ بی کے حسان کلکتہ ۷۴۵ شبیر حسن سہارنپور ۷۴۶ بیرالنساء بوری ۷۴۷ فتح چند گنگبل ۷۴۸ نظام الدین بمبئی ۷۴۹ سوامی دیوی آگرہ ۷۵۰ اے صمد جھانی ۷۵۱ عبداللہ کلکتہ ۷۵۲ ایس ہنگل اودے پور ۷۵۳ خلیل اللہ اجمیر ۷۵۴ محمد حیدر گیا ۷۵۵ اصغر حسین جونپور ۷۵۶ شنکر ہیلے فرخ آباد ۷۵۷ نرائن سنگھ احمد نگر ۷۵۸ جاوید کمال کراچی ۷۵۹ پریم بلہ جھانسی ۷۶۰ شمس الحق دسنگھ سرائے ۷۶۱ دیا باغ سنگھ سرینگر ۷۶۲ محمد اسمٰعیل محبوب نگر ۷۶۳ آر سی سونی اورنگ آباد ۷۶۴ امرناتھ جیا نگرم ۷۶۵ پی چنیا بانخندہ ۷۶۶ گردھاری لال گورکھپور ۷۶۷ ایچ ایس چنیال حیدرآباد ۷۶۸ علی یار [illegible] ۷۶۹ دیوانچند سوجانپور ۷۷۰ محی الدین بھاگلپور ۷۷۱ ساجھا بل دھنباد ۷۷۲ عابدہ ماہر کوٹہ ۷۷۳ محمد امین سرینگر ۷۷۴ محمد حنیف بمبئی ۷۷۵ سیتا رام گنگبل ۷۷۶ راجگار تیرتھ ۷۷۷ نیل کنٹھ پٹھانکوٹ ۷۷۸ محمد یونس سہارنپور ۷۷۹ شاد سلطانہ حیدرآباد ۷۸۰ شمس الہدیٰ پناسی ہاٹ ۷۸۱ بیچال بمبئی ۷۸۲ عزیز نقمانی اودے پور ۷۸۳ گوردھن [illegible] دہرہ دون ۷۸۴ گوبند بریلی ۷۸۵ رتی رام نئی دہلی ۷۸۶ دیسراج آگرہ ۷۸۷ گوردھن سنگھ ہوڈل ۷۸۸ حیدر [illegible] ہنڈرو ۷۸۹ سلمان حسن کلکتہ ۷۹۰ خلیق احمد مرزاپور ۷۹۱ ٹیک چند امرتسر ۷۹۲ بی اے صدیقی پونہ ۷۹۳ تاج بی سوہاگپور ۷۹۴ ٹیک چند دہرہ دون ۷۹۵ آنند پرکاش دہرہ دون ۷۹۶ شفیق اللہ [illegible] ۷۹۷ رکھا رام شملہ ۷۹۸ بلی رانی ہردوار ۷۹۹ پرتھوی ناتھ سرینگر ۸۰۰ محمود الحسن کلکتہ ۔ ۸۰۱ لال محمد کراچی ۸۰۲ شمشاد احمد کراچی ۸۰۳ منور علی لاہور ۸۰۴ حیدر رضا لاہور ۸۰۵ محمد ابراہیم اکاڑہ ۸۰۶ رضا حسین لاہور ۸۰۷ علی اکبر پشاور ۸۰۸ باری داد خاں سکھر ۸۰۹ باسط علی ملتان ۸۱۰ برکت علی لاہور ۸۱۱ احمد علی لاہور ۸۱۲ فتح محمد کراچی ۸۱۳ محمد عاشق کراچی ۸۱۴ کے ڈی برج کراچی ۸۱۵ نسیم شمسی لاہور ۸۱۶ ایم آئی قریشی کراچی ۔ ۸۱۷ محمد صادق لاہور ۸۱۸ سلیم احمد کراچی ۸۱۹ نواب گوجرانوالہ ۸۲۰ حبیب لال دین لاہور ۸۲۱ عبدالخالق نظام آباد ۸۲۲ میلا سنگھ پٹیالہ ۸۲۳ زاہد اللہ ملک پٹنہ ۸۲۴ جو صالح انڈال ۸۲۵ رابی بیگم حبیب نگر ۸۲۶ محمد اسماعیل تلاڑ پارہ ۸۲۷ مدھو بالا لدھیانہ ۸۲۸ احمد علی کلکتہ ۸۲۹ فضل کریم تیا ۸۳۰ مہرالنساء حیدرآباد ۸۳۱ بیج ناتھ مان بھوم ۸۳۲ کنہیا لال الانز ۸۳۳ رام داس شاہجہانپور ۸۳۴ فضل عالم کراچی ۸۳۵ دیسراج ہیرہ ۸۳۶ جے دیو نیر دہلی ۸۳۷ ابراہیم بھروچ بحرین ۸۳۸ بشیر احمد ٹانگا ٹیکا ۸۳۹ ایم بی بھارتی رانی کھیت ۸۴۰ رام پرکاش دیال باغ ۸۴۱ صدیق حسن رام پور ۸۴۲ زوار حسین لکھنؤ ۸۴۳ شیام بہاری سہوان ۸۴۴ کمل جیت کور اسلام آباد

روپیہ کمانے کا ڈھنگ سکھانے والی اُردو زبان کی مشہور کتابیں

پاکستان کی [illegible] ہمیں منی آرڈر [illegible]

پاکستان کی [illegible] ڈاکٹری کتابیں بھی ملتی ہیں

جدید ایلوپیتھک پریکٹس آف میڈیسن ۶/۱۲	مکمل جدید ریڈیو گائیڈ ۶/-	مستری کیکنگ گائیڈ ۲/۸/-	مکمل بیکری گائیڈ ۳/۴	مکمل روشنائی سازی ۳/۴/-	صنعت و حرفت عرف روپیہ کمانے کی مشین ۴/-
ایلوپیتھک انجکشن بکس ۶/۱۲/-	مکمل ریڈیو وائر ڈیٹا ۲/۸/-	بنسری گائیڈ ۲/۸	مکمل الیکٹرک وائرنگ ۶/-	وارنش سازی ۲/۸ مخزن حکمت ۵/-	پندرہ روپے میں ریڈیو بنالو ۲/-
ایلوپیتھک میٹریا میڈیکا ۶/۱۲/-	مکمل جدید الیکٹرک وگیس ویلڈنگ ۲/۸	منہ دیکھنے کے شیشے بنانا ۳/۴/-	جدید الیکٹرک گائیڈ ۶/-	نیل پالش عرف ناخن پالش ۲/۸	بیٹری وگیاں ۲/۸ دندان سازی ۵/-
رہنمائے کمپوڈران مکمل تین حصے ۷/۸	رہنمائے گراموفون مرمت گائیڈ ۲/۸	خوشبودار تمباکو کے مرکبات ۳/۴/-	ستار گائیڈ ۲/۸ زیرکر گائیڈ ۶/-	میوزک ماسٹر عرف استاد موسیقی ۵/-	کالا جادو عرف قانون محبت ۳/-
جڑی بوٹیوں کی پہچان ۵/-	اندرجال عرف علم تعویذات ۳/-	پان کے مسالے یعنی پان کی دوکان ۳/-	بینجو گائیڈ عرف جاپانی باجہ ۲/-	مکمل باورچی خانہ ۲/۸ تفاخر درزی ۴/۸	ہارمونیم مرمت گائیڈ ۲/۸/-
ہومیوپیتھک پریکٹس آف میڈیسن مکمل دو حصے ۵/- علاج المویشی ۲/۸	علم کشتی اکھاڑہ پہلوانی ۲/۸/-	گرڈ ڈیزل انجن گائیڈ ۶/-/-	مرغی خانہ مکمل تین حصے ۹/-	بن بجلی کا ریڈیو ۲/-/-	بائیسکل عرف سائیکل مرمت گائیڈ ۲/۸
ہومیوپیتھک میٹریا میڈیکا ۱۰/-/-	موٹر کیکنگ گائیڈ ۶/-	فلمی ایکٹریسوں کا البم ۲/۱۰/-	چین بنگال کا جادو ۳/-	استاد طبلہ ۲/۸ سینما مشین و پروجیکٹر گائیڈ ۵/-	خوشبودار تیل و عطر بنانا ۳/۴/-
کپڑے چھاپنے و رنگنے کا ہنر ۲/۸/-	فن جادو و مسمریزم ۲/۸ لاٹھی شکشا ۲/-	آئیل انجن گائیڈ ۶/-	لذیذ اچار چٹنی اور مربے بنانا ۳/۴	فن کاشتکاری و باغبانی ۵/-	اردو انگلش گرامر ۲/۸/-
خود شکشا ٹریکٹر گائیڈ ۳/-	موم بتی سازی ۲/۸ فوٹوگرافی گائیڈ ۲/۸	سوڈا واٹر لیمن بنانا ۳/۴/-	اسلامی فالنامہ عرف علم غیب ۲/۸	فصلوں کی کاشت ۵/-	اردو انگلش بول چال ۳/-
ورکشاپ گائیڈ فٹر ٹریننگ ۳/-	مکمل صابن سازی ۳/۸/-	چھ روپے میں انگریزی میٹرک پاس ۶/-	کٹائی سلائی شکشا عرف درزی گائیڈ ۳/۸	پھلوں کی کاشت یعنی ثمر و باغبانی ۵/-	آسان اردو انگلش ٹیچر وگائیڈ ۲/۸
آسان اردو انگلش ٹیچر ۲/۸	فلمی ہارمونیم گائیڈ ۳/-	گھڑی سازی شکشا ۳/۸/-	نیوٹریشن بک ۲/۸ علاج الغربا ۵/-	فلم ایکٹنگ گائیڈ ۳/-	آسان اردو ہندی ٹیچر ۲/۸/-
ترکاریوں کی کاشت ۲/۸ میڈیکل گائیڈ ۶/-	تاش کے عجیب و غریب کھیل ۲/۸	الیکٹریکل انجینیئرنگ بک ۱۲/۸/-	سلائی مشین مرمت گائیڈ ۲/۸/-	فلمستان کی پریاں ۳/-	پریکٹیکل ڈکشنری انگلش انگریزی کی اردو ۸/-
	طبلہ ستار بانسری گائیڈ ۲/۸/-	بنگالی و انگریزی مٹھائیاں بنانا ۲/۸	مکمل آتشبازی گائیڈ ۳/۴/-	فلمی پریوں کی پوشیدہ ملاقات ۳/-	پاکٹ ڈکشنری انگریزی اردو ۲/۸

ہر ایک کتاب کا محصول ڈاک الگ لگایا جائے گا۔ کتابیں بذریعہ وی پی منگانے کا پتہ: **کاٹیج انڈسٹری S-44 پوسٹ بکس ۱۲۶۲ نیو مارکیٹ انگوری باغ نزد جمنا وبڑا ڈاکخانہ دہلی ۶**

شمع منزل، آصف علی روڈ، اجمیری گیٹ، نئی دہلی کی طرف سے جاری کیا گیا۔

۸۴۵- گوردھن چند دہلی ۸۴۶- کے سی بریشیہ نئی دہلی ۸۴۷- اشار علی بمبئی ۸۴۸- عزیز الرحمان دہلی ۸۴۹- محمد یعقوب مدراس ۸۵۰- تارا سنگھ دہلی ۸۵۱- انور جہاں لکھنؤ ۸۵۲- رسول بخش لکھنؤ ۸۵۳- سجاد حسین لکھنؤ ۸۵۴- حمیدہ بیگم مظفر نگر- ۸۵۵- کرامت علی کانپور ۸۵۶- عبدالغفور کانپور ۸۵۷- سردار علی کان پور ۸۵۸- سراج الدین کلکتہ- ۸۵۹- ایس پی مہوترہ کان پور ۸۶۰- فخر عالم کانپور ۸۶۱- محمد مسلم میرٹھ ۸۶۲- رام ناتھ نئی دہلی ۸۶۳- خادم حسین غازی آباد ۸۶۴- محمد حسین دہلی ۸۶۵- ایم عمر غازی آباد ۸۶۶- رحمت اللہ چک مگلور ۸۶۷- یوسف علی بمبئی ۸۶۸- محمد حنیف کلکتہ ۸۶۹- ثناء اللہ کانپور ۸۷۰- امیر احمد لکھنؤ ۸۷۱- عزیز الحسن کانپور ۸۷۲- رحمت اللہ کانپور ۸۷۳- مدن کماری بلب گڑھ ۸۷۴- یوسف علی حیدر آباد ۸۷۵- محمد یعقوب بجنور ۸۷۶- عبدالشکور کلکتہ ۸۷۷- عزیز الرحمان کانپور ۸۷۸- روشن لال دہلی- ۸۷۹- محمد ظفر علی بھیت ۸۸۰- برکت علی گوجرانوالہ ۸۸۱- امراؤ احمد کراچی ۸۸۲- چراغ دین لاہور ۸۸۳- آمنہ خاتون کراچی ۸۸۴- عنایت اللہ کراچی ۸۸۵- امیر علی لاہور ۸۸۶- عطاء الرحمان لاہور ۸۸۷- محمد سلیم لاہور- ۸۸۸- عزیز بخش کراچی ۸۸۹- محمد طائف لاہور ۸۹۰- ریاض علی کراچی ۸۹۱- بیگم افضال لاہور ۸۹۲- عبدالکریم سیالکوٹ ۸۹۳- صغریٰ خانم لاہور ۸۹۴- عبدالحامد کراچی ۸۹۵- عبدالمجید کراچی ۸۹۶- مظہر الحق لاہور ۸۹۷- الطاف مہدی کراچی ۸۹۸- شفیع محمد کراچی ۸۹۹- تاج احمد کراچی ۹۰۰- پیرو ولیشر لکھنؤ- ۹۰۱- محمد سلیم لاہور ۹۰۲- عبدالمجید گوجرخان ۹۰۳- شمس الحق دل سنگھ سرائے ۹۰۴- پورن چند ڈیرہ بسی ۹۰۵- علی محمد لاڈنون ۹۰۶- انوری بیگم کراچی ۹۰۷- ایس کے عباس کراچی ۹۰۸- رام لال شاہجہانپور ۹۰۹- محمد اختر نجیب آباد- ۹۱۰- مہندر سنگھ بریلی ۹۱۱- اے اے صدیقی اعظم ۹۱۲- منظور حسن لودھراں ۹۱۳- عبدالحق قصور ۹۱۴- عبدالاحد لاہور ۹۱۵- قربان علی کراچی ۹۱۶- انوار اللہ کراچی ۹۱۷- فیاض علی کراچی ۹۱۸- عبدالعزیز نوشہرہ ۹۱۹- عبدالعزیز لائل پور ۹۲۰- صدیق عکاس عارف والا ۹۲۱- شفیع اللہ شاہ آباد ۹۲۲- امداد بی بی کانپور ۹۲۳- محمد حمزہ کانپور ۹۲۴- الیہ شفاعت حسین شاہجہانپور ۹۲۵- محمد یعقوب دہلی ۹۲۶- اکبری بیگم دہلی ۹۲۷- مشتاق علی رسولی ۹۲۸- چھیدن کانپور ۹۲۹- عبدالرحمن کانپور ۹۳۰- کرشن لال بھوانی ۹۳۱- روشن علی شاہجہانپور ۹۳۲- ماجد علی کانپور ۹۳۳- رفیق کانپور ۹۳۴- کرشن لال کانپور ۹۳۵- منور بیگ امیر مالیگاؤں ۹۳۶- غلام علی لاہور ۹۳۷- ایم اے مرزا لاہور- ۹۳۸- عبدالماجد احمد پور اسنان ۹۳۹- ظہیر فتحپوری راولپنڈی ۹۴۰- اعجاز احمد سرگودھا ۹۴۱- چمن داس دارودھا- ۹۴۲- سراج الدین سنبھل پور ۹۴۳- جوتی جین آگرہ ۹۴۴- محمد ابراہیم مراد آباد ۹۴۵- عبدالصمد کانپور ۹۴۶- بی بی ملح گورداسپور ۹۴۷- این بی سکینہ متھرا ۹۴۸- امیر الدین کوئٹہ ۹۴۹- محمد حسن پال گھاٹ ۹۵۰- عبدالغنی گنگر دہلی ۹۵۱- اجمل علی اورنگ آباد ۹۵۲- لال چند الہ آباد ۹۵۳- وشوناتھ ٹھاکر دوارہ ۹۵۴- مرتضیٰ حسن بھیڑہ ۹۵۵- بدیع الزمان قدرا ۹۵۶- محمد صدیق بہرائچ ۹۵۷- ابو محمد بجنور ۹۵۸- محمد علی حیدرآباد ۹۵۹- عبدالرحیم جل گاؤں- ۹۶۰- سجاد حسین جونپور ۹۶۱- شیو لنگیا یادگیر ۹۶۲- بلدیو کرشن پھگواڑہ ۹۶۳- مالن بی بی کرنول ۹۶۴- کشن چند کشن پورہ ۹۶۵- ستیہ وتی دہرہ دون ۹۶۶- عبدالجبار کلکتہ ۹۶۷- رضیہ بیگم بلاری ۹۶۸- زین الدین اندور ۹۶۹- محمد رمضانی رائے بریلی ۹۷۰- سرداری لال سوجانپور ۹۷۱- ساوتری گوڑگاؤں ۹۷۲- ثریا بیگم بی مال ۹۷۳- فاطمہ خاتون کلکتہ ۹۷۴- محمد رجب سرینگر ۹۷۵- ایم اے رؤف جھانسی ۹۷۶- رام سروپ رتلیا ۹۷۷- مہیش نرائن اٹاوہ ۹۷۸- جلیل احمد کچھوچھہ ۹۷۹- اے ایس عمر خوار راجپورہ ۹۸۰- کانی پرشاد فیض آباد ۹۸۱- سردار گل پشاور ۹۸۲- حسین احمد کوہاٹ۔ ۹۸۳- غلام شبیر ملتان ۹۸۴- بیگم ڈی خاں کوئٹہ ۹۸۵- سجاد حسین تلہ گنگ ۹۸۶- محمد یوسف انیسرڈی ۹۸۷- غلام محمد ثریا لو ۹۸۸- رائے سلطان حسن ایدال ۹۸۹- اورنگ زیب پشاور ۹۹۰- اے لطیف راولپنڈی ۹۹۱- ظہور حسین لاہور ۹۹۲- اللہ دتہ امیر یار خاں ۹۹۳- حبیب اللہ میرپور خاص ۹۹۴- سراج الحق لاہور ۹۹۵- عمر حیات جتی ۹۹۶- عبدالوحید تلہبا ۹۹۷- خان محمد بہاول نگر ۹۹۸- منظور علی ساہنا ۹۹۹- میر جمال پشاور ۱۰۰۰- محمد ممتاز لاہور ۱۰۰۱- یوسف ایم نانا ٹیلی گڈم ۱۰۰۲- ایم سمیع کراچی ۱۰۰۳- بیگم ظہور احمد گوجر خان ۱۰۰۴- خالدہ سہگل لاہور ۱۰۰۵- رفعت آرا گوجرانوالہ ۱۰۰۶- احمد خاں کراچی ۱۰۰۷- علیم الدین کراچی ۱۰۰۸- ظفر اقبال راولپنڈی ۱۰۰۹- اورنگ زیب پشاور

نوٹ

تمام حلوں کی جانچ پڑتال نہایت احتیاط سے کی جاتی ہے پھر بھی اگر کسی صاحب کو شبہ ہو کہ انہیں انعام ملنا چاہئے اور ان کا نام اس فہرست میں نہیں ہے یا ان کی غلطیاں کم ہیں اور اس فہرست میں زیادہ دکھائی گئی ہیں تو ایک روپیہ دوبارہ جانچ کی فیس منی آرڈر سے شرط نمبر ۲ یا صفحہ ۲۹ کے مطابق بھیج کر منی آرڈر رسید بھیجتے ہوئے یہ لکھیں کہ ان کی شکایت کیا ہے اور انہوں نے شمع معمہ نمبر ۳۳ کے کتنے حل کس تاریخ کو بھیجے تھے اور فیس کس ذریعے سے بھیجی تھی اگر ان کی شکایت درست ہوئی تو ان کو انعام میں حصہ دیا جائے گا اور ان کا روپیہ بھی واپس کر دیا جائے گا۔ اگر غلط ہوئی تو جانچ کی فیس واپس نہ کی جائے گی۔ ایسی تمام شکایات ۵ جولائی ۱۹۵۶ء تک ہمیں مل جانی چاہئیں جن کا انتظار کرکے ۱۵ جولائی ۱۹۵۶ء تک سب انعام روانہ کر دئیے جائیں گے۔

پاکستان میں انعامات شمع (اوورسیز) پرائیویٹ لمیٹڈ ۳-۲ بی شاہ عالم گیٹ لاہور ادا کریں گے۔

آپ کے حُسن کو بڑھاتی ہے
اُس کی حفاظت بھی کرتی ہے!

بکثرت معطر کی ہوئی چارمس اسنو آپ کی جلد کو خوبصورت بناتی اور اس کی حفاظت کرتی ہے۔ اسے ہر ایک موسم میں ملائم، نرم اور مخمل کے رکھتی ہے۔ پاؤڈر کی زمین یا بنیاد کے طور پر اس کی خوبیاں بہت اعلیٰ ہیں اور یہ چکناہٹ سے پاک ہے۔ چارمس اسنو جلد کا کھردراپن، پھٹنا، خراش وغیرہ کو دور کرتی اور کیڑوں کے کاٹنے ونیز رگڑ وغیرہ کو آرام پہنچاتی ہے۔

چارمِس اسنو

کولگیٹ کا اعلیٰ درجہ کا مال۔

کیا آپ نے چارمس "آل پرپس" کریم اور "ٹالکم پاؤڈر" استعمال کیا ہے؟

CSG/3

یہ بے مثل کریم
آپ کے چہرے کے حُسن کو دوبالا کردیتی ہے

آپ کی جلد کو ملائم اور دلکش رکھتی ہے
... اور داغ دھبّوں کو چھپا دیتی ہے

اپنے حُسن کی دلآویزی کو برقرار رکھنے کے لئے ہلکی پھلکی پونڈز وینشنگ کریم بلاناغہ استعمال کیجئے۔
روزانہ صبح اپنے چہرے پر تھوڑی سی پونڈز وینشنگ کریم لگائیے۔ چند سکنڈوں بعد یہ آپ کے چہرے پر دکھائی نہیں دیتی لیکن آپ کی جلد کے داغ دھبّوں کو چھپا دیتی ہے۔ اپنے قدرتی حسن کے نکھار کو دیکھ کر آپ باغ باغ ہو جائیں گی!

اس پر پاؤڈر قائم رہتا ہے!
پوری صفائی کے ساتھ میک اَپ کرنے یا پاؤڈر لگانے کے لئے اپنے چہرے پر پہلے تھوڑی سی پونڈز وینشنگ کریم ضرور لگایئے۔ اس کریم میں چکناہٹ نہیں ہوتی اور یہ آپ کے چہرے کی دلکشی تمام دن قائم رکھتی ہے!

پونڈز
وینشنگ کریم

افزائش حُسن کے متعلق مُفت کتابچہ: "Lovelier with Pond's" نامی ہمارا مُفت انگریزی کتابچہ منگائیے۔ اس میں اپنے قدرتی حُسن کو بڑھانے کے لئے آپ کو بہت سی پرکھی ہوئی ترکیبیں ملیں گی۔ اس پتہ پر لکھئے: جی۔ پی۔ او۔ بکس ۱۶۱۲، بمبئی ۱

P. 2900

سب میں خوبصورت ...

ایلڈی مخملوں میں خوش لباسی اور
پرکاری یکجا ہو جاتی ہیں۔ دیکھنے میں
کیسی خوشنما، کتنی زرق برق!
ان کی چمک دمک تو دیکھئے، اور پھر
رنگ کتنے نظر فریب ہیں۔ اس
کے علاوہ، پہننے میں مضبوط، زیادہ
عرصے چلنے والی —— اور پھر ایلڈی
مخمل میں سلوٹیں بھی تو نہیں پڑتیں!

ایل ڈی
ولوٹ

ELDEE VELVETS

Made by :
ELDEE VELVET & SILK MILLS (PRIVATE) LTD.,
BOMBAY - 13
Enquiries to :
L. D. NAYAR & SONS, post box No. 2439, BOMBAY - 2.

EV. 54—2 U

روزانہ استعمال کا لباس ہو یا

جلسوں وغیرہ میں پہن کر جانے کا لباس

ٹاٹا کے ۵۰۱ اسپیشل صابن سے
دونوں
بہتر دھلتے ہیں

بھارت کے سرمایہ سے بھارتیوں
کے زیر انتظام بھارت ہی میں
تیار کیا جاتا ہے۔
ٹاٹا کا مال

دی ٹاٹا آئل ملز کمپنی لمیٹڈ

A TATA PRODUCT

FS 464 (A)

کیوں اور کیسے

ایڈیٹر معمہ

دائیں سے بائیں

اشارات ۱، ۷، اور ۷ا کا ایک ہی ایک جواب ممکن تھا۔

۴۔ ایک سمجھ دار کسان ایسی زمین کسی بھی قیمت پر فروخت کرنے کو تیار نہیں ہوتا جو زرخیز ہونے کے ساتھ ساتھ ــــ بھی ہو: آباد (آبائی) زمین اپنی خریدی ہوئی ہو یا "آبائی" "سمجھ دار کسان" کے لئے ان میں کوئی فرق نہیں۔ ہاں، اگر زمین زرخیز کے ساتھ ساتھ آباد ہے، بوئی جوتی جا رہی ہے تب تو وہ اسے "کسی بھی قیمت پر فروخت کرنے کو تیار نہیں ہوتا"!

۸۔ انسان جب دل میں یہ محسوس کرے کہ غلطی واقعی اس کی اپنی ہی تھی، تو اسے دوسرے سے ــــ معافی مانگ لینی چاہیے: چل کر (ل کر)، اپنی غلطی کا احساس کرنے کے بعد انسان میں حلم اور بردباری کا جو جذبہ پیدا ہوتا ہے اس کے پیش نظر خود چل کر "معافی مانگنا زیادہ بہتر جواب ہے۔

۱۵۔ آندھی اور طوفان میں دریا کے بیچوں بیچ ــــ ہوئی ناؤ کو کنارے لگانا مشکل ہوتا ہے: ڈولتی (ڈوبتی) ایسے حالات میں "ڈوبتی" ہوئی ناؤ کو کنارے لگانا "مشکل" ہی نہیں، تقریباً ناممکن ہوتا ہے۔ "ڈولتی" ہی درست جواب ہے۔

۲۱۔ یہ سخت سے سخت چیز کو بھی کاٹ کر رکھ دیتا ہے! چوہا (لوہا) "لوہا" اگر سخت سے سخت چیز کاٹ سکے تو تعجب کی بات نہیں۔ استعجابیہ (!) کی موجودگی میں "چوہا" ہی درست جواب ہے۔

۲۲۔ کتنا حسین منظر ہوتا ہے، جب باغ میں چاروں طرف پھول ہی پھول کھل رہے ہوں اور بیلوں پر بے شمار ــــ لٹک رہی ہوں: پھلیاں (کلیاں) جب باغ میں "چاروں طرف پھول ہی پھول کھل رہے ہوں" گے تو "کلیاں" کہاں بچیں گی؟ "پھلیاں" ہی درست جواب ہے

اوپر سے نیچے

شمع معمہ نمبر ۲۰۷ کے کئی اشاروں کے ایک سے زیادہ جواب ممکن ہو سکتے تھے لیکن صرف ایک ہی جواب صحیح تھا۔ ذرا سی دیر اشاروں پر غور کرنے سے صحیح جواب پا جانا کوئی مشکل کام نہ تھا۔ آئیے آپ کو مختصر طور سے بتائیں ہم نے ایک جواب کو دوسرے پر کیوں ترجیح دی:

اشارات ۲، ۳، اور ۱۶ کا ایک ہی ایک جواب ممکن تھا۔

۵۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ایک ــــ آدمی کا دماغ شیطان کا گھر ہوتا ہے!: بدکار (بے کار) بے کار آدمی جہاں کچھ باتیں خراب سوچتا ہے، بہت سی اچھی بھی سوچتا ہے۔ "اس میں کوئی شک نہیں" کے پیش نظر "بدکار" ہی درست جواب ہے۔

۶۔ کتنا اچھا ہو، ہندوستان پاکستان میں کوئی جنگ کا نام بھی نہ لے ــــ دونوں پڑوسی ممالک اپنے تمام جھگڑے باہمی گفت و شنید سے طے کریں!: اگر (اور) "اگر" دونوں پڑوسی ممالک اپنے تمام جھگڑے باہمی گفت و شنید سے طے کرلیں تو کتنا اچھا ہو، ہندوستان پاکستان میں کوئی جنگ کا نام بھی نہ لے ــــ لیکن جب تک اس طرح جھگڑے طے نہیں ہو پاتے یہ امید کرنا بے سود ہے کہ کوئی جنگ کا نام بھی نہ لے۔" اشارے کی مشروط حیثیت کے پیش نظر "اگر" بہتر جواب ہے۔

۹۔ باغبان کی محنت کا پھل اسے مل جاتا ہے، جب وہ چاروں طرف پیڑوں پر ــــ ہوئے میٹھے اور مزے دار آموں پر نظر دوڑاتا ہے: لدے (لگے) "لدے" میں افراط کا جو پہلو نمایاں ہے، اس کے پیش نظر یہی درست جواب ہے۔

۱۱۔ چڑچڑی طبیعت والا غریب آدمی ہر طرف ٹھوکریں کھانے کے بعد عموماً غصے میں کہہ اٹھتا ہے "یہ ــــ دنیا جھوٹی اور دغا باز ہے": سالی (ساری) "چڑچڑی طبیعت" اور "غصے میں" کے پیش نظر "سالی" ہی درست لفظ ہے۔

۱۲۔ دیکھنے والے کی آنکھوں کو ــــ چندھیا دیتا ہے جب کوئی مست شباب حسینہ اٹھلاتی ہوئی سامنے سے نکل جاتی ہے: شرارہ (غرارہ) ایک مخصوص طرز کے لباس کے ایک حصے کے لئے یہ کہنا درست نہیں ہوگا کہ "آنکھوں کو چندھیا دیتا ہے۔" ہاں، جب کوئی مست شباب حسینہ اٹھلاتی ہوئی سامنے سے گزرتی ہے تو گویا ایک "شرارہ" آنکھوں کو چندھیا دیتا ہے۔

۱۳۔ بعض عورتیں دور سے دیکھنے پر بہت ہی ــــ دکھائی دیتی ہیں، لیکن نزدیک آکر وہ اس کے بالکل برعکس ہوتی ہیں: بھلی (بھدی) ایسا تو شاذ ہی ہوتا ہے کہ کوئی عورت دور سے بھدی معلوم دے اور قریب آ کر خوبصورت نکلے، ہاں بعض عورتیں دور سے بہت بھلی معلوم دیتی ہیں لیکن نزدیک آ کر وہ اس کے بالکل برعکس ہوتی ہیں۔

۱۴۔ اسے ڈھیٹ ہی تو کہتے ہیں، جسے بار بار کچھ ــــ جائے، اور اس کے کان پر جوں بھی نہ رینگے!: جتایا (بتایا) "جتایا" میں "بتایا" سے بہت زیادہ زور ہے۔ "جتایا" ہی بہتر جواب ہے۔

۱۷۔ کسی کو خودکشی کی ترغیب دینے کیا حاصل! اسے بھی جہنم پہنچانے کا سامان کرو، اور مرنے کے بعد خود بھی دوزخ میں ــــ!: جلو (جاؤ) "جلو" میں "جاؤ" سے زیادہ اثر ہے، اور اشارہ اسی سے مکمل ہوتا ہے۔

چلیپائی اشارے

۱۰۔ ــــ متواتر کام کرنے کے بعد آدمی قدرتی طور پر آرام کی ضرورت محسوس کرتا ہے۔ ۱۰۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ ایسا آدمی زندگی پر موت کو ترجیح دیتا ہے: سات دن، سوگی (رات دن، روگی) "سات دن" "متواتر کام کرنے کے بعد آدمی" "قدرتی طور پر" آرام کی ضرورت محسوس کرتا ہے، یہ ایک اٹل امر ہے۔ "رات دن متواتر" کام کرنے کے بارے میں اشارہ خاموش ہے کہ کتنے عرصے تک رات دن متواتر کام کیا جا رہا ہے؟ "سات دن" اشارے کا بہتر جواب ہے۔ ہسپتال لاکھوں ایسے مریضوں سے بھرے ہوتے ہیں جو "روگی" ہیں مگر مرنا نہیں چاہتے۔ "سوگی" ہی درست جواب ہے۔

۱۹۔ جو شخص یہ کہے یہ ساری زمین ایک بیل کے سینگ پر کھڑی ہے ایسے ــــ خیال کے آدمی کا آج کے ترقی پسند لوگ مذاق اڑا دیں گے۔ ۱۸۔ مہاتما گاندھی کی عظمت تو ساری دنیا نے تسلیم کی ہے ــــ کے بتائے ہوئے سنہرے اصول تمام ممالک کے لئے مشعل راہ ہیں۔ ۲۰۔ جو چیز نئی ــــ ہو، قدرتی طور پر آدمی اس کے ساتھ زیادہ احتیاط برتتا ہے: پرانے، آپ، نئی (زالے، ان، لی) یہ کہنا کہ یہ ساری زمین ایک بیل کے سینگ پر کھڑی ہے کوئی نرالا خیال نہیں، صدیوں پرانا خیال ہے۔ "پرانے" ہی درست جواب ہے۔ اشارہ ایک فقرے کے بجائے دو مکمل فقروں میں تقسیم ہے جنہیں ملانے کے لئے "اور" کا استعمال بھی نہیں کیا گیا ہے۔ اس صورت میں اشارے کی بناوٹ کے لحاظ سے "ان" سے زیادہ "آپ" موزوں ہے۔ جو چیز انسان نے نئی "لی" ہو اس کے ساتھ احتیاط تو برتی ہی جاتی ہے، لیکن جو چیز بالکل ہی نئی نئی "ہو" اس کے ساتھ "قدرتی طور پر" "زیادہ" احتیاط برتی جاتی ہے۔

شمع معموں کے اشاروں پر بحث اور ان کے ممکن حل شائع کرنے کے لئے ایڈیٹر معمہ سے اجازت لینا ضروری ہے۔ بلا لائسنس ایسا کرنے والوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے۔

شمع معمہ، آصف علی روڈ، اجمیری گیٹ نئی دہلی کی طرف سے جاری کیا گیا۔

دو لاکھ

روپے کے نقد انعامات

شمع معمے اپنی چھٹی سال گرہ پر شمع معمہ نمبر ۳۷ کے ذریعے پیش کرتے ہیں

تفصیلات کے لئے تازہ ماہ کا ماہ نامہ شمع نئی دہلی ملاحظہ فرمایئے۔ جو ہر اچھے اخبار فروش سے مل سکتا ہے

سپریم کورٹ کے حکم سے معموں کے نئے قانون کا شمع معموں پر نفاذ روک دیا گیا ہے، اور شمع معمے اب بھی پہلے کی طرح لاکھوں روپے کے انعامات تقسیم کر رہے ہیں

شمع معمے
نئی دہلی

اب ایمان داری اور کامیابی کے ساتویں سال میں

SMA 58

شمع معمے، آصف علی روڈ، اجمیری گیٹ کی طرف سے جاری کیا گیا۔

گیتا بالی

جذباتی اداکاری میں اپنا جواب نہیں رکھتی۔ خاموشی میں ہی سب کچھ کہہ جاتی ہے

شادی کی دو راہ سال بننے والی ہے

"SHAMA" NEW DELHI 18th YEAR OF PUBLICATION JU

PHONES: 26066, 26067, 26068 (20 EXTENSIONS) BRANCH OFFI

ایل، آر، نچانی

راگنی: ٹائپ پر ایک حسین تصویر

ROTARY CAMERA TEST CHART

AIIM X 113

IN

5 1/2 pt New Gothic a e g m 1 6 8 3 The Observer May Have Astig
5 1/2 pt Chelmsford c b n p 4 7 9 5 In Addition To Identifying The
7 pt New Gothic d r w j 8 0 2 1 Such A System, If No
7 pt Chelmsford t s u q 3 5 7 6 As The Reduction Is
9 pt New Gothic z f k v 8 3 0 5 Legibility
9 pt Chelmsford h i l y 8 3 0 5 The Exact

5 1/2 pt New Gothic a e g m 1 6 8 3 The Observer May Have Astig
5 1/2 pt Chelmsford c b n p 4 7 9 5 In Addition To Identifying The
7 pt New Gothic d r w j 8 0 2 1 Such A System, If No
7 pt Chelmsford t s u q 3 5 7 6 As The Reduction Is
9 pt New Gothic z f k v 8 3 0 5 Legibility
9 pt Chelmsford h i l y 8 3 0 5 The Exact

220 mm

200 mm

7 pt New Gothic d r w j 8 0 2 1 Such A System, If Not Properly Adjusted Or Assembled Or If
7 pt Chelmsford t s u q 3 5 7 6 As The Reduction Is Raised, It Will Become Progressively
9 pt New Gothic z f k v 8 3 0 5 Legibility May Be Judged By Scanning T
9 pt Chelmsford h i l y 8 3 0 5 The Exact Reflectance Of The White Sh
5 1/2 pt New Gothic a e g m 1 6 8 3 The Observer May Have Astigmatism That May Cause Two Equal Groups Of Par
5 1/2 pt Chelmsford c b n p 4 7 9 5 In Addition To Identifying The Condition Of A Particular Rotary Camera, These

AIIM

Association for Information and Image Management

(301) 587-8202

CUT THIS SIDE AT DASHED LINE FOR NORTH AMERICAN 11" DIMENSION

CUT THIS SIDE AT DASHED LINE FOR METRIC A4 DIMENSION